بیاس جیکے برہم سوتر کا اردو ترجمہ مع اصل

مع نوٹ و تشریح و ضمیمہ وغیرہ

جسکو بابو پیارے لعل زمیندار بروشا نے ہر بھگتونکے فائدہ کیلیے

منشی بہوانی پرشاد سے ترجمہ کراکر

ودیا ساگر پریس علیگڈھ میں چھپوایا

वेदान्त

श्री व्यास जी कृत ब्रह्मसूत्र भाषा टीका सहित

बाबू प्यारेलाल ज़मींदार बौरोठा ने हरभक्तों के अर्थ छपवाया

मुन्शी भवानी प्रशाद ने टीका किया

विद्यासागर प्रेस अलीगढ़

में छपा सं १९००

मूल १)

प्रथमबार ५००

मूल १) मं १९०० प्रथमबार ५००

ॐ ॥ ॐतत्सत ॥ २ ॥ ॐ ॥ ॐ ॥ ३ ॥ ॐतत्सत ॥ ॐ

شری ویدبیاس کے کہے ہوئے برہم سوتر

خاص ویدانت شاستر کے پہلے ادھیاے کا پہلا پاد (حصہ)

प्रणम्य सच्चिदानंदं गुरुं चाज्ञाननाशनम् ॥ सारार्थं ब्रह्मसूत्राणां कथ्यामि यथा मति ॥ ॐ ॥ अथातो ब्रह्मजिज्ञासा ॥ १ ॥ प्रथमो सूत्र ॥ **پہلا سوتر برہم بچار مین**

ब्रह्मजिज्ञासा اس سوتر مین تین پد ہین - پہلا پد اتہہ अथ دوسرا پد اتہ अतः اور تیسرا پد برہم جگیاسا

چنانچہ پہلے پد اتھ شبد کا ارتھہ ہی آنَنتریہ आनन्तर्य یعنی (اسکے اندر) دوسرے اتہ شبد کا ارتھہ ہی ہیتو (

مطلب مقصد - تیسرے پد برہم جگیاسا کا ارتھہ ہی (برہم کو جاننے کی خواہش) - یعنی برہم کو جاننے

والی خواہش یا مراد تاتپریہ (مطلب) برہم سوتر ویدانت مین برہم کے جاننے کی خاص مراد ہے (

مطلب - اگن ہوترا کا پہل جو سورگ ادک کی پراپتی سو انت अनित्य آسمان ہی مستقل اور

دائمی نہین - نتسات (اس وجہ سے) دہرم جگیاسا کے انتر یا - سادھن ہمت کے انتر -

برہم کی جگیاسا (مراد) یا برہم کا بچار کرنا - کرتویہ ہے - اس سوتر کا یہ سارا ارتھہ ہوا

जन्माद्यस्य यतः ॥ २ ॥ द्वितिय सूत्र - دوسرا سوتر برہم لکشن کے بیان مین

اس سوتر مین تین پد ہین - پہلا - جنماد जन्मादि دوسرا پد अस्य اس - تیسرا پد یتہ यतः

جداگانہ ارتھہ یہ ہین پہلے پد جنماد کے پہلے حصہ یعنی لفظ جنم کا ارتھہ - اتپت (پیدائش) دوسرے حصہ

یعنی - آد - لفظ کا ارتھہ وغیرہ جسمین - استہت (قیام) اور پرلے (فنا) شمار کیا جاتا - کیونکہ

سنسار مین ہر شے کی اتپت - استہت - پرلے (پیدائش - قیام - فنا) تین - گنی

(حالت) لازمی ہوتی ہین سو لفظ جنم کے بعد لفظ آد کہنے سے ہین وہ تینون حالت گویا کہہ دی گئین

پہلا سوتر پہلے سوتر ہین جو مکش پرش ... انسان اکیلی ... جگیاسا ... برہم ...

گویا زبان فارسی مین جو لفظ (وغیرہ) بجنسہ اوسکے مترادف سنسکرت مین لفظ (آد) کا استعمال ہوتا ہے۔ اسی طرح دوسرے پد **अस्य** - اسکا ارتھہ ہین - نام روپ والا تمام جگت کیونکہ جگت کے سب پدارتھہ لازمی طور پر نام اور روپ والے ہین یعنی دنیا کی کوئی شے ایسی نہین جسکا نام اور روپ (اسم اور صورت شکل) نہو - تیسرے پد **यतः** یہہ - سے کارن (علت) کا نردیش (بیان اظہور) ہی اسطرح مجموعی یعنی اس تمام سوتر کے تینون پد کا تاتپریہہ ارتھہ یہہ ہوا **निर्देश** (خلاصہ مطلب) کہ نام روپ والے تمام سنسار کا - جنم - استھت اور پرلے - جس سروگ سرب سکتیمان کارن روپ (فاعل علت) والے پرمیشر سے ہوتا سو - برہم - ہے - **ثبوت** ویدمین جو شرتی ہے اسکے اختصار مین دوسر اسوتر - وید بیاس جی نے کہا وہ شرتی ہے -

॥ यतो वा इमानि भूतानि जायन्ते येन जातानि जीवन्ति यत्प्रयन्त्यभिसंविश

اس شرتی کا ارتھہ یہ ہے کہ جس کارن روپ پرمیشر سے یہ بھوت پرانی - اُتپت ہوتے اور جسکے جیوتی اور جسکو پراپت ہوکر لین دئے کالم ہوتے سو برہم ہے - تاتپریہہ - جگت کا اُتپت پالن - سنگھارن کرنا - برہم کا تٹستھہ **लक्षण** بیرونی لکشن ہے -

تیسرا سوتر - برہم کو وید کرتر ثابت کرتے ہین **वेदक ग्रन्थ**

॥ शास्त्रयोनित्वात् ॥३॥

اس سوتر کے تمام لفظون کا ایک ہی پد (فقرہ) ہے جسکے معنی یہہ کہ تمام ودیاؤن کا استھان (مخزن العلوم) اور سب ارتھون کا پرکاشک (اصلیت کا ظاہر کرنیوالا) جو وید - جسکو - رگ یجر - سام - اتھرب - کہتے - تس ست وید کا (جونی **योनि** کارن (فاعل علت والا برہم ہے - برہم کے سوا اوس وید کا سروگ (جاننے والا) اور کوئی بھی کارن نہین یا یون کہو برہم کے ہونے (ثبوت کامل) مین وید ہی (جون) کارن - ادھار (بنیاد) ہے یعنی برہم کے ثبوت مین وید ہے (تیسرا شرتی)

تمہید دوسرے سوتر مین جو برہم کا لکشن کہا اور اسکے ثبوت (ذریعہ تائید ثبوت) مین یہ ثبوت ویدکے ہے تیسرا سوتر کہتے ہین (نتیجہ تارک)

تمہید اگر شنکا کیجاوے کہ برہم مین وید پرمان نہین ہو سکتا اسوجہ سے کہ وید جگیا دک کرم - اور اپاسنا - یعنی کرم اور اپاسنا کتاب ہے اور برہم - سدہ بستو (یعنی کرم اپاسنا - گیان) سے بڑا و گیان روپ ستو ہے - تسکو وید بیان (ثابت) نہین کرتا - اس پوربہ پکش یعنی شنکا کو - اگلے چوتھے سوتر مین دور کرتے ہین -

॥ श्रुति ॥

॥ तत्तु समन्वयात् ॥ ४ ॥ चतुर्थ सूत्र چوتھا سوتر، ہرکا بودہک ویدانت ہی

اس سوتر مین تین پد ہین پہلا तत तت دوسرا तु تو تیسرا समन्वयात् سمنوایات -

انکا جدا گانہ ارتھ یہ ہو - پہلے تت شبد کا ارتھ ہی - جگت کی اتپت - استھت - لے - کا کارن

سرب شکتیمان برہم - دوسرے - تو - شبد کا ارتھ ہی - پورب پکش کی نرتی निरत्ति تیسرے

سمنوایات پد کا ارتھ ہی کہ سرب ویدانت باکیون کی تاتپریہ سے برہم مین سمندہ ہی اسطرح سوتر کا مجموعی

ارتھ یہ ہوا کہ جگت کے اتپت - استھت - لے - کا کارن - برہم سرب شکتیمان - ویدانت شاستر سے

پراپت (ثابت) ہوتا ہے -

تاتپریہ - سرب ویدانت باکیون کے تاتپریہ سے - برہم مین سمندہ - پراپت ہوتا ہے -

اب پانچوین سوتر سے سانکھیہ شاستر وادی جو ترگناتمک (صفت ثلاثہ) اچیتن یعنی جڑ روپ) پرکرتی کو پردھان

جگت کا کارن مانتے اسکا کھنڈن کہتے ہین -

॥ ईक्षतेर्नाशब्दम् ॥ ५ ॥ पंचमो सूत्र **پانچوان سوتر** - پرکرتی - جگت کی پردھان کارن نہین ہے

اس سوتر مین تین پد ہین ईक्षते ایکشتے - ۲ - न نا - ۳ - अशब्दम् اشبدم انکا جدا گانہ

ارتھ یہ ہے -

پہلے پد کا ارتھ ईक्षणा ایکشن - سنکلپ - (کسی ارادہ کا ظاہر کرنا) دوسرے پد کا ارتھ - نشیدھ ہی - تیسرے پد کا

ارتھ - اس پرسنگ مین پردھان प्रधान سے مجموعی ارتھ ہوا کہ اشبد پردھان پرکرتی جگت کا

کارن نہین ہے - اسموقع پر شرتی پرمان ہی तदैक्षत बहु स्यां प्रजायेय

اتفاقاً اس شرتی کا یہ ہو کہ - ایکشن بکا سروں ہونے سی (ایکشن) چیتن مین ہوتا ہے - اچیتن پردھان

یعنی جڑ پدارتھ مین نہین ہوتا اسلئے ست - ست - شبد باچیہ کارن - برہم - ایکشن

کرتا بھیا کہ مین بہو پرپنچ روپ کرکے - اتپن ہونگا - از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم

اسی تائید مین دوسری شرتی ہے एकोऽहं बहु स्यामि ॥ श्रुति ॥ ارتھ

مین ایک ہون - (انیک پرپنچ روپ کرکے) بہت ہو جاؤن -

چھٹا سوتر دفعیہ اعتراض مین

॥गौणश्चेन्नात्म शब्दात ॥ ६ ॥ सूत्र

اس سوتر کے چار پد ہین - ۱ - گون - ۲ - چیت - ۳ - نا - ۴ - آتم شبدات - جداگانہ ارتھ ہر ایک پد کا یہہ ہے - پہلے - گون गौण - شبد کا ارتھ اکتہا अमख्यता دوسرے چیت चेत شبد کا ارتھ - یدی यदि (جو یا اگر) تیسرے نا न شبد کا ارتھ نشیدہ निषेध (نہین) چوتھے آتم شبدن کا تم شبدات आत्मशब्दात् کا ارتھ ہیتو हेतु (وجہ سبب) ہے

مجموعی ارتھ اور مطلب اس تمام سوتر کا یہہ ہوا کہ بادی جو اچتن پردھان تیج کیطرح گون اکہہ یعنی خاص یا صحیح نہین - ساتہ آت اچتن پردھان مین کہتا ہے نہین مگر گون تا تو ہے اس بنا پر اچتن پردھان مین - گون روپ ایکشن - کہے سو نہین ہوسکتا - کیونکہ - آتم شبدات - ایکشن کا کہہ کرتا برہم ہے تس برہم مین ہی چتن جیو روپ کرکے آتم شبدات کا پریوگ ہوتا ہے - چتن مین نہین ہوتا اسطرح اعتراض غلط - اور صحیح یہی ہے کہ پرکرتی اچتن جگت کارن برہم جگت کارن ہے

ساتوان سوتر

तन्निष्ठस्य मोक्षोपदेशात ॥ ७ ॥ सूत्र

اس سوتر مین دو ہی پد ہین - پہلا پد تن نشٹہ तन्निष्ठस्य اسکا ارتھ ہو کہ ستیارتھ برہم مین - ابہید گیان وان پرش ہے - دوسرے मोक्षोपदेशात (موکش ابدیشات) اسکا ارتھ ہے - موکش کا ابدیش (نجات کی تعلیم) اور پردھان ست شبد کا باچیہ نہین

تمہید سوتر ۴) پانچوین سوتر مین جو شنکا ساداں کیا اوس سادان مین بادی کا اعتراض اگر یہہ ہو کہ دیدکی جو یہہ شرتی ॥ तत्तेजऐक्षत मितिश्रुतिः ॥ ارتھ اس شرتی کا یہہ ہے کہ وہ سوتیج ایکشن (ارادہ یا چیا) کرتا ہوا فقط اس ثبوت سے بادی کہتا ہے کہ جیسے تیج اچتن ہے - اور ایکارتہ یعنی اکہتا ہے وہ ایکشن کرنیوالا گویا اچتن سے ایکشن ہونا شرتی دوارا ثابت ہے - اچتن پردھان پرکرتی سے ہی ایکشن ہونا صحیح - اور پانچوین سوتر سے جو شنکا کا ساداں کیا - سو ساداں غلط ہے فقط اس اعتراض کے عذر کرنیکو چھٹا سوتر کہتے ہین -

تمہید سوتر ۷) چھٹے سوتر مین جو کہا کہ آتم شبد کا پریوگ اچتن مین ہین نہین - اسکی بابت بادی کا یہہ بیان ہو کہ جیسے اندریا آتما एक ہین - آتم شبد کا پریوگ - ایسے اندریون (محسوسات) इंद्रियात्म مین ہوتا - یعنی چتن آتما ہے اور انیہ کو آتما کہا تو ظاہر کہ اچتن ہین - آتم شبد کا پریوگ ہونا چاہیے - اچتن پردھان مین بہی ہوسکتا ہے اس اعتراض کے دور کرنے کو ساتوان سوتر کہتے ہین

تمہید سوتر ۸) اگر یہہ امر محث طلب ہو کہ پردھان ست شبد کا باچیہ کیون نہین ہے اسکی وجہ اصلیت آٹھوین سوتر مین کہتے ہین

تاتپرجیہ - برہمہ مین ہی ست کا پریوگ ہی - ست پردھان مین تین (شرح ازخاکسار بھوانی پرشاد)
واضح ہو کہ ست شبد کے ارتھ دو ہین - ایک ست (صحیح برحق) دوسرے تینون گنون مین ہی ست
شامل ہے جیسے ست - رج - تم سو برہمہ مین علاوہ ست صحیح - برحق ہونیکے - ست - رج - تم - تینون
گن ہی موجود مین اور یہہ برہمہ کا سبھاؤ ہے جس بھاؤ لفظ کے ترادف لفظ پرکرتی - ہے سو جب
پرکرتی - شدھ ست پردھان ہوئی یعنی - رجوگن - تموگن - پر ستوگن غالب ہوا - تب اس ست پردھان
اور ستہا کا نام - مایا - اور مایا کر کے اپ ست جو چیتن کا نام - ایشر ہوا - اسطرح ثابت کہ پرکرتی - اول تو
بجنسہ مطابق برہمہ کے ست - صحیح - برحق - نہین دوسرے پرکرتی کے ست پردھان ہونے مین جگت جنا
کا اوسر (موقع) ہوا - تیسرے پرکرتی محض جڑہ روپ - اچیتن ہے - اسلیے ست پردھان
پرچیتن روپ جگت کی کرتا - کارن (علت فاعلی) کسیطرح نہین ہوسکتی -

اٹھوان سوتر - || हेयत्वा वचनाच्च ||८|| सूत्र اس سوتر مین دو پد مین

پہلا پد || हेयत्वाव चनात (ہیتواچنات) ارتھ اسکا یہ کہ تسکا ایچن نہین کہتا -
دوسرا پد च (چ) ہا سکا ارتھ ہے کہ - پرتگیا برودہ ہے - کل سوتر کے معنی مطلب یہہ ہوے کہ
اگر اناتما پردھان ست شبد کا باچیہ ہووے - یعنی اگر اناتما پردھان مین (جو آتما نہین) ست
شبد کا کتھن کیا اور مانا جاوے تو جیسے کوئی پرش کیسکو - ارندہتی بتاوے अरुन्धती دکھاوے
تو وہ پرش پہلے اوسکو سمیپ استہول تارے یعنی بہت موٹے اور زیادہ چمکتے ستارہ کو دکھا کر
پہر اسکا تیاگ کرا کر - نہایت سوکشم اور باریک جو ارندہتی نام کا ستارہ اسکو دکھا کر ذرہ کرانا ہی جیسے یہ
جو باک ہے स आत्मा तत्त्वमसि ارتھ یہ کہ سو آتما تو ہے - ایسے باکیون سے
وید بھگوان نے پہلے آتما کو بتایا پھر وید نے نیت نیت नैति नैति کہا کہ نہین یہہ نہین
یعنی پورب پکش کے استہول روپ بتائے ہوئے کا (حیا نتو ستی) کہا تیاگ کرا کر ات سوکشم
روپ آتما کو بتایا اگر خاص آتما کا تیاگ کراتے تو प्रतिज्ञा विरोध ہوتا کیونکہ یہہ پرتگیا
(عہدہ قاعدہ) ہے کہ کارن کے گیان سے کاریہ کا گیان (یعنی علت کے علم سے معلول کا علم ہوتا ہے)

جیسے ہر قسم کے سونہری زیوروں کا کارن (علت) سوبرن (سونا) ہی سو سوبرن کے گیان سے
تمام قسم کے زیور کی اصلیت جو اوس سے بنے معلوم ہو جاتی ہی - تیسے پردھان کے گیان سی تمام
جگت کا گیان ہو جانا چاہیئے سو ہوتا نہین اسلیئے صحیح بات یہ ہے کہ وید بھگوان نے استہول روپ
پرکرتی کو پردھان کہا پھر شدہ کر کے خاص ور اصلی پردھان جو برہم ات سوکشم روپ تسکو دڑہ کرایا
اسطرح - پورب پکشی نے پاک کو صرف برای سرلح اہنی اور اخیر پاک کو ست سمجھنا چاہیئے جس مین
پرتگیا کا برودہ نہین - (شرح از خاکسار بھوانی پرشاد)

واضح ہو کہ شاستر مین جو ارندھتی نام کا نیاؤ ہے سو ارندھتی نیاء اوسکو کہتی ہین کہ باریک بات کے
دڑہ کرانیکو پہلے موٹے درشٹانت سوٹی بات کہکر جب سمجھنے والا موٹی بات کو سمجھ جاوے تب اوس
موٹی بات کا نشیدھ کر کے اصلی جو بات تسکو دڑہ کرانا - تس نیاؤ کا ارندھتی نام سے نامزد کرنیکی بنا یہ ہے
اصلیت مین مہرشی بششٹ جی کا نام انگ (استری - اہلیہ) ارندھتی ہین اور تمام دنیا مین اونکا
سا سہاگ کیسکا نہین ہوا کیونکہ بششٹ جی کی حیات تک ارندھتی موجود رہین اور جب بششٹ جی -
اپنی دہرم پتنی ارندھتی والیکر تیاگ اور شریر دہ چھوڑ کر شامل سپت رشی ہے
माघी षष्ठी
تارون کے اکاس مین - دہرو جی (قطب شمالی) کے گرد نابان ہوئے تب ارندھتی جی بہی تارے روپ ہو کر
بششٹ نامی تارے کے نیچے موجود ہو گئین اور منونتر سو سو مرتی نسبت منونتر
वैवस्वत
بششٹ وارندھتی موجود رہینگی - اس بنا پر رشیون نے یہہ امر تجویز و جاری کیا کہ کنواری دیے بیاہی
کنیان کو اوسکی سات برس کی عمر تک ارندھتی نامی تارے کا درشن کرایا جاوے اور اسمین قدرتی
تاثیر ایسی ہوگی کہ جس کنیان کا ارندھتی تارے کا درشن ہو جاوے وہ کنیان اپنی عمر بھر سو بہاگوتی
(سہاگن) ہو ہرگز بیوہ نہو بس ارندھتی کا درشن کرانیکا کرم (طریقہ) یون تجویز قایم ہوا کہ ارندھتی
ستارہ نہایت باریک ہے جسکا درشن بالغ شخص کو بھی مشکل ہوتا ہے اور نابالغ یعنے سات برس کی عمر والی
سو کا یک نظر پڑنا ممکن نہین اسلیئے اوس کنیان کو سپت رشی مین جو ستارہ اور زیادہ روشن ہے چندرما
سو اول چندرمان کو ڈکھلا سو سہت ارندھتی نام سے دکہلائے جب وہ لڑکی چندرمان کو خوبی پہچان کر

فوراً بتانے لگی تب چندرمان کو منع کرکے ۔ دہروے کے گرد جو سات ستارے ہیں ۔ ساتوں ستاروں کو اوپہر
اوسی طرح ساتون ستارونکو منع کرکے منجملہ ساتون ستارون کے خاص وششٹ جیسے ستارہ کو پہچنوائے
اخیر پر وششٹ نامی ستارے کے نیچے جو نہایت باریک خاص ستارہ ارندہتی نام والا اسکو پہچنواکر ڈرہ کرتے ہیں
اسطرح جس کنیان کے پیچھے بہاگ کرین اوکنیان کے سرپرست کنیان کو ہمیشہ سہاگن رہنے کی تمنا سے درشن کراویں
تو کنیان کو ایک یا دو سال میں درشن ہوجاتا اور پہر وہ بیوہ نہیں ہوتی افسوس کر زمانہ حال میں یہہ
ضروری تدبیر فروگذاشت ہوگئی صرف اسقدر رہ گئی ہے کہ چندرمان کو تو پہچنوا دیا جاتا آیندہ کی
امر مجوزہ نابود رہتا ہی چنانچہ سنساری ہوار میں اوسکا نتیجہ موجود ہے کہ بیوہ زیادہ ہوتی ہیں ۔ مقصد
اسکا نتیجہ اسوقت یہ ہو کہ جیسے نہایت باریک ستارہ ارندہتی کے پہچاننے کو اول چندرمان پہر سات ستارے
پہر سات ستارون میں وششٹ نامی تارے کو پہچنوا پہچنواکر اخیر پر ارندہتی کا درشن اوپہچنوایا جاتا ۔
اور درمیان میں جن چندرمان وغیرہ کو ارندہتی کہاتہ سبکا نشیدہ کرتے چلی گئی ۔ اسیطرح برہم جیتن
شخدانند روپ جو تمام نراکار نرنکار ہی تس برہم کے پہچاننے کو ۔ اول ساکار اوسیکار سنساری پدارتہون
کو شرتی نے آتما کہا جب سراخیر درجہ والے نراکار نرنکار برہم کو جگیاسو سمجہ گیا تب درمیانی پدارتہون
ساکار اوسیکار والونکو نیت نیت شرتی سے نشیدہ اور برہم کو بدرو ۔ کہدیا ۔ چنانچہ ارندہتی نیائے
کے پرتوہ پر برہم کے پہچاننے کا پرکار شرتیون دوار ادرجہ بدرجہ یہہ ہے کہ چارباک وغیرہ جو ناستک
باہی ۔ برہم ۔ ایشر کو نہیں مانتے ۔ وہ استہول پدارتہون کو آتما کہتی جیسے ۔
२ इति श्रुति
پہلے چارباک نے پتر کو آتما بتایا اور ثبوت میں یہ شرتی کہی
॥ आत्मा वे जाइते पुत्रः ॥
دوسرے چارباک نے پتر کے آتما ہونیکا نشیدہ کرکے ۔ یہی دیہہ کو آتما کہا کہ پتر کا دیہہ اور اپنا دیہہ جدا جدا ہے
اور جلی ۔ سکہ ۔ دکہہ اپنے دیہہ کو ہوتا اسوجہ سے پتر آتما نہیں اپنا دیہہ آتما ہی اور ثبوت میں شرتی
کہی
॥ स वा एषा पुरुषोन्नर समय ॥ श्रुति ॥ २ ॥
تیسرے چارباک نے دیہہ کو بہی آتما ہونیکا نشیدہ کرکے اندریون کو آتما کہا کہ جب جس مندر کا دیوتا اپنے
استہان کو چہوڑ دیتا ہے تب بہاتا ہو کانہ ہے ۔ بہراہے ۔ گونگا ہے ۔ وغیرہ وغیرہ

اور ثبوت مین شرتی کہی ہے

प्राणा प्रजा पति पितरं एत्य ब्रूयू ॥ मिति श्रीत

چوتہے کہتے ہین کہ اندری آتما نہین بلکہ پران آتما ہین کیونکہ پران کے چلنے تک اندریہ کے دیوتا موجود رہتے اور پران کی گتی بند ہونے پر باوجودیکہ سب اندریون کے استہان موجود رہتے مگر لازمی طور پر سب دیوتا اپنے اپنے استہان کو چھوڑ دیتے اور تمام دیہہ معہ اندریون کے مردہ ہو جاتا۔ اسکے علاوہ بھوک پیاس کا لگنا پران کا دہرم ہے سو پران کی موجودگی مین کہتا ہے کہ بھوکہا ہون۔ پیاسا ہون۔ اور اونکے ثبوت مین یہہ شرتی ہے

अन्यो न्तरात्मा प्राण मय ॥ मिति श्रुति ॥ ४ ॥

۵۔ پانچوین بادی کہتے ہین کہ سپن اوستہا مین پران۔ کے کارج۔ بہوکہ پیاس اور اندریون کا چیتن ہونا اپنے دہرم مین پرورت ہونا بلکہ اندریون کے دیوتا لئے ہو جاتے اوسوقت صرف سنکلپ وکلپ رہجاتا سو من کی گتی ہے اور واقعی سپن اوستہا مین۔ من۔ چیتن روپ رہتا اسلئے۔ من۔ آتما ہے اور ثبوت مین یہہ شرتی کہتے ہین۔

अन्योन्तरात्मा मनोमय ॥ मिति श्रुति

۶۔ بودہ بادی کہتے ہین کہ سکہپتی اوستہا مین من بہی بدہی مین لے ہو جاتا صرف بدہی چیتن روپ رہتی اور جاگرت وغیرہ اوستہاؤن مین۔ بدہی کی بگیانی دہرم سے ہر کوئی اپنے کو کرتا ہوگا مانتا اسلئے من آتما نہین۔ بدہی آتما ہے اور ثبوت مین یہہ شرتی کہتے ہین

अन्यो न्तरात्मा विज्ञान मय श्रुति ॥ ६ ॥

۷۔ پربہاکر کہتے ہین کہ اگیان کے سمئے یعنی مول اگیان جو سوکہشم شریر ہے کہتا کہ مین اگ ہون گیانی ہون۔ اسلئے اگیان یعنی مول اگیان مانند روکہشم شریر۔ آتما ہے اور ثبوت کی شرتی یہہ ہے۔

अन्यो न्तरात्मा नंद मय ॥ मिति श्रुति ॥ ७ ॥

۸۔ دوسرے بادی کہتے ہین کہ سکہپتی اوستہا مین سب کا ابہاؤ اور صرف۔ اہم کا بہاؤ رہجاتا۔ یعنی سکہپتی سے جاگ کر کہتا ہے کہ ایسا غفلت مین بیہوش سویا کہ کچہہ جانا۔ مین اگ ہون مگر بہرحال اسقدر انبہو ہوا کہ مینے کچہہ نجانا۔ اسلئے ایسا انبہو ہونے سے اگیان سہت چیتن آتما ہے اور اون کی ثبوت کی شرتی یہہ ہے

प्रज्ञान घन एवा नंद मय ॥ मिति श्रुति ॥

۹۔ جین کہتے ہین کہ سکہپتی اوستہا مین سب پدارتہ اور نیز اہم۔ بہی لے ہو جاتے صرف شونیا رہ جاتا

اسلئے سون آتما ہی ثبوت شرتی नमसरै वेद मन्त्र नमासीदि॥ श्रुति ६
خلاصہ یہہ کہ پتھر سے لیکر اکاس (سونیہ) تک اوتر وتر (درجہ بدرجہ) سوکشم سوکشم پدارتھہ مین اور
آتما دراتی سوکشم پدارتھہ ہی جو اکاس کا بھی کارن - چنانچہ اکاس تک کے پدارتھہ مین بانی کے بستے مین
اسلئے استہول ہی سوکشم پدارتھہ کا بہ شرتی نے بہ دیگر آتما کے نشانات تبلاے اس سے آگے
جو خاص آتما برہمہ وہ من بانی کا بیشے نہین مگر جب درجہ بدرجہ اون بسکو جگیاشو مکشو بدہ تشید کرتا
اور پرتا آتا تب جسکے بھاگ اچھے ہون جیسے کنیان کے بھاگ اچھے ہونا پہلے بیان کیا اور
جیسے کنیان کے سرپرست خیر خواہ دلی صاف باطن بیان کیئے جنکے اپدیس سے کنیان کو ارند بہی
کا درشن ہو تیسے سچے جگیاشو مکشو کو جہلی سرپرست مہاتما سدگرو بگیانی کے کرپا اور سینہ بسینہ
اپدیش سے ساکشات برہمہ کا درشن ہوجاتا اور جیسے وہ کنیان ہمیشہ سہاگوتی رہتی تیسے یہہ
جگیاشو مکشو جیون مکت اور بدیہہ مکت پاکر برہمہ روپ ہوا ہوا جیسے کا برہمہ سے ملا رہتا ہے -

شرح دوم بابت جگت کرتا از خاکسار بھوانی پرشاد -

۱ - سب سے پہلے یعنی نیچے درجہ کا سمجھنا یہ ہے کہ جسقدر دیہہ دنیا مین ذی روح ہین اونکا کارن کرتا
روپ - بیرج (مان باپ کا نطفہ) اور نباتات وغیرہ جسقدر غیر ذی روح کہے جاتے ہین اونکا
کارن - (بیرج) تخم ہے جو قسم وار جداگانہ ہے -

۲ - دوسرے درجہ کا سمجھنا یہ ہے کہ سب ذی روح جسم اور غیر ذی روح جو ہون کا اپادان کارن (مادہ)
پنج تت ہین جنسے سب بنے کر اصلیت - سوا پنج تت سے سوائے کوئی پدارتھہ نہین جیسے لوہا و دن
کے نام برائے نام جداگانہ ہین اصلیت مین سب بنے ردن کا اپادان سونا وغیرہ دہاتو ہی ہے جیسے
وہ تھی اور وہ دہات اونمین اول سے آخر تک موجود ہے -

۳ - تیسرے درجہ کا سمجھنا کہ پنج تت بہی کرم ‍ سے درجہ بدرجہ نمایان یعنی اکاس سے
بایو بایو سے تیج - تیج سے جل - جل سے - پرتہوی - اسلئے سب تتون کا ادی کارن اکاس
تت ہی مگر شرتیون سے ثابت ہی کہ پرکرتی اور پرش کے میل مین سے مایا الفیر - ابدا -

جیو اور ایشر سی ہت تت۔ ہت تت سے اہنکار۔ اہنکار سے اکاس ہوا جو تتوں کا کارن ہے
تو ظاہر کہ اٹھول دہون سے پرکرتی پرش تک ایک سے زیادہ سوکشم روپ ہی پس جیسے پہلی
یوستہا مین شُن بدھی کا انجام۔ سون پر بابت آتما کے جھگڑا آگے چہلی پر ارتھ برہمہ مین
بانی کا نتیجہ نہ ہوا تیسے اس یوستہا مین بابت جگت کارن کے شُن بدھی کا انجام پرکرتی تک
پہونچا جیسا اخیر درجہ کے پانچوین شاستر نے کہا اب آئندہ اصلی جگت کارن کے سمجھنے کو یہہ
برہمہ سوتر ویدانت چھٹا شاستر۔ مہرشی وید بیاس کرت ہی۔ فرماتے ہین کہ اصلی چیتن برہمہ
ہے۔ جسکے انت شکتیون مین سے ایک پرکرتی بہی اوسکی ایک سکتی ہے مگر پہر بھی وہ پرکرتی
محض جڑہ روپ ہے کہ بلا چیتن کے کچھ چیشٹا نہین کر سکتی اور اوسی پرکرتی مین جب برہمہ
چیتن کا پرتی بمب پڑا جس سے سب چیشٹا ہوئی تس پرکرتی اُپہت چیتن کا نام بجائے برہمہ
کے چیتن پُرش موسوم ہوا جیسا سانکہیہ نے کہا کہ پرکرتی کے بیک سے جگت اُتپت ہوا۔ پس
اس اخیر درجہ کی سمجھ بگیان روپ سے صحیح امر یہی ہے کہ برہمہ چیتن اودست روپ نراکار نرنجن
ہی جگت کا کرتا۔ دھرتا۔ ہرتا (آفریدگار۔ پروردگار۔ قہار) اور وہی برہمہ نمت کارن
وہی اُپادان کارن ہے برہمہ سے پرتھک کوئی انادی ہے نہ جگت کارن۔ چنانچہ اس امر کی
بیان ثبوت مین اخیر درجہ کی شرتی یہہ ہے श्रुति १२०
॥ ब्रह्मभिन्नि मितो पादान कारण ईश्वर ॥
ارتھ یہہ کہ جگت کی رچنا مین ایک ایشر برہمہ ہے کہ وہی۔ کرتا (فاعل) وہی نمت (آلہ وغیرہ)
وہی اُپادان (مادہ) ہے اوس سے بھن (علیحدہ) نمت۔ اُپادان۔ کارن کوئی نہین۔
اور وہی جگت کو رچ کر خود ہی ہر دیہہ کے اندر جیو آتما روپ ہو کر پرویش ہوا اور پرکاسمان
ہوا جسکے سبتا اور پرکاس مین عضو عضو چیشٹا کرتے۔ ایسا شرتی نے کہا ہے
پہلی شرتی: श्रुति तस्मा दे तस्मा दात्मना काशः सम्भूत ارتھ یہہ کہ تس آتما سے اگیان کی اور ن سکتی
تس سے بکشپ سکتی۔ تس سے آکاس سمبھوت۔ جس سے باقی تت اور پانچوین تت جگت
کے اُپادان کارن ہوئے اور آتما ابتدائے کارن (علی علت والا ہوا)

دوسرا ابہیاسات۔ سوسموقع پر پہلے پد آنندمئے شبد کا ارتھ۔ مُکہہ پرماتما ہی اور دوسرے ابہیاس میں شبد کا ارتھ بارمبار ریط یا ریاضت کرنا کیونکہ بہت شرتیوں میں بارمبار شبد کا ہی کتھن ہے چنانچہ تمثیلاً صرف دو شرتی لکہتی ہیں پہلی شرتی

आनंद ब्रह्मणो विद्वान्न बिभेति कुतश्चन ॥ मिति श्रुत ॥ १ ॥

ارتھ اسکا یہ ہی کہ برہم کے آنند کو جاننے والا ودوان کسی سی بہی بہئے نہیں کرتا۔

دوسری شرتی आनंदो ब्रह्मेति व्यजानात ॥ २ ॥ श्रुति ارتھ اسکا یہ ہی کہ جو آنند ہے اوسیکو برہم جانا۔ اسطرح سمجہنا چاہیئے کہ انمئے وغیرہ چار کوشوں سے آناتما کا۔ اور پانچویں آنندمئے کوس سے مُکہہ آتما کا گرہن ہوتا انا تما کا اسمے گرہن نہیں ہوتا۔

تیرھوان سوتر

॥ विकारशब्दान्नेति चेन्न प्राचुर्यात् ॥ १३ ॥ सूत्र

ارتھ شنکا۔ آنندمئے شبد سے پرماتما کا گرہن نہیں ہوسکتا کیونکہ آنند شبد سے پہلے۔ بکار شبد یعنی پانن سوتر व्याकरण (علم صرف ونحو قواعد سنسکرت) سے بکار ارتھ میں मयट् प्रत्यय ہوتا ہی اسلیئے آنندمئے نام بکاروان کا ہی۔ نربکار کا نہیں اور پرماتما اسکے برعکس نربکار ہی بکاروان نہیں اِت چین इति चेन्न ایسے نہیں کہی کیونکہ پراچرات प्राचुर्यात یعنی پراچر ارتھ میں (بڑے معنوں میں) मयट् प्रत्यय ہوتا اسطرح آنندمئے نام پرچر (بہت) آنند والے پرماتما کا ہی۔ اس ارتھ کو سوتر نمبر ۱۴ میں درڑہ کرتے ہیں۔

چودہوان سوتر

॥ तद्धेतुव्यपदेशाच्च ॥ १४ ॥ सूत्र ارتھ جیسی اس موقعہ پر پراچر ارتھ میں मयट् प्रत्यय ہے۔ ویسے بہت شرتی برہم کو آنند ہیت کا اپدیش کتھن کرتی ہیں چنانچہ تمثیلاً ایک شرتی لکھتے ہیں

एष ह्येवानंदयाति ॥ श्रुति ارتھ اس شرتی کا یہ ہی کہ ایسی پرماتما سب کو آنند دیتا ہے۔ ارتہات سبکے آنند کا ہیتو پرماتما ہے۔ اسلیئے آنندمئے نام پرماتما کا ہے۔

پندرھوان سوتر

मान्त्रवर्णिकमेव च गीयते ॥ १५ ॥ सूत्र اس سوتر کے اکثر ارتھ

ملہ آپ پہلے کئے ہوئے شنکا سمادان کا بدہاگ विधायक تیرھواں کہتے ہیں۔

پہلے پاشکار ایک منتر لکھتے ہین इति मंत्रः सत्यं ज्ञान मनंतं । ارتھ اس منتر کا یہہ ہی کہ اس منتر مین جو برہمہ کے تین وشیشن کہے یعنی پہلا ست دوسرا گیان تیسرا اننت ارتھات برہمہ ان تین وشیشن والا جو اس منتر سے نسچے ہوا سو ماتر برنک मांत्र वर्णिक برہمہ ہے جسکو منتر نے برنن کیا وہ برہمہ ہے اور تس برہمہ کو آنندمے شبد کرکے गीयते گانا (کہتن کرنا۔ کہنا) جاتا ہے

یہ ارتھ خاص سوتر کا ہوا کہ جسکو منتر نے برتن کیا سو برہمہ ہے۔

سولھوان سوتر ॥१६॥ नेतरो नुप पत्ते ॥ ارتھ اسکا یہہ کہ برہمہ کے سوا سنساری جیو آتما کا آنندمے شبد کرکے کہتن نہین ہے کیونکہ جیسی ایک شرتی یہ ہے

॥ सो नुप पत्तेः सो ऽकामयत बहुस्यां प्रजा ॥ ارتھ اس شرتی کا یہہ ہی کہ سو آنندمے پرماتما اچھا کرتا بہیا کہ مین بہو پرتیخ روپ کرکے اُت پن (ظہور پذیر) ہوؤن۔ جیسے ایک شرتی آنندمے کو ہی جگت کا کرتا کہتے ہین سو جگت کا کرتت پنا (پیدائش کائنات) جیو آتما مین انوپپن ہے یعنی جیو کو جگت کا رن ہونا شرتی کا کہتن نہین ہے۔ ارتھات کوئی شرتی جیو کو جگت کا رن نہین کہتے بلکہ سب شرتی برہمہ کو جگت کا رن کہتے ہین۔

ستر ھوان سوتر सूत्र ॥१७॥ भेदव्यपदेशाच्च ॥ پھر اوسی ارتھ کو دڑہ کرتے ہین دوسری درشتانت سے اور درشتانت مین ایک شرتی کہتے ہین کہ ॥ रसं ॥ रसो वै सः ॥ ارتھ اس شرتی کا یہ کہ سو آنندمے۔ رس۔ सो वालभ्यं न क्थानंदी भवति ॥ श्रुति ॥ سروپ ہے اور تس رس کو ہی پراپت ہوکر یہہ جیو آنند ہوتا ہے۔ فقط

اٹھارھوان سوتر सूत्र ॥१८॥ कामेच्च नानुमानापेक्षा ॥ اس سوتر کی شرح مین پہلے ایک شرتی کہتے ہین کہ ॥१॥ सो ऽकामयत बहुस्यां प्रजायेय ॥ मिति श्रुति ॥ ارتھ اس شرتی کا بھی وہی ہے جیسا کہ سوتر نمبر ۱۶ کا ترجمہ اوتر کہہ آئے اور سب کا خلاصہ و نتیجہ یہہ ہے کہ آنندمے ادھکرن مین شرتی موصوف سے یہہ نتیجہ کہ کام اچھا کا نردیش ہے निर्देश انومان یعنی

نوٹ۔ اب سوتر کا سارا ارتھ کہتے ہین کہ بھید ویپدیشات یعنی آنند سے ادھکرن مین جیسا شرتی موصوف نے کہا سنا جو آنندمے نہین کیونکہ جیو اور آنندمے بھید کا کہتن شرتی نے صاف کہا ہے اسلئے برہما آنندمے ہے۔ ۱۲

ایک اور پرسنگ اسطے سریع الفہمی کے لکھتے ہین یعنی چھاندوگ اُپ نشد छांदोग्योपनिषद
مین شالاوت शालावत्य نام والا برہمن جیبٹول जैवलि نام والے راجا پوچھا ہے کہ
اس بھولوک اور نیز اور تمام لوگون کا آدہار کون ہے راجا نے کہا کہ اکاس آدہار ہے فقط۔ ایہین
شنکا ہوتی ہے کہ اس متع پر اکاس شبد کرکے پربرہمہ کا گرہن ہے یا بھوت اکاس کا گرہن ہے اس
سادہان مین شُرتی کا ثبوت دیتے ہین یعنی सर्वाणि ह वा इमानि भूतानि आकाशादेव स
मुत्पद्यन्ते आकाशं प्रत्यस्तं यन्ति ॥ ارتھ اس شُرتی کا یہ ہی کہ یہ سرب بھوت اکاس سے ہی اُتپن
ہوتے اور اکاش مین ہی لین ہوتے ہین تہان یہ نرنے ہے کہ بھوت اکاس مین سب کی اُتپت اور لے
سمبہت نہین بلکہ پربرہمہ مین سمبہب ہے یعنی اس متع پر آکاس نام پربرہمہ کا ہی ہے۔
سوئی سوتر مین کہتے ہین کہ اکاس۔ پربرہمہ کا لنگ (نشان) लिङ्ग ہے یعنی آکاش شبد پربرہمہ کا باچک ہے

تیئیسوان سوتر ॥ अत एव प्राणः ॥ २३ ॥ सू ارتھ یہ پران جسکو کہتے وہ برہمہ ہے
یعنی پران شبد سے برہمہ کا گرہن ہے۔ ثبوت مین ایک پرسنگ لکھتے ہین کہ سام ویدی اُدگیت پرکرن
مین کے سامنے ایک بار چکرایّن رِشی चक्रायण لکھا ہے کہ چکرایّن رِشی ॥ सामवेदी योद्गीथ
پرستوتا प्रस्तोता نے دیوتا کی استتی پڑھی تب رِشی نے کہا کہ ہے پرستوتا۔ تم جس دیوتا کی
استتت کرتے ہو تس دیوتا کو تم نہین پہچانتے کہ وہ دیوتا کون ہے اسلئے میرے سامنے اگر تم بغیر
پہچانے ہوئے دیوتا کی استتت کروگے تو تمہارا سر ٹوٹ پڑیگا۔ ایسا سنکر کال خوف (ڈر) سے
سے پرستوتا نے پوچھا کہ مہاراج آپ بتایئے وہ دیوتا کون ہے۔ تب رِشی نے اوتر (جواب) دیا
کہ سو دیوتا پران ہے۔ تہان یہ شنکا ہوتی ہے کہ پران شبد سے پربرہمہ کا گرہن ہے یا پران بایو کا
گرہن ہے جو پنچ بایو ہین۔ پران۔ اپان۔ سمان۔ اُدان۔ بیان۔ اسکے سادہان مین شُرتی
کہتے ہین اور اوسکا ارتھ یہ کہ سب بھوت پران سے اُتپن اور پران مین ہی لین ہوتے ہین

सर्वाणि ह वा इमानि भूतानि प्राणमेवाभिसंविशन्ति प्राणमभ्यु *
اسلئے اس متع پر پران نام۔ پربرہمہ کا ہی ہے جس سے سب بھوت اُتپن اور اوسی مین لین ہوتے ہین

چوبیسوان سوتر ज्योतिश्चरणाभिधानात् ॥२४॥ سوتر ارتھ یہہ کہ جوت شبد
سے سورج وغیرہ کی جوت کا گرہن نہیں بلکہ پرماتما کا گرہن ہے۔ بھوت مین باکیہ پرسنگ یکشی مین۔
چھاندوگ اپنشدہ مین کہا ہی دونو لوک کے پرے۔ جوت کا پرکاش ہے یہان شنکا ہی کہ جوت شبد سے
آدت وغیرہ کی جوت کا گرہن ہے یا پرماتما کا اسکے سمادہان مین ایک منتر یہہ ہے۔

मन्त्र पादोऽस्य सर्वा भूतानि त्रिपादस्यामृतं दिवि ॥ ارتھ اسکا یہہ ہے کہ یہہ سب جگت اس
پرش کا ایک پاد ونش ہے اور دِوّب سروپ کا۔ سروپ مین ترپاد۔ امرت روپ ہے दिवि
اسیطرح چرنا بھدانات اس سوتر مین کہا ہی کہ چرن پاد کا۔ ابھدہان کتھن ہے۔ ترپاد کی شرح اگلے سوتر مین

پچیسوان سوتر छन्दोऽभिधानान्नेति चेन्न तथा चेतोऽर्पणनिगदात्तथा हि दर्शनम् ॥२५॥
اس سوتر کے چار پد ہین۔ پہلے پد کا ارتھ کہ چوبیسوین منتر مین ؟ पादोऽस्य सर्वा भूतानि
کہا تھا ہے چتش پد۔ گایتری منتر کا۔ اب وہان جوتا برہم کا ابھدہان نہین चतुष्पद
دوسرا پد इति चेन्न ارتھ یہہ کہ ایسا نہ کہو۔ کیونکہ تیسرے پد کا ارتھ ہے کہ گایتری गायत्री
روپ سے دُوارا گایتری ان گت برہم مین चेतः چیت کے سمادہان کا کتھن ہے۔ چوتھے پد کا ارتھ
پس جیسے گایتری دُوارا برہم کی اپاسنا ہے ویسے اور بھی رِکا دوارا برہم کی اپاسنا کا درشن ہے
یعنی دکہتا ہے۔ گایتری چھند کی مزید شرح سوتر نمبر ۲۶ مین کیتے ہین۔

چھبیسوان سوتر भूतादिपादव्यपदेशोपपत्तेश्चैवम् ॥२६॥ سوتر اس سوتر مین
چار پاد ہین جنکا ارتھ یہہ کہ پہلا پد جو بھوت آدی یعنی بھوت شبد مین ۱۔ بھوت ۲۔ پرتھی ۳۔ شریر
۴۔ ہردا۔ جو چار جزو ہین گایتری کے چار پاد (حصہ) جاننا چاہیئے۔ دوسرا پد۔ بیپدیش یعنی تن
چارون پاد گایتری کا کتھن۔ تیسرا پد۔ اپپتی یعنی تسکی گیان ہونے سے۔ چوتھا پد۔ ایوم یعنی
نتیجہ۔ منتر جو پچھلے سوتر مین کہا ہے اوس باکیہ مین برہم کا گرہن ہے۔ पादोऽस्य सर्वा भूतानि
پس اس باکیہ کا نتیجہ جو برہم۔ تس برہم کا گرہن نہ کرکے صرف چھند سے وہ چارون بھوت
چار پاد نہین ہو سکتے۔

تسکا मम (بمعنی) बाहुल्य (بہل) ہے اسی سے پران شبد کا پربرہم
ہا جیسے ہے دیوتا شبھش اندر کا نہین خلاصہ یہہ کہ اندر نے اپنے دیوتا روپ کے اُپاسنا کرنے کا
اپدیش نہین کیا بلکہ ہر دیہہ مین جو آتما جسکو پرتگیا تما کہتے وہی آتما اندر کی دیہہ مین ہے
اوسی پربرہم روپ آتما کے اُپاسنا کا اپدیش اندر نے کیا اسلیئے پران شبد سی پربرہم کا گرہن ہے
اب تیسوین سوتر مین پھر بہی ویسی شنکا اور پیراجبر سمادہان کہتے ہین - اکیسوین سوتر

تیسوان سوتر

शास्त्र दृष्ट्या तूपदेशो वामदेव वत् ॥३०॥ सूत्र

تیسوین سوتر مین شنکا کہتے ہین کہ جو پران شبد ہے۔ اندر دیوتا آتما کا گرہن نہین اندر نے پرتردن سے
ایسا کیون کہا جسکے ارتھ یہہ ہین کہ (میرے کو ہی تو جان) मामेव विजानीहि اور جیسا - مام
شبدوں پرسنگ مین ہی ٹہیسا اور جا جگہ آیا ہے جیسا اس سوتر مین بطور درشٹانت کے کہتے ہین
کہ اسی طرح بامدیو वामदेव رشی نے برہم کے اندر کہا تہا کہ مین منو ہوتا بہیا - سوریہ ہوتا بہیا
ویسے ہی اندر دیوتا نے اپنے آتما کو شاستر درشٹی سے (یعنی بہ ثبوت شاستر کے) پرماتما جانکر
ایسا اپدیش کیا ہے اسکا سمادہان اکتیسوین سوتر مین کہتے ہین - मामविज्ञानीय

اکتیسوان سوتر

जीवमुख्य प्राणलिङ्गान्नेति चेन्नो पासात्रैविध्यादाश्रि तत्वादिह त द्योगात् ॥३१॥ सू

کہتے ہین جس طرح بامدیو رشی نے برہم مین کہتا بہیا کہ مین منو ہوتا بہیا اور سوریہ ہوتا بہیا
کہ یہ پرسنگ پچھلے سوتر مین کہہ آئے یعنی اوس نے بدہو پاک سے ظاہر کیا دیوتے اپنے کو منو اور سوریہ
ہونا کہا ہے پرماتما کو نہین کہا لیکن یہہ نام شبد کا جوگ کہنے والے کے دیہہ سے ہوتا اوسی طرح اندر نے
نام شبد کہا اوس کا اندر کے - یہہ کو سمجھنا چاہیئے کہ اندر نے اپنے دیوتا روپ دیہہ کے اُپاسنا کرنیکے لیئے
پرتردن کو اپدیش کیا یا نہ اتنک شنکا کی سوئی شنکا اس اکتیسوین سوتر کے پہلے پاد مین کہتے ہین
اور پہر سمادہان کہتے ہین۔ شنکا - मामेव विजानीहि یا کہ برہم کی پرتی پادک دیہہ کے
ثابت کرنیوالے نہین کیونکہ ایسے جو لنگات जीव लिङ्गात् ॥१॥ پہلا پاد۔ ۲ - مکھیہ
لنگات मुख्य प्राणलिङ्गात् ॥२॥ دوسرا پاد - ۳ - نہ اپاسا تریدہیات بکارم پرتیات

नवाच विजिज्ञासीत - تین باک ہین - ان باکون کو جو کارنگ ज्ञापक گیا ہے
पितृभ्यो विद्यात ॥३॥ ہوسکے لی کے جاننی کی اچھا نہ کرنا چاہیے

بلکہ بانی کے بکتا (یعنی کلام کرنیوالے - مثلم) - کو جاننا چاہیے اور نیز आमातमेव प्रज्ञात्मा
اس باک کو نکہہ پران کا لنگ ہونے سے جسکا ارتھہ پہلے لکھ آئے ہین یہانتک سوتر مین شنکا
کی اب اوسکا سمادہان کہتے ہین کہ इति चेन्न اس سوتر کا تیسرا پاد ہے ارتھہ یہہ کہ ایسا
کیونکہ یہہ اس سوتر کا چوتھا پاد ہے جسکے ارتھہ یہہ ہین کہ تگن پکار کی اپاسنا उपासा त्रैविध्यात
کا پرسنگ ہونے سے اور وہ تین اپاسنا یہہ ہین - پہلے جیو اپاسنا - دوسرے پران اپاسنا
تیسرے برہم اپاسنا - چونکہ برہم کے جوگ سے برہم کا شبرت आश्रित آدی مین
سے جیسا سوتر کے پانچوین پاد مین کہا ہے मामेव विजानीहि جو باک اندر سے کہا
یہہ باک برہم پر ہے -

پہلا ادھیا کا پہلا پاد سماپت ہوا اور اس کل ادھیا کا نتیجہ یہہ ہوا کہ ۱- برہم کی جگیاسا
کرنی چاہیے - ۲- سو برہم جگت کا کارن ہے - ۳- وہ برہم آنندمے کوش ہے -
۴- پرش اوس برہم کا لکشن ہے - ۵- آکاش پران - جوتی شبدون سے برہم کا
گرہن ہے فقط -

متی ماگھ سودی نومی سمت ۱۹۵۶ مطابق ۱۷ ماہ دسمبر ۱۸۹۹ع ایام قحط غلہ داون
۱۳ ثار فی روپیہ مقام ایشہ -
پہلے ادھیا کا پہلا پاد ختم ہوا - اب پہلے ادھیا کا دوسرا پاد شروع ہوتا ہے -

॥ इति श्री
श्रीमन्महा करांगमेद व्यासजी कृत ब्रह्म सूत्र सारार्थ प्रदीपकायां भवानी प्रसाद स्यकृत व्याख्यायां प्रथमो ध्यायस्य प्रथम पाद:

समाप्तं शुभं भूयात्
॥ हरी ॐ तत्सत् ॥३॥

استہان والا اور سوکشم کہلاتا ہی اگر کہو کہ سروتر بیاپک اکاس اور سوئی کے سوراخ مین جو اکاس ہیہ دونون
اکاس جدا جدا نہین ہین سو نہین - وہی ایک جہا اکاس سروتر مین بیاپک اور وہی اوسکے اندر اپادہون
گہسٹ مٹھ وغیرہ آجانے سے اپادہون کے اندر جسقدر ساد کاس پاتا اوسیقدر کی بابت اوسکا نام
ہمارے نام - گہٹاکاس - مٹھاکاس - پٹ اکاس وغیرہ کہا جاتا ہی اوس اکاس جڑ روپ سے بھی بہت بڑا
ایشر ہے کہ اکاس بھی جسکے اندر ہے اور تہات چلی سروتر بیاپک ایشر ہے جو سب بیاپک اکاس کے اندر
ہی بیاپک ہے اسلیئے وہ چلی بیاپک ایشر ہردے مین निचाय्य کہنے کے جوگ الپ
استہان والا اور سوکشم کہاتا ہے (شرح ایزاد از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم) ایشر کے رہنے کا
اور جیو کے دیکھنے کے لایق ایک ہردا استہان ہی ہے کہ گیان چکشو کے ہردے مین ہی بیاپک
ایشر کا درشن ملاپ ہوتا - سرگ وغیرہ مین ایشر کا استہان بیان ہونا محض کہکتا ہے - صوفی
کیا نی جہاتا ہون کلہا نہو سے لبوراسے دل کے آئینہ میں ہے تصویر یار * جب ذرا گردن جھکائی
دیکھ لی * دیگر * ہے گہٹ مین دیکہت نہین لخت ایسی زند * نانک یا سنسار کو بہجو مو تیا بند *
پس ہردے استہان کو سوا اور کسی جگہ ایشر کو تلاش کرنا واقعی بیفایدہ ہے - البتہ بذریعہ کرن
شدہ کرنا چاہیئے سب جگہون کا ہردن کے چون صورت یہ آئینہ - بلا شک ایشر کا درشن ملاپ ہو جاویگا
شرح دوم بطور یادداشت - واضح ہے کہ بیاس جیکا کہا ہوا یہہ ساتوان سوتر اسقدر ہے -
॥ स्मृते श्च ॥ جسکے لفظی معنے یہہ کہ جیسا سوتر نمبر ۱ مین شرتی کا ثبوت کہا ویسی سمرتی کا بھی ثبوت ہے
لیکن بیاس جی نے خود اسموقع پر وہ سمرتی نہین لکھی جسکا حوالہ دیتے ہین بہاشکارون نے بجاے
اوس سمرتی مستدلہ و مفہومہ بیاس جی کے شرح مین گیتاجی کا واک لکھدیا ہی سو اسکا یہہ مطلب ہے کہ
گیتاجی کے تیرہوین ادہیاے مین کرشن مہاراج نے ارجن سے کہا ہی کہ مین کورا باسدیو جی کا تیر نہین
بلکہ آد آتما ہون چنانچہ سرشٹی کے آدکال مین منے جوگ منو سے اور منو نے اکشواکو سے کہا تھا فقط
پس سمجھنا چاہیئے کہ بیاس جی نے ایشر کے اوس واک کا بلفظ سمرتی کے حوالہ و ثبوت دیا ہی جو ایشر نے سرشٹی کے آد مین کہا تھا
کہا تہا اشلوک مندرجہ گیتاجی زمانہ مابعد مہابہارت کا ترجمہ یا مطابق اسکا چلی شرتی کی ہی جو منو سمرتی مین بہی امر

آٹھوان سوتر　सम्भोग प्राप्तिरिति चेन्न वैशेष्यात् ॥८॥ सूत्र

پہلے پادکے ارتھ مین بطور شنکا کہے ہین کہ پہلے تین بات کہاآئے ہین - ۱ - برہمہ سرب گت چیتن ہے ۲ - برہمہ کا سب پرانیون کے ہردے کے ساتھ سمبندہ ہے - ۳ - شریر جیوآتما سے ابھن ہے ایسا کہنے سے سکہہ دکہہ وغیرہ کے سمبھوگ کی پراپتی ہوگی - دوسرے ساماں مین کہتے ہین सम्भोग प्राप्ति ایسا نہ کہو کیونکہ تیسرا ہے इति चेन्न वैशेष्यात یعنی دہرم ادہرم کا کرتا اور سکہہ دکہہ کا بھوگتا - جیوآتما ہے - پرماتما - نہ دہرم و ادہرم کا کرتا اور نہ سکہہ دکہہ کا بھوگتا ہے اسطرح جیو اور برہمہ مین بشیشتا ہے - विशेषता

(شرح زائد از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم) جیسے ساتوین سوتر مین سروتر ویاپک اور بہرات سوکشم روپ ہونا اکاس کا کہا - اور جیسے سورج کی پربہا (روشنی) سروتر ویاپک اور چہوٹے سے زیادہ چہوٹے سوراخ کے ذریعہ سے ایسے بڑے ویاپک - بڑے دیہہ والے سورج کا درشن ہوجاتا اور سب دنیا کے کارج سورج وغیرہ کی روشنی مین کیئے جاتے مگر سنساری سب دیہہ دہاری جیوون کرم کرنیوالون کے ساتہ - وہ اکاس یا سورج نہ تو ان کے کسی کارج کا کرتا اور سنساری جیون کو جو اپنے کرم بھوگ سکہہ دکہہ بھوگنا پڑتا نہ اکاس ہے نہ سورج ہے - تیسے - ہردے استہان مین جو ویاپک ایشور نہ کسی کرم کا کرتا نہ کسی پہل کا بھوگتا ہے - اور جیسے بنہایت چہوٹے سے زیادہ چہوٹے سوراخ کے - اکاس اور سورج بڑے بڑے دیہہ والون سرب کا درشن ہوجاتا تیسے نروش کہئے شدہ انتہ کرن مین جو شدہ من - شدہ چت - اتی سوکشم روپ کے ذریعہ سے سب سے بڑے - ہرن گربہہ وراٹ روپ سرب ویاپک ایشر کا درشن ہوجاتا ہے -

نوان سوتر　॥ अत्ता चराचरग्रहणात् ॥९॥ सूत्र　اس سوتر کے ارتھ کہنے سے پہلے ایک بات بطور شنکا کے کہتے ہین یہ کٹہ ولی اپنشد مین ایسا کہا ہے - اس اپنشد واکی کا ارتھ یہ کہ برہمن اور چہتری یہ یسیا برہم च क्षत्रं चोभे भवत ओदनः मृत्युर्यस्योपसेचनं ॥ یعنی دونو جسکے اودن کہئے خوراک

معروضات سنکہہ دکہہ کا بھوگ

اس وجہ سے ہر موقع چیتن روپ والیکو برہم کا استہان جا بجا انیک پرسنگوں سو شرتیون نے کہا ہی

پندرھوان سوتر सुखविशिष्टाभिधानादेव च ॥१५॥ सूत्र پہلے ارتھ کو دڑھ
کرنے مین کہ دھیان کیواسطے بھید کی کلپنا کرکے (سکھ گن وششٹ) یعنی سکھ گن کے ملا ہوا کہو یا
سکھ روپ کہو - آنند روپ کہو) برہم کو شرتی مین شرتی مندرجہ سوتر نمبر ۱۳ مین کہا ہے -

شرح زائید از بہوانی پرشاد مترجم - پرماتما کو آنند روپ وغیرہ کہنا بھی محض کلپت اور برای نام
اسواسطے شرتی اور رشیون نے کہا ہی کہ سکھ آدی وششٹون کرکے اوس نرگن نراکار نربکار نام
اروپ کا دھیان کر لیا جاوے اسلیئے یہ آنند وغیرہ شبد پرماتما کی نسبت بھید باد مین صرف دھیان
کیلئے ہی جبا در بطور واقعی کے غیر صحیح ہین - جب ایسے بھید باک اور بھید سروان کے دھیان سے
انتہ کرن شدھ اور چت سماودھان ہو جاویگا تب یہ سب بیان کرنیوالیکو اصلی نرگن نراکار نربکار سروپ پرماتما
انہو مین آجاویگا کہ جو تحریر و تقریر سے باہر ہے -

سولھوان سوتر

श्रुतोपनिषत्कगत्यभिधानाच्च ॥१६॥ सूत्र ॥

اس سوتر کے پہلے پد مین جو کہا اوسکا ارتھ یہ ہے کہ جن گیانیون نے اپنشدون کا رس شروَن کیا (سنا
بچارا ہے) انکی برہم بیتا پرش کو श्रुतोपनिषत्क کہتے ہین جو سوتر کا پہلا پد ہے انکی پرانی
کی جو گت (پرسدہ دیوجان مارگ) انکا شرتی سمرتیون مین ابھیدان
अभिधान
ہونے سی (جو یہ ابھیدان شبد سوتر کا دوسرا پد ہے) کہا کہ نیتر استہان مین پرماتما ہے -

ستر ھوان سوتر ॥१७॥ अनवस्थितेरसंभवाच्च नेतरः خاص وجہ یہ ہے کہ
تینون - چھایاتما - جیوآتما - دیوتا - سدا ان آنکہ مین نہین رہتے اسلئے یہ نیتر استہان والے نہین
ہو سکتے یہی اس سوتر کے پہلے پد کے ارتھ مین اب سدا ان آنکہہ رہنے کی وجہ دو ہدایت کہتے
ہین کہ جب کوئی پرش آنکھون کے سامنے ہووے تب چھایاتما دیکھتا ہے چنانچہ جب کوئی شخص

اور بھید مین جو شنکا کی کہ جہان سروپ ... کا استہان ... نہین ہو سکتا اسکا اوتر ساتوین سوتر کی شرح مین ملاحظہ طلب
(یہ شنکا چھایاتما - جیوآتما - دیوتا - نیتر استہان والے کیون نہین ہین اسکی وجہ کے بیان مین کہتے ہین

اکیسوان سوتر

अदृश्यत्वादि गुणको धर्मोक्तेः ۔ ارتھ۔

اس سوتر مین اخیر پر جو دہرم وکت پدہی۔ سو پہلے دہرمون کو یہو دوی ہین य: सर्वज्ञ श्रुति (جو سامان روپ سے سبکو جانتا اور سویشیش روپ کرکے سبکو جانتا۔ सर्ववित श्रुति لینی۔ سامان وشیش دونو روپ سے جو سبکو جانتا اسلئے وہ سروگ (سبکا جاننے والا) تن سروگ آدی دہرمون کا پرماتما مین کتہن ہے अदृश्यत्वादि (ادرشیہ) گن والا اور بھوت جونی (سبکا کارن) پرماتما ہی ہے۔ پردہان خواہ شریراتما یا اور کوئی نہین۔

بائیسوان سوتر

विशेषणाभेदव्यपदेशाभ्यां चनेतरौ ॥२२॥ सूत्र

اس سوتر کے پہلی پاد کے ارتھ مین شرتی لکھتے ہین दिव्यो ह्यमूर्तः पुरुषः ارتھ یہہ دب (دیکھئے سوئیم جوت) امورت (مورتیان نہین) پورن پُرش۔ پرماتما ہی دوسری شرتی ارتھ یہہ کہ اکشر (دیکھئے پردہان) کس سے پرے پرے پرماتما ہی अक्षरात परतः परः ॥ श्रुति مطلب یہ کہ ان شرتیون مین جو سب۔ امورت۔ پُرش وشیشن پہلی شرتی مین کہے۔ ان وشیشون کا کتہن پرمیشر کی نسبت ہوا ہے دوسری شرتی مین جو اکشرات پرتر یہ کہا اس باک مین وہان سے پرماتما کا بہید کتہن کیا (دیکھی خبر سوتر کے دوسری پاد) नेतरौ یہ خلاصہ ہے یعنی آتما اور پردہان۔ سب بھوتون کا کارن نہین بلکہ پرماتما کارن ہے

تیئیسوان سوتر

रूपोपन्यासाच्च ॥२३॥ सूत्र اس سوتر مین جو روپ پدہے سو واسطے ظاہر اور ثابت کرنے پرمیشر کے روپ کے ہی کہ اوس پرمیشر کا روپ ایسا ہی جیسا شرتی نے کہا

अथ श्रुति ॥ अग्निर्मूर्धा चक्षुषी चन्द्रसूर्यौ दिशः श्रोत्रे वाग्विवृताश्च वेदाः ॥ वायुः प्राणो हृदयं विश्वमस्य पद्भ्यां पृथिवी ह्येष सर्वभूतान्तरात्मा ॥ श्रुति

اس شرتی کے ارتھ مین پرماتما کے براٹ روپ کا برنن ہی یہہ کہ پرماتما کا سر द्युलोक اگنی اور چندر۔ سوریہ اوسکے نیتر (آنکھ) اور دِسا۔ (پورب وغیرہ) اوسکے کان اور بانی (زبان) سے اوسکی پرسدہ ویدہی۔ بایو۔ اوسکے پران ہین۔ تمام بِسو اوسکا ہردا ہو پرتہوی اوسکی پاؤ (چرن)

اونتیسوان سوتر ॥ अभिव्यक्तेरित्याश्मरथ्यः ॥२९॥ सूत्र جیسے اٹھائیسوین
سوتر مین جیمنی منی کا مت کہا ہے اس ترح (اسمرتھیہ) نام منی کا مت بھی بیدا کہتے ہین کہ پہلا پاد۔
अभिव्यक्ति یعنی بیاپک پرمیشر کو प्रादेशमात्रत्व کا کہنا ہے سوتر کی (ابھیویکت
(ماھیت) پرگٹ ہونیکیلئے ہی۔ پرادیس شبد ہردے آدی استہانون مین پرگٹ ہوے پرمیشر
(پرادیس ماتر) کہنے۔ ایسے اسمرتھیہ نام آچارج نے مانا ہے۔

تیسوان سوتر ॥ अनुस्मृतेर्बादरिः ॥३०॥ اونتیسوین سوتر مین جو (پرادیش ماتر
شبد کا ارتھ کیا) اوسکو اب سے بھی کہتے ہین کہ اتھوا۔ پرادیش کا ترجمہ ہوا اور تیسین
प्रविष्ट (پرنبشٹ) من بتس مین کرکے پرمیشر کا (انسمرن) سمرن کرنا دیہ پہلے پاد کا ارتھ ہوا)
اس (انسمرن) ہونیسے پرمیشر کو پرادیش ماتر کہتے ہین۔ ایسے बादरि
(بادری نام والے) آچاریہ مانتے ہین۔

اکتیسوان سوتر
संपत्तेरिति जैमिनिस्तथा हि दर्शयति ॥३१॥ सूत्र
پھر بھی جیمنی منی کا مت بطور دیدبا کے اوسی بات کہتے ہین کہ اتھوا۔ پہلا پد سمپت یعنی سمپت جو
پرمیشر کو मूर्धादितत्स्थान کی پراپتی تس سمپت روپ نمت سے پرمیشر کو
(پرادیش ماتر) کہتے ہین اب پد دوسرے پد کا ارتھ کہتے کہ جیسے ہی پرادیس ماتر۔ کو شرتی بھی
دکہاتی ہے۔ تیسرا پاد۔ ایسا جیمنی منی نے مانا ہے اور وہ شرتی
प्रादेशमात्रमिव ह ॥ شرتی کا ارتھ یہ کہ۔ پرادیس ماتر کی کلپنا کرکے۔ ... वै देवाः सुविदिता अभिसम्पन्नाः ॥ श्रुति
دیوتا۔ اپرچین برہان والے پرمیشر کو جانتے بہئے اونکو پراپت ہوئے۔

بتیسوان سوتر ॥ आमनन्ति चैनमस्मिन् ॥३२॥ सूत्र ن سوتر مین
जाबाल رشی کا مت کہتے کہ دیہہ (وجود) کے دو حصے مین ایک مکھہ (جو چبک
चुबुक ٹھوڑی سے لیکر اوپر کو موردا मूर्धा کہتے مستک تک ہی سو پرمیشر کو۔ جوال (شتی) چبک
(چبک دونا کے نزد استہان مین کہتے۔ اوسکے سے نیچے بھاگ یعنی چبک سے نیچے تمام حصہ کا نام (چبک
[illegible]

[illegible]

ویوتا وان کے شرتی کا (वैदिक) قبول اگر کے شاستر کا اودھکار ہوگے تو شری ودیاری اندر اوک دیوتاؤں
کو ایک کال میں بہت جاگہ یگ کرم کا انگ ہونے سے جگ کرم میں ویرودھ ہوگا - دوسرے پاد میں شنکا کو غلط کہتے ہیں
کہ इति चेन्न ایسا نہ کہو دوسرے پاد میں ساوہان کہتے ہیں کہ جیسا ایک جوگی اپنے جوگ بل سے اینک شریر
دھارن کرتا ہے ویسے ایک دیوتا بھی اپنی سامرتھیہ بل سے اینک شریر دھارن کر لیتا - ایسے یاگیون کا شرتی کرم

اٹھائیسواں سوتر

शब्द इति चेन्नातः प्रभवात् प्रत्यक्षानुमानाभ्याम् ۲۸

اس ترک کا دوسرے پاد میں پہلے پاد میں پچھلے ستائیس سوتر ارتھ سوتر نمبر ۲۷ میں شنکا کہتے ہیں - پہلے پاد کا لفظی
ایک شرتی ہے کہ ایک پیڑا اگرچہ کرم میں ویرودھ نہیں (جیسا اوپر کہا) تدپی کے (لیکن औत्पत्तिक सूत्र
میں شبد اور ارتھ کو ناتا ماننا اور نیز سمبندھ کو ناتا مانا ہے (یعنی شبد اور ارتھ کا तादात्म्य सम्बन्ध (تادام
سمبندھ کیونکہ ہر ایک شبد کا ارتھ اوس کے ساتھ ضرور ہوتا) بلکہ یہ کہنا ہی صحیح ہے کہ جیسے جل اور لہر کے نام
کہنے کو دو واقعی ایک ہے ویسے شبد اور ارتھ کہنے کو دو واقعی ایک ہی) اور وید باک کسی دوسرے پرمان کی
اپیکشا نہیں وہ स्वतः प्रमाण ہے वैदिक (سوتویان) شبد میں स्वत एव (پرمانہ)
استنباط کیا ہے اور प्रमाण (پرمان) اوسکے دھرم کا نام प्रमाण (پرمانیہ) ہے پس اب جو
अनित्य (انت) جنم مرن والے دیوتا وک شریر کے ساتھ (نت) شبد کا سمبندھ ہوگے تو سمبندھ کو انت
ہونے سے شبد میں ویرودھ ہوگا - دوسرے پاد میں اس شنکا کو غلط کہنے کو इति चेन्न ایسا نہ کہو تیسرے پاد
میں ساوہان کہتے ہیں کہ वैदिक شبد سے دیوا جگت کی ارتھ ہے کہ اس स्वतः प्रभवात
اُتپت ہونے سے शंकेत تم شبد سے جگت کی اتپتی کیسے جانتے ہو چوتھے پاد کا ارتھ کہتے ہیں کہ
یعنی جب وید (سوتہ پرمان ہے) اسکے ثبوت کو کسی پرمان انومان وغیرہ کی प्रत्यक्षानुमानाभ्याम्
(ضرورت - حاجت) نہیں اس لئے شرتی (یعنی وید باک) داخل پرتکش پرمان کی ہے اور دوسری کسی قسم
پرمان کی اپیکشا کرنے سے سمرتی داخل انومان پرمان کے ہے (شرح زیادہ از خاکسار ہوا ای پرشاد مترجم
اس پرسنگ سے ظاہر ہوا کہ اگرچہ پرتکش انومان اپمان شابد وغیرہ انیک قسم کے پرمان ہیں جن سے
پدارتھ کی ماہیت پائی اور مانی جاتی لیکن جس پدارتھ کے ثبوت میں شرتی ہے وہاں اور کسی پرمان

برہمہ کو جانا سو برہمہ ہو جاتا ہے یا اور دیوتاؤں کے شریر دھارن کرنے میں سمرتی پرمان ہی اتہ سمرتی
ارتھ یہہ کہ آدت پرش ہو کر کنتی کے سمیپ آیا تھا۔ دھنجو ہو کر کنتی نام والدہ یدھشٹر
وغیرہ پانڈوان کا ہوا آدت پرش روپ دھارن کر کے کنتی کے ساتھ آیا

چونتیسوان سوتر

शुगस्य तदनादरश्रवणात्तदाद्रवणात्सूच्यते हि ॥ ३४॥ सूत्र

اپ سودر ادھکرن अपशूद्राधिकरण کا آسیہ ہے
جیسے دیوتا اور رشی وغیرہ کو برہم ودیا کا ادہکار ہے ویسے سودرون (शूद्र) کو بھی برہم ودیا کا ادہکار ہے یا نہیں یہہ آگے ادھکرن ایک سنگ ہے جو سنکا
کے ہوا اسکو دور کرنیکی لئی یہہ ادھکرن شروع ہوتا ہی (اتہاس) ایک بار راجہ (جان شرت) نام دان کے گھر کو کئی رشی ہنس
کا روپ لیکر آئی مگر او نمین سے ایک ہنس نے کہا کہ راجا کا بہت بڑا تیج ہے جل جاؤ گے اسلئے پاس مت جاؤ اسکے جواب میں
دوسرے ہنس نے کہا کہ یہہ راجا ودیا مین نا خواندہ ہی اسلئے کچھ تیج کا اثر نہ ہوگا۔ بہتر ہو کہ یہہ بادریکا رشی [illegible] کے پاس
جا کر ودیا پڑھے فقط یہہ بات چیت باہمی ہنسون کی سنکر راجا اپنی بڑی حقارت سمجھکر جیسم ہوتا ہی رینک رشی کے پاس جا اور چھہ سو گاؤ
اپنی تحفہ بھیٹ کر کی ودیا اپدیس کرانیکی التجا کی رشی نے کہا کہ تم ودیا مین پڑھنے سو در سنگیا مین ہو اسلئے شودر کا دان ہم نہین لیتے نہ اسے تم
مین پڑہا سکتے ہین چنانچہ راجا واپس گیا اور ہنس دوسری رشی کی بات نے تیجہ کو سمجھکر راجا کو شودر کہا ویسا ہی اتہاس ہی کہ جسمین

پینتیسوان سوتر

क्षत्रियत्वगतेश्चोत्तरत्र चैत्ररथेन लिङ्गात् ॥ ३५॥ सूत्र

ارتھ (سمبرگ ودیا) संवर्गविद्या باک تر ریش مین سنا جاتا ہی کہ (چیتر رتھ) نامی راجا کی جسمین अभिप्रतारिन
(ابھی پرتار) نام ایک راجا تھا مگر ودیا مین جو سنجھے سے دوسری مثال بھی اور جان شرت نامی راجا شدرجہ سو ورنہ ہی
طرح ہوئی۔ ان دونو کتہاؤن کا تاتپریہ یہہ ہوا کہ اگرچہ یہہ دونو راجا ذات کے چھتری تھے مگر ودیا نہ ہونے کی
سوود سنگیا مین شمار ہوئے اور اسطرح سودر کو ودیا کا ادہکار نہین۔

چھتیسوان سوتر

संस्कारपरामर्शात्तदभावाभिलापाच्च ॥ ३६॥ सूत्र

سودر کو ودیا ادہکار نہ ہونیکی وجہ اس سوتر مین کہتی ہین یہہ شاستر مین ودیا گرہن کا انگ (ودیا پڑہنی کا)
اپنین جنیو जनेऊ وغیرہ سنسکار ہوجانے پر منحصر ہے اور نہین کہ بھی ودیا پڑھنے کی لئی جنیو ہونیکا
سنسکار مقدم تر ہے اور سودر کو اپنین آدی سنسکارون کے ہونیکا شاستر مین ابھاو کہا ہی
کہ سودر کے یہہ سنسکار نہ ہونے چاہیئے) جسکی وجہ سودر کو ودیا پڑہنے کا ادہکار نہین۔

سینتیسواں سوتر तदभावनिर्धारणे च प्रवृत्तेः ॥ ३७ ॥ सूत्र پچھلے ارتھ کی تائید میں
تیسرا اتہاس اوپنشد میں کہتی ہیں کہ ایک شخص ستکام نام تھا اوسکا باپ اوسکے چھوٹے وستھا میں مر گیا۔ گرہست کام
کی ماتا (والدہ) جابالا نامی زندہ رہی سو ستکام نے اپنی ماتا سے اپنا گوتر پوچھا۔ ماتا نے کہا کہ مجھے تیرے
پتا کا گوتر معلوم نہیں تب ستکام مذکور نے گوتم رشی کے پاس جا کر التجا کی کہ میرا اُپ نین (جنیو)
سنسکار کر دیجئے۔ گوتم رشی نے گوتر دریافت کیا تو ستکام نے صحیح امر کہدیا کہ مجھے اپنا گوتر معلوم نہیں
اور میری ماتا نے بھی کہا تھا کہ مجکو تیرے پتا کا گوتر معلوم نہیں مگر گوتم رشی کے پاس جا کر اُپ نین سنسکار کراؤ۔
تب گوتم رشی بولے کہ تیرے ست بچن سے (راست گوئی) سے نردھار (ثابت) ہوتا ہے کہ تو سودر نہیں
بلکہ دویج دھرمی ہے اسلیئے ہم تیرا اُپ نین سنسکار کرینگے فقط۔ اس گوتم رشی کے باک سے یہی جانا جاتا
ہے کہ سودر کو بدیا کا ادھیکار نہیں۔

اٹھتیسواں سوتر श्रवणाध्ययनार्थप्रतिषेधात्स्मृतेश्च ॥ ३८ ॥ सूत्र علاوہ ونیز
ذکور کے اس سمرتی کا برن کہتی ہیں کہ अथ हास्य वेदमुपशृण्वतस्त्रपुजतुभ्यां श्रोत्रप्रति
اور نیز اس سمرتی کا یہہ पूरणमिति ॥ न शूद्राय मतिं दद्यात् इति च ॥ स्मृतिः جسکا معنی
دیدکا پاٹھ کرے اور تب سودر پڑھا وے یا وید کو سنے تو سیسہ یا لاکھ کو پگھلا کر اوس سودر کے سروتر کانون کو
بھر دیوے۔ پس اچھی طرح ظاہر ہے کہ سودر کو دیدکا گیان نہیں دینا چاہیئے کہ سودر کو وید کے سننے پڑھنے
بیدارتھ کے انوشٹان کرنیکا ادھیکار نہیں ہے فقط اب اور پرسنگ کہتے ہیں یعنی یہہ تحقیق کیجاتی ہے کہ
جس کے سبب جگت چیشٹا کرتا وہ پران ہے یا برہم آتما ہے۔

اونتالیسواں سوتر कम्पनात् ॥ ३९ ॥ सूत्र اس سوتر کے اداہرن میں پہلی اس شرتی کا ذکر
ہیں برہم کی भीषास्माद्वातः पवते भीषोदेति सूर्यः ॥ भीषास्मादग्निश्चेन्द्रश्च मृत्युर्धावति पञ्चमः ॥ श्रुतेः
اسکے بھیہ (ڈر) سے پون پوتر पवित्र کرتا ہے اور سورج اودے ہوتا ہے۔ اور
اگنی وا۔ کرتا۔ اندر۔ برشٹی (بارش) کرتا۔ پانچواں مرتیو دوڑتا ہے فقط۔ اس شرتی یا کہت
جانا جاتا ہے کہ سب جگت کی چیشٹا کا ہیتو۔ جیو آتما चिदात्मा ہے اب اور پرسنگ کہتے ہیں۔

تیسرا سوتر तदधीनत्वादर्थवत् ॥ ३ ॥ सूत्र । ارتھ یہہ کہ اگر اس جگت کی پوربّ اوستھا کو سوتنتر स्वतन्त्र (خود اختیاری) مانتی (یعنی یہہ کہتی کہ جگت اپنے اختیار سے پیدا ہو گیا) تو البتہ ہمارے مت مین پردہان کارن باد کا پرسنگ آجاتا مگر ہم تو اس جگت کے پورب (ابتدائی) اوستھا کو پرمیشر کے ادھین مانتے ہین جگت کو پرمیشر نے پیدا کیا اور اسلئے جگت پرتنتر ہے پس اسی سی یہہ پوربّ استھا ارتھ والی ہی پردہان کارن باد والی نہین (شرح زائد از خاکسار مترجم بھوانی پرشاد۔

تنقیحات بالا سی ظاہر ہے کہ ابتدائی سرشٹی مین پرکرتی پردہان جگت کا کارن نہین ان بعد کی سرشٹی مین پرکرتی کو جگت کا کارن کہنا بن سکتا ہی اور اسی سے پایا جاتا ہی کہ سانکھیہ نے پرکرتی کو سرشٹی مابعد کے وقت مین جگت کا کارن مانا ہی اور بیاس جی مہاراج کی درشٹی ابتدای سرشٹی پر ہے سو بلاشک ابتدای سرشٹی پرمیشر نے اپنے مین سے آپ نمایان کی اور اوس وقت پرکرتی بلا تہہ کا وجود ہی نمایان نہین تھا کیونکہ پرکرتی کے اصلی معنی (سو بیان کی اور سرشٹی پرکار مین ست رج تم تینون گنون کی سامیاوستھا کا نام پرکرتی ہی سو وہ سامیہ اوستھا سा म्यावस्था
پرکرتی نام والی ہی پرمیشر کی انت شکتیون مین سی ایک شکتی اوسی پرمیشر کی سچدانند سروپ مین مخفی تھی ابتدائی جگت رچنا کے وقت پرمیشر نے اوسکی طرف توجہ کی تب وہ نمایان ہوئے۔

چوتھا سوتر ॥ ज्ञेयत्वावचनाच्च ॥ ४ ॥ सूत्र اس سوتر کے ارتھ اور اداہرن مین پہلے سانکھیہ شاستر کا ایک سوتر کہتے ہین
गुणपुरुषान्तरज्ञानात् कैवल्यमिति ॥ सांख्य सूत्रः ॥ ۔
اس سوتر مین سانکھیہ وادی کہتے ہین کہ جب ست۔ رج۔ تم ان تینون گن روپ پردہان سے پرش पुरुष کا بھید گیان ہو تب موکش ہو اور تینون گن روپ پردہان کو جانے بنا پرش کا بھید گیان ہوتا نہین اسی سے پردہان ज्ञेय (گیہ۔ سمجھنے جاننے کے لائق) ہے اب اسکا اوتر کہتے ہین کہ یہہ کہنا سانکھیہ کا ٹھیک نہین کیونکہ اسی پرسنگ کے پہلی سوتر کے ارتھ مین جو والمیکی شلوک کا جانب سانکھیہ سے کہا اوس کٹھ بلی اپنشد باک مین پردہان کو (گیہ) نہین کہا اور وہ باک یہہ ہے
महतः परमव्यक्तमव्यक्तात्पुरुषः بہی ہے
سو اس باک مین (ابکیت) اتنا شبد ماتر کہا ہے اسی لیے یعنی ابکیت شبد کرکے پردہان کا گرہن نہین کیونکہ اوس باک مین صاف جست تت سے پرے ابکت۔ اور ابکت سے پرے پرش کو کہا ہے۔

آٹھواں سوتر ॥ चमसवद विशेषात ॥८॥ सूत्र اس سوتر میں جو پہلا پد چمس ہے اوسکی شرح میں ایک منتر (ثبوت) یہ ہے ॥ अर्वाग्बिलश्चमस ऊर्ध्वबुध्नः ॥ جیسے اس منتر میں یہ نیم (قاعدہ خاص) نہیں ہو سکتا کہ جسکا نیچے बिल بل اور اوپر गोल گول ہو ایسا چمس نام کا جگ پاتر ہی ہوتا ہے کیونکہ اور بھی سروتر यथा कथंचित (ایسی بل کا) ہو سکتا ہے ویسے अजामेका یہ نیم نہیں ہو سکتا کہ اجا۔ شبد سے پردہان کا گرہن ہی جیسا سانکھیہ وادی نے کلپنا کی بلکہ اور پدارتھ یعنی مایا اور گون کا بھی اجا شبد سے گرہن ہوتا ہے۔ (اب نویں سوتر سے (اجا) شبد کی حقیقت کہتے ہیں

نواں سوتر ॥ ज्योतिरुपक्रमा तु तथा ह्यधीयत एके ॥९॥ सूत्र اس سوتر میں شبد سمجھا رہتا ہے۔ یعنی نسچے سمجھا ارتھ اجا کا یہ ہے کہ جوت سے آدی لیکر پرمیشر سے اتپن ہوئے اور جو جرایج۔ انڈج سویدج۔ اودبھج۔ چاروں پرکار کے بھوتوں کے کارن تین سوتیج۔ جل۔ پرتھوی۔ تین بھوت میں اور انہیں تین بھوتوں کا نام۔ اجا ہے بجائے تیج جل۔ پرتھوی یہی تین پدارتھوں اجا نام والے ہیں سانکھیہ نے جو ست رج تم تین گنوں کا نام اجا کہا سو گنوں کا نام اجا نہیں چنانچہ چھاندوگ شاکہا والے اسکی اسطرح شرح کرتے ہیں کہ شرتی موصوف مندرجہ تمہید سوتر نمبر میں صاف لوہت۔ شکل۔ کرشن۔ تین شبد میں اونمیں سے لوہت (لال روپ) تیج کا۔ شکل روپ (سفید) جل کا کرشن (سیاہ) روپ پرتھوی کا ہی بدیں وجہ ان تین بھوتوں کا نام اجا ہی (یادداشت زائد از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم) غالباً اسکے ارتھ میں شاکہنے لوہت رنگ رجوگن کا۔ شکل روپ ستوگن کا۔ کرشن روپ تموگن کا مانا ہے اور اسلئے تینوں گن کو اجا تصور کیا

دسواں سوتر ॥ कल्पनोपदेशाच्च मध्वादिवदविरोधः ॥ १०॥ सूत्र

اس سوتر کی تمہید جو شنکا بیان ہوئی اوسکا سمادہان اس سوتر میں کہتے ہیں کہ اجا۔ شبد۔ آکرت (صورت) اور جنم (پیدائش) کے لیئے نہیں ہے بلکہ جیسے آدت مدہو نہیں ہی (اس امر کو ہی پہلے ادہیا۔ تیسرے پاد کے اکتیسویں و بتیسویں سوتر میں سدہ کر آئے ہیں) مگر آدت میں مدہو کی کلپنا کر کے اپاسنا کرتے ہیں

تمہید نمبر ۱ کے بھی یہی ارتھ ہیں کہ (اجا نام تین بھوت۔ تیج وغیرہ کا ہی) شانکھیہ مت کی شنکا کہتے ہیں کہ اجا۔ شبد کے لفظی معنی یہ ہیں کہ (جسکا جنم نہو) سو تیج جل۔ پرتھی کا جنم ہے یعنی وہ اجا نہیں اسلئے تین بھوتوں کا نام اجا نہیں بلکہ اجا پردہان ہی جو بغیر پرکرتا تین گن ذاتی جسکو پردہان کہتے ہیں) جا اواسلئے پردہان کا نام ہی اجا ہے۔

اس سوتر کی

माध्यन्दिनी शाखा مادھندنی شاکہا (مت) کی اجاریہ اون پران آدکون مین ان کا کتھن کرتی ہین اسطرح اون کی مت مین تو پران آدک پنچ جن مین لیکن काण्वशाखा (کانو شاکہا) والے پران آدکون ان کا کتھن نہین کرتے یعنی ان کو مادھندنی ساکہا والے پنچ جن کے شمار مین لیتے اور کانو شاکہا والے ان کو پنچ جن مین شمار نہین کرتے تو ظاہر ہونا چاہیئے کہ انکے مت مین پنچ جن کیسے ہین انکی پانچ کی شمار مین کون پانچ پدارتھ ہین اسکا سمادھان تیرہوین سوتر مین کہتی ہین -

تیرھوان سوتر ज्योतिषैकेषामसत्यन्ने ॥१३॥ सूत्र ارتھ اگرچہ کانو شاکہا والے پران آدکون مین ان کو شمار نہین کرتے مگر وہ بجای ان کے جوت کو شمار کر کے پنچ جن کی تعداد پوری کرتے ہین یعنی ۱۔ پران ۲۔ شروتر ۳۔ چکشو ۴۔ من ۵۔ جوت - انکو پنچ جن مانتے ہین -

چودھوان سوتر कारणत्वेन चाकाशादिषु यथाव्यपदिष्टोक्तेः ॥१४॥ सूत्र ارتھ جیسا ایک ہی ویدانت مین - سربگ - سرشٹی - اودتپتی - برہم جگت کا کارن کہا ہی ویساہی دوسری ویدانت مین अद्वितिय کہا ہی سی یونا اکاس آدکا یہہ ہین - سرشٹی کرم کا برودہ ہی لیکن کارن برہم مین کوئی برودہ نہین -

جیسے ایک شرتی باک یہہ ہے असद्वा इदमग्र आसीत् ॥ श्रुति ارتھ یہہ کہ جگت ابتدای سرشٹی سے پہلی است ہوتا بہیا یعنی است رہنی جگت نہین تھا اور پہر جگت ہوا تو پایا جاتا ہی کہ جگت کا کارن است ہے ست نہین اسکے سمادھان مین **پندرھوان سوتر** समाकर्षात् ॥१५॥ सूत्र ارتھ اوس شرتی باک کا سماکرشن समाकर्ष या ... کا مین باک کے آگے سदसदेव ... است باک کو دور کرکے सद्वा इदमग्र आसीत ॥ کہا ہی کہ یہہ جگت سرشٹ کی پہلی ست تہا پس اس سے جانا جاتا ہے کہ اس جگت کا کارن ست برہم ہے -

جیسے کوشیتک برہمن मین कौषितकी گرنتھ مین لکہا ہی کہ کاشی کا راجا اجات شترو نامی بالاکی برہمن سے کہا کہ ارتھ اسکا یہہ ہے यो वै बालाक एतेषां पुरुषाणां कर्ता यस्य वै तत्कर्म स वै वेदितव्यः ॥ کہ ہی بالاکی جو ان آدتیہ آدک پرشون کا کرتا ہی اور جسکا یہہ جگت کرم کا روپ ہی سو جاننے کے جوگ ہے لفظ (جس) یہان تنقیح طلب جاننے کے جوگ دیتی گیہ روپ جو کو کہا ہی پرماتما کو کہا ہی - اسکے سمادھان مین سوتر کہتے ہین -

سولہوان سوتر۔ ॥ जगद्वाचित्वात् ॥ १६ ॥ सूत्र ارتھ یہہ کہ شرتی موصوف میں جو کرتا
جانی گئی جو کہا ہی کیونکہ شرتی موصوف مین کرم یہہ ہی اور وہ یہ سرب جگت کا باچک ہے۔ سو سرب جگت
روپ کاریہ والے پرماتما کے سوا اور کسیکا نہین ہو سکتا۔

سترہوان سوتر۔ जीवमुख्यप्राणलिङ्गान्नेति चेत्तद्व्याख्यातम् ॥ १७ ॥ सूत्र
اس سے پہلے جو کہا ہی کہ باک شیشن مین جیو کا لنگ اور مکھیہ پران کا لنگ ہونے سے۔ جیو کا یا مکھیہ پران کا گرہن کرنا
اونکی نسبت اس سوتر مین کہتی ہین کہ ایسا کہنا ہی جین (درست۔ ٹھیک) نہین کیونکہ سوتر مین تر بدہ اپاستا
کے پرسنگ سے پرشن ہو اسکا بیاکہان (بیان) پہلے کر چکے ہین اور وہ سوتر یہہ ہے ॥ नोपास॥

॥ ने विद्यात्राश्रितत्वादिह तद्योगात् ॥ सूत्र

اٹھارہوان سوتر अन्यार्थं तु जैमिनिः प्रश्नव्याख्यानाभ्यामपि चैवमेके ॥ १८ ॥ सूत्र
سولہوین سوتر مین جو بالک سے راجا اجات شتر کا پرشن اور اوتر کہا اوس سے یہہ نتیجے ہوتا ہے کہ باک موصوف
مندرجہ سوتر مذکور مین برہم گیان سے ارتھ۔ جیو کا گرہن ہے جسنی آچاریہ نے ایسا مانا ہے اور ایسی
ہی वाजसनेयी شاکہا والے مانتے ہین۔

کمہید برہادارنیک اپنشد مین۔ میترئی رشی ایسا سنا جاتا (شرتی) ||मैत्रेयी||
याज्ञवल्क्य ارتھ۔ یاگولک आत्मा वा अरे द्रष्टव्यः श्रोतव्यो मन्तव्यो निदिध्यासितव्यः ॥ श्रुति
رشی نے کہا کہ اے بتیرو۔ آتما شرون کرنے منن کرنے۔ ندی دہیاسن کرنے اور دیکھنے جوگ ہی
ایسی یہہ نتیجہ مطلب ہے کہ شرون منن وغیرہ کرنے جوگ جیو آتما ہے یا پرماتما۔ اسکی سادہان مین۔

اونیسوان سوتر वाक्यान्वयात् ॥ १९ ॥ सूत्र ارتھ یہہ کہ پورباپر (اگلے پچھلے) پرکرن
کے بچار کرنے سے آتما اور اوسے اس باک کا پرماتما مین (انوے) (अन्वय) سمندہ پرتیت ہوتا ہے
اور اسکے نتیجے سے جانا جاتا ہے کہ شرون منن وغیرہ کرنے جوگ پرماتما ہے۔

بیسوان سوتر प्रतिज्ञासिद्धेर्लिङ्गमाश्मरथ्यः ॥ २० ॥ सूत्र ارتھ۔ ایک آتما کے جاننے سے سب جگت جانا جاتا
ہے یہ ویدی پرتگیا (عہد۔ قول۔ قرار) ہے۔ اس پرتگیا کے سدھ کا سوچک जात्रद्यस्यत्वादि

تنکا کتھن ہے سو پرماتما جیوآتما کے ابہید انس کا گرہن کرکے ہے اسپرکار (اشمرتھا) نام آچاریہ کتھے ہین -

اکیسوان سوتر उत्क्रमिष्यत एवम्भावादित्यौडुलोमिः ॥२१॥ सूत्र

ارتھ یہہ کہ سنساری دسا مین دیہہ - اندریہ - من - بدھ ودپ - آپادھیون کے سنمبندہ سے جیو ملین ہے گیان - دھیان آد سادھن کے انوشٹھان سے شدھ ہوکر دیہادک آپادھیون کو تیاگ کر مکت دسا مین پرماتما کے ساتھ ابہید کو پراپت ہوتا ہے (انڈولوم آچاریہ) ایسا مانتے ہین -

आडुलोम

بائیسوان سوتر अवस्थितेरिति काशकृत्स्नः ॥२२॥ सूत्र ارتھ یہہ کہ اس پرماتما کی ہی جیو بہاؤ کرکے استہت ہونے سے - جیوآتما اور پرماتما کا نت ابہید ہے (اکاش کرتسن) آچاریہ ایسا مانتے ہین (شرح) یعنی نتیجہ پر ایکمت کا (کاش کرتسن) کے مت مین پرمیشری جو ہے - ابھو جسے یہہ مت شرتی کے انوسار مانا جاتا ہے اور (اشمرتھ) کے مت مین - اگرچہ جیو اور پرماتما کا ابہید ہے لیکن وہ جیو اور آتما کا بہید - کارن بہاو مانتے - اور (اؤڈولوم) کے مت مین سنسار اور مکت کی اپیکشا سے جیو اور پرماتما کا بہید ابہید ہے -

تہہید سرشٹی پرکار تانگیہ سوتر ہے یعنی اس سوتر مین کہا ہو کہ اس جگت کا जन्माद्यस्य यतः

کارن برہم ہے اسمین یہہ تحقیق مطلب ہے کہ جیسے گھٹ کا اپادان کارن उपादानकारण (مادہ) مٹی اور نمت کارن (یعنی گھٹ کا بنانیوالا) کلال (کمہار) تیسے برہم کس قسم کا جگت کا کارن ہے یعنی برہم جگت رچنا کا - اپادان کارن ہے یا نمت کارن ہے اسکے سادھان مین کہتے ہین -

تئیسوان سوتر प्रकृतिश्च प्रतिज्ञादृष्टान्तानुपरोधात् ॥२३॥ सूत्र

ابہید مین جو شنکا کی اوسکے سادھان مین پہلے دو واک کہتے ہین اور وہی اس سوتر کا ارتھ ہی پہلا بطور ترگیا (قاعدہ) سکے یہ येनाश्रुतं श्रुतं भवत्यमतं मतमविज्ञातं विज्ञातम् ॥२॥ اسکا ارتھ یہہ کہ جس کے کا شرون - سمن - گیان نہین ہوا اسکا شرون - سمن اور گیان - برہم کے جاننے سے ہوتا ہی

प्रतिज्ञा

دوسرا واک यथा सौम्यैकेन मृत्पिण्डेन सर्वं اسکا ارتھ یہہ کہ ہے سومیہ جیسے ایک مرت پنڈ جاننے سے سب मृन्मयं विज्ञातं स्यात् ॥ مٹی کا بکار جانا जाता है

تیسے ایک برہم کے جاننے سے سب جگت جانا جاتا ہے چونکہ پہلا باک مسطور بطور پرتگیا کے اور یہہ دوسرا باک
بطور درشٹانت (تمثیل) کے کہا سو مانت کہ اس سے یہہ نتیجہ ہے کہ برہم جگت کا اُپادان کارن ہے
کیونکہ اُپادان (کارن روپ) کے گیان سے تمام کارج کا گیان ہوتا ہے جیسے مرتکا سے بن (مٹی سے
علاوہ) گھٹ کا بنانیوالا کلال نمت کارن ہے تیسے جگت کا نمت کارن - جگت کا پرگھٹ کرنیوالا
برہم سے بن کوئی اور نہیں اس وجہ سے برہم ہی اُپادان کارن اور برہم ہی نمت کارن ہے - ارتہات
جگت رچنا میں برہم اُبھے نمت اُپادان کارن ہے یہ شرتی باک ہے
[illegible] मिति [illegible]कारणम्
چوبیسواں سوتر अभिध्या ارتھ اس سوتر کا اَرتھ अभिध्योपदेशाच्च ॥ २४ ॥ सूत्र ابھدھیا
کا اُپدیش ہے - تس اُپدیش کرکے اس طرح میں شرتی باک کہتی ہیں
सोऽकामयत बहु स्यां प्रजायेय ॥ श्रुति
ارتھ یہہ - تس پرماتما نے سنکلپ کیا کہ میں بہت پرپنچ کرکے اُپت (جلوہ گر نمایاں) ہوؤں فقط
پس اس شرتی باک سے ثابت ہے کہ (ابھدھیا) یعنی بہت سنکلپ پورو سوتنتر (خود مختیاری)
پرورت کا اُپدیش ہے یعنی پرماتما نے خود ہی بہت پرپنچ سے اپنا ظہور ہونا ابھید روپ کہا ہے بھید نہیں کہا
کہ میں جگت کو بناؤنگا اور کوئی دوسرا پدارتھ اسکا اُپادان ہوگا اسطرح اس اُپدیش سے نتیجہ یہی امر ہے کہ
برہم خود ہی جگت کا نمت کارن (بنانیوالا - فاعل) اور شرتی میں جو کہا کہ میں بہت پرپنچ سے
نمایاں ہوں - اس سنکلپ سے برہم خود ہی اُپادان کارن ہے (شرح زائد از خاکسار بھوانی پرشاد)
بجز اسی ارتھ والا دوسرا شرتی باک ہے एको ऽहं बहु स्यामिति श्रुति ارتھ میں ایک ہوں
بہت (انیک) ہو جاؤں -
پچیسواں سوتر साक्षाच्चोभयाम्नानात् ॥ २५ ॥ सूत्र ارتھ شرتی میں کہا ہے کہ
اس جگت کی اُتپت اور پرلے نشکاسن برہم سے ہوتی ہیں اسی سے یہی ہے کہ جگت کا اُپادان کارن برہم ہے
چھبیسواں سوتر आत्मकृतेः परिणामात् ॥ २६ ॥ جیسے مٹی پرنام
(آخر میں) گھٹ آکار ہوتی ہے تیسے آتما اپنا آپ ہی جگت آکار - پرنام کو پراپت ہوا ہے -
اسی سے برہم جگت کا کارن ہے -

ستائیسوان سوتر योनिश्चहि गीयते ॥२७॥ सूत्र اس شبد یعنی آخر پرکرن ہذا مین ویدانت باک کہتے ہین یہ - ارتھ یہ کہ جو سب بھوتون کا جونی کارن (برہم) ہے اسکو دہیر پُرش دہیان مین دیکھتے ہین भूतयोनिं परिपश्यन्ति धीराः ॥ اس طرح جگت کا - جونی - اُپادان کارن برہم ہے -

اٹھائیسوان سوتر एतेन सर्वे व्याख्याता व्याख्याताः ॥२८॥ सूत्र ارتھ - اس پہلے ادھیاے کے پانچوین سوتر - پہلے پاد ईक्षतेर्नाशब्दम् ॥ یعنی سے لیکر سانکھیہ پرکلپت پردھان کارن بادہ کا - یہانتک نشیدھ بیان کیا ہے اور اس پردھان کارن بادہ کے نشیدھ کرنے ہی سے آدی باقی چار شاستر پرکلپت سب پرمانو - آدو کارن باد کا (جیسا نیاے وغیرہ مین پرمانو کو کارن اور پرکرتی - ایشر - جیو - کو انادی کہا ہے) نشیدھ یا کہیان ہوگیا کیونکہ پہلے دو نیاے و پورب میمانسا اور ویشیشک اور دو بیشیشک و پاتنجلی ساستر - جملہ ان چار شاسترون مین پرمانم پرمانو وغیرہ کو کارن کہا اون سب کا نشیدھ پانچوین سوتر سانکھیہ نے کردیا ہے اسی وجہ سے بخیال طوالت کے جداگانہ اون چار شاسترون کا مستقل بیان و نشیدھ نہین کیا گیا اون چارون سے بڑھکی پانچوین سانکھیہ شاستر کا باد اطوارون کے باد کا نشیدھ اسی طرح اور سمہنے سے جیسے کی اس ویدانت شاستر سوتر (اوتر میمانسا) مین کہدیا جس سے آپ ہی بقیہ نیاے وغیرہ بادون کا نشیدھ ہوگیا - شرح - اس سوتر مین اخیر پر لفظ بیاکہیاتا - بیاکہیاتا - دو مرتبہ آیا سو ہوتا ہے کہ اب یہانتک یہ پرکرن اور پہلا ادھیاے مع چارون پاد کے سماپت ہوا - इति

श्रीमन्महा चरयि वेदःव्यासजी कृत ब्रह्मसूत्रसारार्थ प्रदी

(व्या) पकारां भुवानी प्रसादस्य कृत भाषा उर्दू व्याख्यायां प्रथमोध्यायस्य

॥ चतुर्थ पादसमाप्तः ॥

پہلا ادھیاے مع چارون پادہ کے ختم ہوا

پوکہ شدی تیج ۳ سمت ۱۹۵۶ بسنت بار - مطابق ۲۸ جنوری ۱۹۰۰ء مقام [illegible] گندم فی روپیہ ۱۱ [illegible]

آٹھوین سوتر والی شنکا کی سمادھان مین یہ نوان سدہانت سوتر ہی کہ کارج کارن کو دوشت نہین کرتا اسمین کارج
درشٹانت ہی کہ جیسے چھوٹے بڑے گھٹ مٹی کا ران روپ کے کارج ہین - اور سونا اوکارن ہے کے کنڈل آدزیور
ہین لیکن جب نشٹ ہوکر وہ گھٹ اپنی کارن روپ مٹی مین اور وہ زیور اپنے کارن روپ سونے مین لین ہوجاتے
تب وہ گھٹ وزیور اپنے اپنی کارن روپ مٹی اور سونیکو دوشت نہین کرتے تیسے یہ جگت اپنے کارن روپ برہم مین
لین ہوکر اپنے کارن روپ برہم کو دوشت نہین کرتا اور یہ بادی تمنی جو پران کا درشٹانت دیا سو وشم
विषम ہے کیونکہ مٹی پرنام ہے سوتون کا کارن نہین (شرح زائد از شاگرد پرشاد و مترجم) مٹی
کے درشٹانت مین تو کوئی شنکا ہی نہین کہ ابتداے درمیانی اور اخیر حالتون گھٹ کے بنے رہنے -
ٹوٹ کر ریزہ ریزہ ہونے تک مین یعنی ہر حالت مین مٹی ہے اور تیسے ہی سونا ہر حالت مین سونا ہی رہتا ہی
البتہ سونے سے جو زیور ٹانکے دار بنا اسقدر سونے مین دوش آجاتا ہی مگر وہ دوش (ٹانکے کا) سونیکی جزو
بدن نہین ہوجاتا کہ کبھی وہ سونا بے دوش نہوسکے بلکہ جب نوشادر مصالحہ وغیرہ سے تاہو کر صاف ہوجاتا تو
تمامتر وہ ٹانکا معدوم ہوکر سونا جیسے کا تیسا خالص کندن رہ جاتا ہی تیسے اول تو جگت کا کوئی دوسرا
کوئی دوسرے لیسٹو نہین جسکو ٹانکا مانا جاوے کہ جگت کا سب پسارا برہم کا چھلبلا سو اور بازیگر کا کھیل
تو جیسے کوئی کھیل بازیگر کا بازیگر کے - وہ برہم کو دوشت نہین کرتا ایسے برہم کا جو اپنے مین آپ لیلا ہار
کھیل ہے وہ برہم کو دوشت نہین کرتا - اور بالفرض اس بیوہار کو ٹانکے روپ بھی مانو تو بھی وہ برہم کے
جزو بدن کو برہم کو دوشت نکریگا اور اگر کہنے ماتر دوشت کردیتا بھی - مانو جیسے ٹانکے لگ جانے
کی حالت مین سونیکا دوشت ہونا (جب تک وہ صاف نہو) مانا جاتا ہی تیسے برہم - اننت سرب
سکتیمان ہوا دیکے سپرش ہوتی ہے (جیسے نوشادر وغیرہ کی سپرش سے ٹانکا معدوم ہوکر اصلی سونا بچا رہتا
تیسے پرلے کال مین - برہم کے سپرش ہوتی ہے وہ سب درمیانی دوش سنساری بیوہار ٹانکی روپ
والے معدوم ہوکر برہم جیسے کا تیسا نردوش رہتا ہے -

دسوان سوتر स्वपक्षदोषाच्च ॥१०॥ सूत्र اس سوتر سے یہ بات ثابت کرتے ہین کہ
بادی نے جتنے دوش سدہانت پکش مین کہے تو اتنے دوش انکے پکش مین بھی ہین اور ہین جیسے بادی نے

भोक्त्रापत्तेरविभागश्चेत्स्याल्लोकवत् ॥१३॥ सूत्र تیرھواں سوتر

اس سوتر میں بہاشیکار پہر عامیان کہتے ہیں۔ باوی کی جو شنکا کرو یدانت میں جو ادویت باد کا سدّھانت سوا ادویت باد میں ہو گا اور بہوگتہ دو ہو ایک ہو جاوینگے یعنی جو بہوگتا ہی وہی بہوگ بادکو پراپت تعلق ہو گا یا یہ جو بہوگیہ ہے وہی بہوگتا بہاوکو پراپت ہوگا تو اسطرح بہاوتی آپتی भोक्ता بہوگیہ भोग्य ہو جاویگی جیسے لوک میں جو چیتن جیوآتما بہوگتا ہی اور شبداد بشے جو بہوگ ہیں سو انہیں بہوگ आपत्ति ہو گئیگی بہاوکا بہاگ (فصل) نہ رہیگا فقط اب اوسکا سمادہان کہتی ہیں کہ یہ شنکا ہی ठीक نہیں (درست) نہیں کیونکہ جیسے لوک میں جل سمندر سے ابین अभिन्न بھی ہی دیکن پہین (کف دریا کا لہر) بڈبدا (حباب) وغیرہ روپ کریکھین (علیحدہ) ہی ارتہات جل جانتک نر آہار روپ تہا تب تک اوسمین ایک روپ ہی اور جب اوسمین پہین وغیرہ کی آپادھی (شکل) ہو گئے تو وہی جل اون آپادھیون کی وجہ سے بہین روپ (دوسری شکل) کا ہو جاتا ہی تیسے ہی بہوگتا اور بہوگ یعنی भोक्ता और भोग्य بہی اہن اور آبادی کرکے بہن ہیں۔

چودہواں سوتر

तदनन्यत्वमारम्भणशब्दादिभ्यः ॥१४॥ सूत्र

پہلے تیرہوین سوتر میں تو بیہار درشٹی سی بہوگتا اور بہوگ کو مانکر اونکا بہاگ विभाग کہا اب اس چودہوین سوتر سے کہتی ہیں کہ پرمارتھ درشٹی میں دوئی بہوگتا ہی نہ بہوگ ہی کیونکہ اس بارہ میں ایک باکیہ بطور تمثیل (درشٹانت) کے یہ ہے

यथा सोम्यैकेन मृत्पिण्डेन सर्वं मृन्मयं विज्ञातं स्याद्वाचारम्भणं विकारो नामधेयं मृत्तिकेत्येव सत्यम् ॥ श्रुति ॥

اور اسکا ارتھ یہ ہے (سو یہ سوتر کیت)

ایک مرتکا پنڈ (مٹی کے ڈھیلے) کے جانے سے تمام مرتکا کے بکار گہٹ سب جانے جاتے ہیں کیونکہ مٹی کے جسقدر بکار بہئے ہیں وہ سب مٹی ہی ہیں اور گہٹ آدی بکار نام ماتر ہیں اور وہ بکار اپنے اصلی و ابتدائی کارن روپ مٹی سے بہن (علیحدہ) نہیں بلکہ کارن روپ مٹی ہی ست ہی اور جو گہٹ آدی بکار ہیں وہ اوسکی بہلی اوستہا میں موجود رہتی ہیں پس اس شروتی سے کاریہ ماتر کا ابہاو اور کارن کا بہاو

ارتھہ۔ پچھلے سولہوین سوترمین جو سدیو سومیہ ادم اگر آسیت ॥ سدےव सोम्य इदमग्र आसीत ॥ شرتی باک کے ثبوت کرکا ہیہ۔ کارن کی استیتا ثابت کی ہاو ہمین جانب بادی سے اوس شرتی کے تضاد باک یعنی असदेवेदमग्र आसीत् کو کر شنکا کہتی ہین اور اس باک کا ارتھہ یہہ کہ یہہ جگت سرشٹی کے پہلے است ہی ہوتا ہیا فقط اسکی ذریعہ سے بادی کہتا ہے کہ سرشٹ کے پہلے یہہ جگت سٹ تھا ست نہین تھا یہا تنک اس سوتر کے پہلے پد کا ارتھہ ہوا اسکے دوسرے پد مین کہتے ہین इति चेन्न (ہے بادی ایسا نہ کہو) کیونکہ تیسرے پاد مین سادہان کہتے ہین یہہ کہ شرتی باک جو یہہ ہے तत्सदासीत ॥ ارتھہ یہہ کہ سو جگت ست ہوتا ہیا اس شنتن ہا سے ہی سمجھے ہی کہ سرشٹ کے پہلے असदेवेदमग्र (یعنی بلا نام اور روپ کے) دھرمنتر کو لیکر شرتی است کا کتھن کرتی ہے یعنی شرح زائد از خاکسار ہیرانی پرشاد مترجم) کہ سرشٹی کے پہلے جگت اور جگت کے پدارتھہ جیسے روپ کو موجود ہین ایسے روپ سے نمایان نہین تھے اور اسوجہ سے جگت نام بھی کہنے کو تھا اس لحاظ سے شرتی نے حسب منشہ بالا است کا کتھن کیا ورنہ اور وقتی اس جگت کا کارن برہما موجود تھا۔ اور اوسکا انت سکہ بین جگت (بلا نام و روپ) اپردکش अव्याकृत था لوپتیہ ہو خاکہ مضر یکے مخفی موجود تھا (جیسے بازیگر جن پدارتھون کو دکھلاتا اون پدارتھون کے ظاہر کرنے کا علم نام وروپ بطور مخفی اور خاکہ مضمر یکے بازیگر کے ہردے اور بدیا مین ضرور موجود رہتے اسلئے پچھلے سولہوین سوتر مین جو شرتی باک کہا اوس مین کوئی مرقع شنکا کا ہین بلکہ شرتی کا तत्सदासीत کہنا بطور یہ۔ پالکش کے اور त सदेव सोम्येदमग्र आसी کہنا سدہانت مین ہے۔

اٹھارہوان سوتر

युक्तेः शब्दान्तराच्च ॥१८॥ सूत्र اس سوتر کے ثابت کرنیکو

اس سوتر مین جگتی بھی کہتے ہین اور جس پرش کو دودہ (دہی بنانیکی) بنانیکی اوپدیش (بانی کی لیکر) ہے یعنی ست پدارتھہ سے اوسکا کارج دوسرے نام وروپ کا بنتا ہی اگر است سے پیدا ہو (یعنی است پدارتھہ) کوئی پدارتھہ نام وروپ والا۔ پرتکش ظاہر کیا جاوے تو دودہ سے گہٹ اور مٹی سے دہی بنایا جا سکے بلکہ شش (خرگوش) کے سینگ اور بندھیا (بانجھ) کے پتر ہو جانا چاہیے چونکہ یہہ سب غیر ممکن ہے بس نام امکانی سے اور جگتی کے سوا دوجا ایک اور سدہانت مین شرتی باک یہہ بین एकमेवाद्वितीयम ॥ श्रुति ॥

اسکا ارتھ یہہ کہ (ایک ہی اودویت برہم ہے) اس شبد انتر سے یہی سمجھا جاتا کہ اُتپت کے پورب یہہ جگت ست ہی تھا۔ اسّت نہیں تھا۔

اونیسوان سوتر पटवच्च ॥१९॥सूत्र ارتھ۔ پٹ کہئے بستر کپڑا جب تک کسی بستو میں دیا یعنی ڈہکا ہوا تہ کھات تک دیکھنے والے پرشون کو ایسا سپشٹ گیان نہیں ہوتا کہ یہہ پٹ ہے اور فلانے قسم اور نام وروپ کا ہے بلکہ دیکھنے والا یہی سمجھتا اور یہہ سکتا ہی کہ معلوم بستو کے اندر جو دبا ہوا ہے وہ پٹ ہی یا کوئی اور درب (شے) ہے اور جب اوس بستو کو اوگہار کر پٹ کو پسارین تب (یہہ پٹ ہی) ایسا سپشٹ اور صحیح گیان ہو جاتا ہی ایسے ہی تنت روپ (سوت) کارن میں اگرچہ پٹ ہی لیکن پٹ کا گیان نہیں ہو سکتا اور तुरी वेम कुविन्दा दि कार क व्या पा ॥ کے انتر۔ یعنی جب سوتر سے بذریعہ ترّی وغیرہ اوزارون متعلقہ کے پورا پٹ بنا لیا جاوے تب (یہہ پٹ ہی) ایسا سپشٹ گیان ہوتا ہے اسطرح سے صرف کارج۔ کارن۔ نام کا بہید ہے واستو (واقعی) بہید نہیں ہے۔

بیسوان سوتر यथा च प्राणादि ॥२०॥सूत्र ارتھ جیسے سنسارین۔ پران۔ اپان آدِ۔ پران کے بہید (جوگ مارگ پرانایام) کرکے جب निरुद्ध (ضبط زیر قابو) ہوتے تب کارن ماتر پران کرکے جیون ماتر ہی شیش رہتا ہی आकुञ्चन प्रसारणादि یعنی اُچہلنا۔ پھیلنا وغیرہ کارج نہیں رہتا او جب تک نرودہ نہیں تب علاوہ (جیون کے جو خاص متعلق سوانس چلنے کی ہی) آکنچن و پرسارن وغیرہ کارج بھی ہوتے رہتے لیکن اسموقعہ پر کارن روپ پران سے پران۔ اپان آد کا بہید بھِن نہیں تیسے ہی کارج روپ سب جگت اپنے کارن برہم سے بھن (علیحدہ) نہیں اسپر کارسے وید بھگوتی نے جو پرتگیا کی اور وہ شرتی یہہ ہی येना श्रुतं श्रुतं भवत्य मतं मत मविज्ञातं विज्ञातम् ॥ श्रुति اس شرتی کا ارتھ "प्रकृतिश्च प्रतिज्ञा दृष्टान्ता नुपरोधात ॥ سوتر نمبر او ہیا نمبر پاد نمبر میں کرا ٹوین وہ شرتی کی پرتگیا سدہ ہوئی۔

اکیسوان سوتر इतरव्य पदे शाद्धिताकरणादि दोष प्रसक्तिः ॥२१॥सूत्र

اب اس سوتر سے اوپر پرسنگ کہتے ہیں کہ یہ سوتر نمبر ۲۱ لشو پورپکش کے ہے یعنی بادی کہتا ہے کہ اگر جیو کو جگت
کا کارن مانو گے تو جیتنے ہیں (جو زر دوش ہے) جنم - مرن - جرا - روگ - نرک آدکن کے کرنے روپ
دوشوں کا پرسنگ ہوگا کیونکہ برھدارن اپنشد میں तत्त्वमसि سو تیت کیتوکی نسبت ہے کہ ہے سوتیت
کت - تت - (کیہ سوپر بہ) تو وہ تسی تو ہے اس مہا باک سے اتر इतर - جیو آتما کو برہم کہا ہے
اور برہم سوتنتر ہے پس اگر سوتنتر برہم سرشٹ کو کرے تو اپنے لیئے اہت (ناموزون) نرک وغیرہ کو
نہ بناوے اس طرح شنکا بیان ہوئی - اگلے سوتر سے سادھان کہتے ہیں -

بائیسواں سوتر अधिकं तु भेद निर्देशात ॥२२॥ سوتر ارتھ اس سوتر کا یہہ ہے کہ بیہ تو
ہے اور میں तु شبد پورپکش کی نرتی (فیصلہ) کیلئے ہے اور پہلے ایک شرتی وید کا حوالہ دیتے
ہیں یہہ सोऽन्वेष्टव्यः श्रुति ॥ ارتھ یہہ کہ سو پرماتما دیکھنے کے جوگ ہے) اس طرح اس شرتی سے الگ
الپ سکتیمان جیو آتما سے سرو گیہ - سرو شکتیمان - نت - شدھ بدھ مکت پرماتما کے بھید کا کتھن ہونے سے
جیو آتما سے پرماتما (ادھک) ہیں (علیحدہ جدا) اور شریتی आहित करता है दोषा (اہت کرنا
دوش جو انتم جنم مرن وغیرہ سوتر نمبر ۲۱ میں کہے گئے) نہیں ہو سکتے اور جو پورپکشی بادی ایسا کہے
کہ تو وہ تسی - مہا باکیہ کے بھید سے برہم و جیو برہم کا ابھید کیوں کہا سو یہہ دوش ہمارے مت میں
نہیں کیونکہ مہا باکیہ اور گھٹاکاس کی طرح (نام ماتر) بھید ابھید کا کتھن ہے پرمارتھ سے بھید نہیں

تیئیسواں سوتر अश्मादिवच्च तदनुपपत्ति ॥२३॥ سوتر ارتھ جیسے سنسار میں
سرپ (اشم) پتھر ایک جیسی تو - وہم والا ہے لیکن نہیں वज्र वैदूर्यादि मणि بجری
ڈربا وغیرہ) منی (جواہرات) بہت مول کے (بیش قیمتی) اور सुवर्णकाचादि (سونا کانچ وغیرہ
منی جواہرات) نیون مول (کم قیمت) والے ہیں بلکہ کوئی پتھر کسی قیمت کا نہیں بلکہ پھینک دینے
کے لائق ہے ویسے ہی ایک برہم جیو پراگ بھید کر کے بھن ہے اور بچیتر کارج والا (طرح طرح قسم) کا ہے
ابھید جبہی پورپکشی نے جن جن دوشوں کو کاپت کی وہ دوش یعنی ان دوشوں کی ہماری مت میں
پرپتی یعنی وہ دوش اس ستمین اپت نہیں ہو سکتے - ارتھات بھید کو اپکار کی دوش نہیں - तदनुपपत्ति

چوبیسوان سوتر उपसंहारदर्शनान्नेति चेन्न क्षीरवद्धि ॥२४॥ **سوتر**

ارتھ اس سوتر کے پہلی پد مین شنکا کہتی ہین کہ بادی کہتا ہی کہ ایک ادوتیہ چیتن برہم جگت کا کارن نہین ہو سکتا کیونکہ لوک بیوہار مین (اپسنگہار کا درشن ہے) (اپسنگہار نام - سینچے जैसे اپکرن) جیسے لوک بیوہار مین کمہار گھٹ وغیرہ کا رچنے کرتا - کلال وغیرہ مین یعنی مٹی - ڈنڈا - چکر - سوتر - وغیرہ انیک سادہن لگاتے ہین کہ ان سب کے میل سے گھٹ بنتا - خاص اُن مین کسی ایک ہی شے سی گھٹ نہین بنتا جیسے اودتیہ برہم کے سرشٹی بنانے کا کوئی سادہن نہین جنکے میل سے برہم سرشٹی کو رچے فقط -

دوسرے پد مین کہتے ہین کہ मित चेन्न البسامت کہو - تیسرے پد سے شنکا کا سمادہان لکھتی ہین کہ جیسے क्षीर کہتے دودھ - کسی باہج سادہن (بیرونی یا اپنے سے علیحدہ شے) کی اپیکشا نہین کرتا اور اپنے آپ ہی دودھ (دہی) روپ پرنام کو پراپت ہوتا ہی تیسے برہم بھی کسی سادہن (آلہ ظرف وغیرہ) کی اپیکشا نکرکے جگت اکار [illegible] کار پرنام کو پراپت ہوجاتا ہی - ارتھات جیسے خود دودھ ہی دہی نیسے خود برہم ہی جگت اکار بنجاتا ہے -

پچیسوان سوتر ॥ देवादिवदपि लोके ॥२५॥ اوس چوبیسوین سوتر کے درشٹانت مین بادی کی شنکا قایم کرکے پچیسوین سوتر سے سمادہان کہتے ہین - شنکا - دودھ کے دہی ہوجانیکا درشٹانت جو کہا اوسمین دودھ (اچیتن جڑہ روپ) ہے اور گھٹ بنانیوالا کلال چیتن روپ ہے اور وہ اپنے گھٹ وغیرہ بنانیکے کارج کے لئی ڈنڈ چکر آدی سادہن سامگری کو گرہن کرتا ہے تیسے برہم چیتن بھی - باہج سادہن کی اپیکشا کیون نہین کرتا **سمادہان** چیتن کا درشٹانت جیسے لوک بیوہار مین - دیوتا - رشی - جوگی وغیرہ چیتن پرش - جو اشچرج جگت [illegible] (دی عروج) ہین وہ کسی باہج سادہن کو نہین لیتے صرف اپنے سنکلپ ماتر سے اپوربّ سرشٹی (جو سرشٹی پہلے نتھا) اور رتہہ وغیرہ (سامان سواری وغیرہ جو پہلی تہین) ایسے انیک کارجون کو بنالیتی ہین تیسے مہا ایشوریوان برہم چیتن - سرشٹی کے بنانیکے لئی کسی سادہن کی اپیکشا نہین کرتا برہم کا ایک ہی ست سنکلپ کافی تہا جس سے وہ برہم ابہن نمت اُپادان کارن روپ بدون کسی سادہن کے

جگت کا کرتا ہوا شرتی ہے ایکوہم بہو سیامی ॥ شرتی ارتھ میں ایک ہون بہت (اینک) ہو جاؤن
دوسری شرتی سوکامیت بہو سیام پرجاییے ارتھ - مین بہت پرپنچ کر کے اُتپن ہوون
پس جس طرح دودھ خود پرشانت - اچیتن دودھ - وچیتن جوگی وغیرہ سے ثابت کہ جیسے دودھ خود ہی
پرنام میں ہی ہے بنجاتا اور جیسے سنکلپ تپ سے جوگی رشی وغیرہ خود تمام سرشٹی کو پیدا کر لیتے تھے -
ویسا ہی سرشٹی دان - ننت و - اچنت شکتمان برہمہ خود ہی - بہتا اور جنگم والا - اینک پرپنچ روپ جگت نام

چھبیسوان سوتر ॥ कृत्स्नप्रसक्तिर्निरवयवत्वशब्दकोपो वा ॥२६॥
(یا بعض) ہے - اگر نرویو ہے تو برہمہ کا روپ سب ہی (تمام تر) پرنام کو پراپت ہوگا اور جو ساویو ہی
تو اگرچہ ایک ہی پس ہی پرنام کو پراپت ہوگا لیکن برہمہ کے شان میں جو یہ شرتی ہے निष्कलं नि
ارتھ یہ کہ وہ نشکل ہے - نشکریہ ہے (شانت روپ) ہی اور ان باکیوں سے शान्तम् ॥ श्रुति
شرتی نے برہمہ کو (نرویو) کہا ہی نسکا - کوپ - (نشیدھ) ہوگا - اگلے سوتر سے اسکا سمادھان کہتے ہیں

ستائیسوان سوتر श्रुतेस्तु शब्दमूलत्वात् ॥२७॥ اس سوتر مین تُ
پوربپکش کی شنکا مندرجہ بالا سوتر کے تو شبد کیلئے بطور سمادھان کے ہی - وہ سوتر یہ مین جو شرتی شبد کہا سو شرتی کا (درکار ہے)
سمادھان روپ ہے اور اس شرتی کا तावानस्य महिमा ततो ज्यायांश्च पूरुषः ॥ श्रुति
ارتھ یہ کہ سب پرپنچ اس برہمہ کی بھوت اور پورن برہمہ پرش تس پرپنچ سے ادھک ہے فقط پس اس
شرتی سے یہ نتیجہ ہے کہ سرب برہمہ (یعنی پربرہمہ تن) کا جو روپ پرنام کو پراپت نہیں ہوا اور
برہمہ کو جو نرویو انگیکار کیا اس سے یہی شرتی مندرجہ نمبر ۲۶ مین جو نشکل (یعنی نرویو) وغیرہ برہمہ کو
تس شرتی کا - کوپ (نشیدھ) بہی نہیں ہوا اب سوتر کے تیسرے پد کا ارتھ لکھتے ہیں کا سوجہ
مندرجہ بالا ہے - برہمہ مین شبد ہول پرنام ہے -

اٹھائیسوان سوتر आत्मनि चैवं विचित्राश्च हि ॥२८॥ اس سوتر کا ارتھ یہ ہے کہ
جیسے سپن (خواب) مین اپنے سروپ کا نش ہوئے بدون ہی اینک پرکار کی بچتر سرشٹی اتپت ہوتی
یعنی سپن دیکھنے والے کا سروپ جسم جون کا تیون موجود رہتا ہو وہ بالکل ہی نہیں ہوتا اور وہ سوتا ہوا

پرش انوع جنوع کی مخلوق اپنے مین پیدا کرلیتا اور دیکھتا ہے اوسی طرح برہم کا سرشٹ رچنا کے وقت اوسنے مین کچھ
بچتر سرشٹ اینک کارکی پیدا کرنے سے ناش یا کم نہین ہوتا بلکہ ایک برہم مین اپنے سروپ کا ناش کیے بنا ہی ایک کا
کی بچتر سرشٹ اُتپت ہوتی ہی گویا یہہ جگت سرشٹی - برہم کا چمتکار ہے اور اسلیئے برہم کو کسی دوسرے پرکار کے
نمت اپادان وغیرہ کی ضرورت نہین کسی شنکا کی گنجایش ہے اور اسیکا نام بیوہرت یا وِ विवर्त्तवाद

اس ارتھ مین بہت شرتی پرمان ہی न तत्र रथा न रथयोगा न पन्था नो भवन्त्यथ रथान्
रथयोगान् पथः सृजते ॥ श्रुति
ارتھ اس شرتی کا یہہ کہ تس سوپن استھا مین نہ رتھ ہی نہ رتھ کے جوگ گھوڑا مین چلنے کے جوگ
رستو - رتھ - گھوڑا - مارگ - ان سب کو آپ ہی رچتا ہی فقط شرح فریاد خاکسار بھوانی پرشاد مترجم - اگر
یہہ پکش اس تمثیل مین استھاپت کیا جاوے کہ سپن مین عموماً وہی پدارتھ اُتپت ہوتے جو پہلے کبھی دیکھے
یا سمجھے پدارتھ ہین تو اسکی سمادھان یہ ہے استھا صاف ہے کہ اناوی - سروگ برہم کے گیان مین سب پدارتھ
پہلے سے دیکھے اور سمجھے ہوئے تھے اوسنے اپنے اچنت سکتی اور گیان سے (گویا اگیان اوستھا مین
سب پرپنچ رچا ہے -

اونتیسوان سوتر स्वपक्षदोषाच्च ॥२९॥ सूत्र اس سوتر سے بادی کو یہہ بھی جواب
دیتے ہین کہ جو سرب برہم کو پرنام کا پرسنگ اور نردیو کے انگیکار کو پہ وغیرہ کے دوش جو ہی بادی تمنے دیئے
پکش مین بھی وہی دوش پردھان کارن بادی سانکھیہ اور انو کارن بادی نیار - اور ویشیشکہ پکش
مین بھی - سمان (یکسان) ہین -

تیسوان سوتر सर्वोपेता च तद्दर्शनात् ॥३०॥ सूत्र اب سمادان کے ثبوت مین شرتی کا پرمان کہتے
ہین सर्वकामाः ॥ सर्वकर्मा ॥ सर्वगन्धः ॥ सर्वरसः ॥ श्रुति ارتھ یہہ کہ سو پرمیشر سب کرم والا سب کام والا
سب گندھ والا - سب رس والا ہی - ارتھات پرمیشر سب بچتر سکت والا (اننت واچنت سکتیمان) ہی اسلیے
اس شرتی سے ثابت کہ سب بچتر سکت والا پرو دیوتا ہے اس سب بچتر روپ جگت کا کرتا ہے -
پردھان یا انو وغیرہ جگت کرتا نہین جیسا سانکھیہ و نیار کہتا ہے -

اکتیسوان سوتر विकरणत्वान्नेति चेत्तदुक्तम् ॥३१॥ सूत्र اس سوتر مین اوپر سب پکش کی سمادھان

اور جنکا ثبوت شرتی کے کہتے ہیں یعنی بادی اگر اس شرتی کو نشان دے -

ارتھ یہہ کہ پرمیشور چکشو (آنکھ) شرود (کان) باک (زبان) अचक्षुष्कमश्रोत्रमवागमनाः ॥ श्रुति
من (دل) وغیرہ سب اندریوں سے رہت ہے اور اندریوں کے بدون کرتا ہو نہیں سکتا ایسے پرمیشور جگت کا
کرتا نہیں - اس شنکا کی بابت سوتر میں کہتے ہیں मिति चेन्न ارتھ ہے بادی ایسا نہ کہو کیونکہ
شنکا کے اوتر میں سوتر یہہ ہے ॥ देवादिवदपि लोके ॥ सूत्र اور اس سوتر کے شرح و ثبوت میں
شرتی کا بیان دیا گیا ہے یہہ کہ अपाणिपादो जवनो ग्रहीता पश्यत्यचक्षुः स शृणोत्यकर्णः ॥ श्रुति
ارتھ یہہ کہ پرماتما کے ہاتھ پاؤں نہیں مگر بیگ والا چلتا پھرتا و تھام لیتا ہے اور آنکھ کان نہیں مگر سبکو دیکھتا اور
سنتا ہے پس ظاہر کہ یہہ شرتی اندریہ رہت برہم کے سیاں ترتھ ہونکو کہتے ہیں شرح تا ہمارا خاکسار بھائی پرشاد
باوجودیکہ پرماتما نے شرتی دوارا اپنا سب بھید سپشٹ کہدیا اور وہ شرتی باک ایسا ہی جسمین کسی دلیل کی ضرورت
گنجایش نہیں اور ظاہر کہ پرماتما سرب شکتمان نہیں اور جیو معہ تمام کائنات کے الپ شکتمان اور محض جڑ بیہ
ہے تاہم بادی لوگ خوش عقلی ہے پرماتما کے گیان اور شرتی باکیوں سے عقیدہ چھوڑتے پھر اپنے اور
مخلوق کو مثل اپنے بہکاتے اور شبہ میں ڈالتے ہیں اور تمثیلات میں ایک ادھ جڑ روپ پدارتھوں جیو
پرکرتی - انو - وغیرہ کو دکھا کر ایک دو جڑ پدارتھوں کو جگت کا کرتا کہکر پرماتما کے مقابلہ میں پرکرتی
انو وغیرہ کو پرماتما کا شریک ثابت کرتے ہیں افسوس کہ اگر ان سب کو جگت کرتا مانا جاوے تو ان فرقہ
بادیوں کے مت سے ایک پرماتما جگت کرتا ملنے جاوینگا اور جب ایک جگت کرتا - دھرتا ہرتا ہوئے تو
بہت معبود بھی ماننے پڑینگے - مہرشی بادرائن مہاراج بیاس جی برہماوتار کو کہ جنہوں نے گویا ازسر نو اپنی
شرتی باک ہو کر پلیان برہم سوتروں سے تجدید فرمایا ہے -

بتیسواں سوتر न प्रयोजनवत्वात् ॥ ३२ ॥ सूत्र یہہ شنکا سوتر - اور مطلب یہ ہے بادی کہتا ہے کہ
لوک میں پرسدھ (مشہور) ہے کہ بنا پریوجن کی بنا (بے مطلب) مند پرش (بیوقوف) بھی پرورت نہیں ہوتا
اور پرماتما انت تھرپت नित्यतृप्त ہمیشہ کا سب پدارتھوں سے سیر اور ہمہ مستغنی ہے تو پھر اسکا جگت
رچنے میں کوئی پریوجن نہیں اسطرح بلا مطلب پرماتما کو جگت رچنے والا کیوں سمجھا جاوے -

تینتیسواں سوتر लोकवत्तु लीला कैवल्यम ॥३३॥ सूत्र

اس سوتر میں مونیسر دوالی شنکا کو دور کرتے ہیں جو کہ اس سوتر نمبر ۳۲ میں تو شبد ہے اور شنکا کا سمادھان یہ ہے کہ جیسے لوک میں کوئی راجا سب کام سمارت اپنے پریوجن کے بنا ہی کرکے کیول لیلا (بطور تماشہ) کرتا ہے پرنتو ایسے ایشور بھی پریوجن کے بنا کیول سوبھاؤ ماتر سے سرشٹی روپ لیلا (تماشہ) کرتا ہے پرنتو ہی تشریح نامونہ خاکسار مہر الی تماشہ کرنے والے دو قسم کے لوگ ہوتے ہیں ایک تو بازیگر کہ اوسنے واسطے وجہ معاش کے اندر جال دنیا کے جابجا تماشا دکھا دکھا کر معاش پیدا کرتا پس یہ تو بازیگری کی پرورتی پریوجن سے ہوئی اور اکثر طبیعت پرش ملا پریوجن کے اندر جال دنیا کو پڑھکر اور اوسکے بموجب خود تماشا بناتے جیسے اونکی کچھ ان سنگتی ہے اور دنیا کی آزمائش ہو رہا تھا۔ سرب پریا وان کو دنیا کی آزمائش کا بھی پریوجن نہیں صرف بطور دلبستگی کے اپنی برہم بدیا اور اپنے من سے آپ یہ لیلا جہاں جگت پرگھٹ کرتا اور لے کر لیتا ہے۔

چونتیسواں سوتر वैषम्यनैर्घृण्ये न सापेक्षत्वात्तथाहि दर्शयति ॥३४॥ सूत्र

شنکا۔ اس جگت میں ات سکھ کے بھوگنے والے (دیوتا) اور ات دکھ کے بھوگنے والے (پشو وغیرہ) اور مدہ بھوگ (کہ نہ زیادہ سکھ نہ زیادہ دکھ) بھوگنے والے (منشیہ) بنا کر سب کا اس کا بیشو رہے۔ بنایا ہوا جانا جاتا ہے کہ ایشر (بشم کاری) विषम कारी یعنی ایشر سم بھاؤ (یکساں ہوا) والا نہیں اور ات کرور क्रूर (سخت دل) ہے۔ یہاں تک اس سوتر کے پہلے پد کا ارتھ بطور شنکا کے کہا۔

آگے سمادھان کہتے ہیں کہ یہ دونوں دوش نہیں ہیں (درست نہیں) کیونکہ ایشر نرپیکش निरपेक्ष ہو کر سرشٹی استھت اور پرلے نہیں کرتا بلکہ سب جیون کے دھرم ادھرم کی۔ سا پیکشتا सापेक्षता سے بناتا ہے سو دھرم ادھرم ہی سکھ دکھ کے ہیتو ہیں اور ایشر سب کا سادھارن کارن ہے [illegible] اسلیے ایشر نہ بشم کاری ہے نہ کرور۔ چنانچہ اس قصہ میں شرتی پرمان بھی ہے पुण्यो वै पुण्येन कर्मणा भवति पापः पापेन श्रुति ارتھ اس شرتی کا یہ ہے کہ پن کرم کرکے پن آتما۔ اور پاپ کرم کرکے پاپ [illegible] ہوتے ہیں۔

پینتیسواں سوتر न कर्माविभागादिति चेन्नानादित्वात् ॥३५॥ सूत्र

دوسرے ادھیاء کا دوسرا پاد شروع ہوا

چونکہ مکشو پرشون کے ہت کیلئے ویدانت پاک کی تشریح ہو۔ کہا نیکو ویدانت شاستر پرورت ہوا ہی اسی لحاظ سی ویدانت کے بروده ہی (خلاف) جو سانکھیہ وغیرہ درشن ہیں جنکا کھنڈن تم دسیکھ، کہ نیکو یہ دوسرا پاد کہا جاتا ہے

الر **پہلا سوتر** रचनानुपपत्तेश्च नानुमानम् ॥१॥ सूत्र ارتھ پردھان کارن بادی سانکھیہ کے پکش میں سنسار کے رچنا کی (ان آپتی) रचनानुपपत्ति روپ دوشن ہونے سے یہہ انومان نہیں ہوسکتا کہ کیول۔ اچیتن پردھان سنسار کا کارن ہے کیونکہ یہہ کیول اچیتن اپنے کاج کو کرتا ہی اور یہہ ایسا درشٹانت نہیں جیسے لوک میں۔ کلال وغیرہ چیتن کے بدون کیول اچیتن مرد آدی [illegible] اپنی کشٹ آدکاریہ کو نہیں کرسکتے ویسے چیتن پرمیشر کے بدون اچیتن پردھان بھی سنسار کو نہیں رچ سکتا ہے

دوسرا سوتر प्रवृत्तेश्च ॥२॥ सूत्र اس سوتر میں (چ) شبد اشتہپتی پد کی کیلئے ہی جسکا اداہرن یہہ سانکھیہ وادی۔ ست۔ رج۔ تم۔ ان تین گنون کی سامیہ اوستھا अनुसारित ہر ستہ گن بدرجہ مساوی کا نام پردھان اور پرکرتی کہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ سرشٹی کے साम्यावस्था آدکال میں سنسار رچنا کے لئے اوس سامیہ اوستھا کا۔ پرتیاگ (چھوڑنا) یعنی تینون گنون کا کم و بیش ہونا پردھان کی پرورتی ہوتی ہی سو یہہ کہنا سانکھیہ کا ٹھیک صحیح نہیں ہے کیونکہ جیسے لوک میں اسو (گھوڑا) کلال (کمہار) کے بدون کہ یہہ چیتن روپ ہیں۔ رتھ۔ مرد آدجڑ روپ کی اپنے آپ پرورتی نہیں ہوتی تیسے چیتن پرماتما کی بنا۔ اچیتن پردھان کی بھی اپنے آپ ہی پرورتی نہیں ہوسکتی۔

تیسرا سوتر पयोऽम्बुवच्चेत्तत्रापि ॥३॥ सूत्र خنکا جیسے لوک میں بچہ کی بردگاہ (پرورش کیلیو اچیتن دودھ اپنے آپ ہی پرورت (پیدا ہوتا ہے) اور تیسا ہی لوک کے اپکار کے لئے اچیتن جل سوبھاؤ سے پرورت ہوتا جیسے پرشارتھ کے سدھ کیلئے اچیتن پردھان بھی سوبھاؤ سی پرورت ہوتا ہی चेतन ایسا سانکھیہ وادی کہتا۔ سو کہنا ٹھیک نہیں کیونکہ چیتن۔ بچہ کشش مادہ گاؤ وغیرہ کے اسنیہ کرکے دودھ کی پرورتی از روے قانون قدرت کے ہوتی سوبھاؤ سے نہیں اور جل بھی چیتن سے (الفت) پریرنا سے چلتا ہے اس ارتھ میں شرتی پرمان ہی एतस्य वाक्यस्य [illegible] प्रकाश

सने गार्गि प्राच्योऽन्या नद्यः स्यन्दन्ते ॥ श्रुति

ارتھ۔ اس شرتی کا یہ بھاؤ لکھتی ہیں کہ ہے گارگی اس اکشر برہم کی اگیا میں پورب سال ندیاں اور پچھم دساؤں کی ندی چلتی ہیں۔

چوتھا سوتر

व्यतिरेकानवस्थितेश्चानपेक्षत्वात् ॥४॥ (ارتھ)

سانکھیہ مت میں تینوں گنوں کی سامیہ اوستھا کو پردھان کہتی ہیں جس سامیہ اوستھا کی بدون پردھان کا پرورتک یا نوورتک کوئی باہج بستو (یعنی شے دیگر) اپیکشت (منحصر) نہیں اور پرش اداسین ہے کہ نہ پرورتک ہے نہ نوورتک ہے۔ اس کارن ہیکش अनपेक्ष (کسے ذریعہ والا) پردھان جگت کا کارن نہیں ہو سکتا جیسا کہ سانکھیہ مت والے۔ پرش و پرکرتی کو سرب اوپر کہتے ہیں فقط اور ویدانت میں ایشر سروگیہ۔ سرب شکتیمان بندھ ہے پس ایشر کی پرورتی نورتی میں کوئی بردودھ نہیں۔

پانچوں سوتر

अन्यत्राभावाच्च न तृणादिवत् ॥५॥ ارتھ یہ بری کی درشٹانت ہے کہ جیسے ترن (گھاس) पल्लव پلب (پتا)۔ اودک उदक جل۔ کسی نمت کے بدون اپنے سوبھاؤ سے ہی دودھ اکار پرنام کو پراپت ہو جاتے ہیں (یعنی گھاس پتی۔ جل جنکو مادہ گاؤ کھا کر پی دودھ بنا لیتے) ویسے پردھان ہی دوسرے کسی نمت کے اپیکشا کرکے سوبھاؤ سے ہی महदाद्याकार (بڑے اکار والے) پرنام کو پراپت ہوتا ہے۔ ایسا کہنا سانکھیہ وادی کا ٹھیک نہیں کیونکہ مادہ گاؤ وغیرہ نمت روپ ہیں۔ تنکی اپیکشا کرکے ترن وغیرہ۔ دودھ اکار پرنام کو پراپت ہوتے ہیں سوبھاؤ سے نہیں کیونکہ اگر سوبھاؤ سے ہی ترن وغیرہ دودھ اکار پرنام کو پراپت ہووے تو بیل (نرگاؤ) بھی اوہی ترن۔ پلب کو کھاتے اور جل کو پیتے ہیں۔ اس لیئے بیلوں کے بھی وہ ترن وغیرہ۔ دودھ اکار پرنام کو پراپت ہونا چاہیئے سو ہوتا نہیں۔ اسی ریت سے پردھان بھی سوبھاؤ سے پرنام کو پراپت نہیں ہو سکتا فقط (یادداشت زائد از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم)

اندنوں ہندوستان میں عملداری اہل انگریزی کی ہو سوا ایان انگریز کے یہاں عام اور اونکے دیکھا دیکھی کچھ اہل ہنود میں یہہ رسم چلی ہو کہ آدمی کے بچے کو۔ اونکی ماں کا دودھ نہیں پلاتے جو قانون قدرت کے

پرماتما نے بچہ کے پیدا ہوتے ہی اوسکی ماں کے استھنوں (پستان) مین بچہ کی پرورش کو پیدا کیا ہی بلکہ باہر کی اوپا
سے اوسکی ماں کا دودھ تو اوسکے اندر جذب کراتے بچہ کو رزیل قوم کی کسی عورت دیگر کا دودھ یا کسی جانور
کا دودھ پلاتے ہیں (اون صاحبوں نے) بچہ کی حق تلفی اور قانون قدرت کے خلاف عمل کرتے ہیں - بعینہ
اوباشی - عیاشی کے اپنا مطلب اس سے نکالا ہے کہ بچہ کی ماں کے استھن (پستان) دودھ کی جاری
رہنے سے تخت - اوسکے ناجائز دبانے و بگاڑنیکے لئے (جیسے پہلے بچہ کی پیدایش سے پہلی عورت کی
پستان رہتی ہی تنی ہوتی ہیں) مگر اوسکا نتیجہ یہی ظاہر ہے کہ بچہ جیسے رزیل قوم یا جانور کا دودھ پیتا ہی وہ اوسکے
جزو بدن ہوکر ویسی ہی اوس مین خاصیت تمام عمر کو جزو بدن ہوجاتی ہی قابل غور ہے کہ پرماتما نے بچہ
کے لئے اوسکی ماں کے استھنوں مین اوسکے پیدا ہوتے وقت ہی پیدا کیا ہی یا ایسے عقیل صاحبوں کو
قانون قدرت کا مقابلہ اور بچہ کی خاصیت بگاڑنے کیلئے پیدا کیا - افسوس ہے -

چھٹا سوتر सूत्र ॥ ६ ॥ यथार्थं भासमान् स्तन्याद्युपयोगे پچھلے - اس باد کے پانچ سوتروں سے
توبہ سدہ (ثابت) ہوا کہ پردھان کی پرورتی سوبھاؤ سے نہین ہوسکتی اب یہ سین اوریہی اعتراض ہے
ہین کہ ہے بادی جو سوبھاؤ سے پردھان کی پرورتی مانوگے تو ہوگا موکش آدمی پرشارتھ کا
ابھاؤ ہوگا - اسطرح سے اگر پردھان اپنے پرورتی کیلئے دوسرے کسی کی اپیکشا نہین کرتا تو بھوگ
وغیرہ پرشارتھ کی بھی اپیکشا نہ کریگا تب تمہارے اس پرنگیا کی ہان ہوگی کہ پرشارتھ کے سدھی کیلئے
پردھان کی پرورتی ہوتی ہے -

ساتوان سوتر १७॥ पुरुषाक्ता यदि तिचेन्नत्साधि पچھلے کہے ہوئی اعتراض کو درشٹانت
سے سدہ کرتے ہین یہ کہ جیسے کوئی پنگ پرش (لولا آدمی) ہے سو کسی اندھے آدمی کی اوپر چڑھ کی
اوسکو پرورت کرتا ہی ویسے ہی سانکھیہ کا مانا ہوا پرش - اوداسین کہ پرورتک یا تو ٹیک نہین (اس مثال
مین گویا بطور لولے کی ہے اور پردھان مثل اندھے کے ہے) سو وہ پرش پردھان کو پرورت کریگا
دوسرا درشٹانت جیسے (अयस्कान्तमणि (پارس پتھر) لوہی کو پرورت کرتا ہے یہ دونوں
درشٹانت سانکھیہ بادی کے اپنی مت کی تائید مین ہین - سو ایسا کہنا بھی سانکھیہ بادی کا ٹھیک نہین

کیونکہ سانکہہ کا یہہ سدہانت ہی کہ پُرکرتی کا لیٹن ہے اور پردہان گُن بہاؤ سے پرورت ہوتا ہی - یہہ سانکہہ سدہانت غلط ٹہرایا جاویگا - اور سانکہہ جو یہہ بھی کہتا ہی کہ پردہان اور پُرش نت اور بیاپک ہی - تنکا نت ہونا ہونے سے پرورتی بہی انت ہی ہوگی -

آٹھوان سوتر ङ्गत्वानुपपत्ते श्च ॥ ८ ॥ सू० اس سوتر کے پہلے پد - انگتوا کا یہہ بہاؤ ہی کہ ست - رج - تم - تینون گُنون کی سامیہ اوستہا کا نام پردہان ہے - تو جب پردہان کی پرورتی ہوگی تب تینون گُن بِشم (کم و بیش) ہوکر انگا انگی بہاؤ साम्यावस्था भाव کو پراپت ہونگے اور جب انگا انگی بہاؤ کو پراپت ہونگے تو سامیہ اوستہا روپ پردہان بہی نشٹ ہوویگا (یعنی پردہان کی ہستی - تینون گُن کے سامیہ اوستہا میں ہے - اسامیہ اوستہا میں نہین) اسلئے جب اسامیہ ہوگی تو گویا پردہان نیست و نابود مفقود ہوجاویگا اسطرح یہہ مول پردہان کا نشٹ ہونیسی پردہان بادی کے پرالشٹ ہر کہ جگت اور کارن روپ کہتے تہے وہ خود ہی انت ہوگیا اسوجہ سے انگا انگی بہاؤ نہین ہو سکتا -

نوان سوتر अन्यथानुमितौ च स्व शक्तिवियोगात् ॥ ९ ॥ सू०

پردہان بادی جو کہتے ہین کہ یہہ تینون گُن پرسپر ساپیکش (باہم موافق) ہوکر جو کارج کرنا ہو اُس کارج کے انکول (موافق) سو بہاؤ والے ہوتے ہین اسکی بابت کہتے ہین کہ ایسا انومان کرنا پردہان بادی کا ان اُچت (نامناسب) ہے اور اسلئے بہی جین (لائق ماننے کے نہین) کیونکہ پردہان مین گیان سکتی کا ابہاؤ ہے - اسلئے بغیر گیان سکتی کے - اگیان سکتی والے سی رچنا ہی نہین ہو سکتی اور جو کہو گیان نوان سے پردہان مین گیان سکتی ہے تو سنسار کا کارن ایک چیتن ہے انیک نہین - اس مین برہم باد کا پرسنگ ہوگا -

دسوان سوتر विप्रतिषेधाच्चासमञ्जसम् ॥ १० ॥ सू० اس سوتر کے سانکہہ کے کہنی مین جو بارہی بپرت (اختلاف) ہے وہ بچہ دکہلاتے ہین کہ سانکہہ بادی کسی موقع پر تو (एकत्वक) مانا ہی - گیان اندریہ پانچ اور (एकत्वक ॥) کا ہی شمار کر کے

بارہوان سوتر

(ارتھ) उभयथापि न कर्मातस्तदभावः ॥१२॥ सूत्र

اس سوتر مین ویشیشک کا مت دکہاتے ہین وہ کہتی ہین کہ سرشٹی کے آدکال مین پرماتو مین کرم اُتپن ہوتا اور اسکے انتر دو دو پرمانو کا سنجوگ ہوکر دو انک اُتپن ہوتے اور تین تین دو انک کا سنجوگ ہوکر ترانک اُتپن ہوتا ہی اس بت سے اور بہی چتر انک वगैरह وغیرہ اُتپت کرم سے مہا پرتہی۔ مہا جل مہا اگنی مہا والو اُتپن ہوتے ہین پہر پرلے کے آدکال مین سب پرمانو مین کرم ہوکر دو انک آدکون کا بہاگ ہوکر سب اون پرہی آدکون کا ناس ہوجاتاہے فقط سو ایسا کہنا ویشیشک کا ٹہیک نہین کیونکہ سرشٹی کے आदिकाल آدکال اور پرلے کے آدکال مین پرمانو کے کرم کا کوئی نمت (سبب) نہین۔ تو نمت نہونے سے سنجوگ اور بہاگ نہین ہو سکتے اور سنجوگ و بہاگ کے نہ ہونے سے سرشٹی اور پرلے بہی نہین ہو سکتی۔

تیرہوان سوتر

(ارتھ) समवायाभ्युपगमाच्च साम्यादनवस्थितेः ॥१३॥ सूत्र

پچہلے بانک کے علاوہ ویشیشک مت مین سم باو समवाय کا انگیکار ہے تو فریدان سم باو کی انگیکار ہونے سے سرشٹی اور پرلے کا ابہاؤ (نہ ہونا) ہی سدہ ہوتاہی کیونکہ پرمانو سے اتیّنت (نہایت) भिन्न بہید والا دو انک ہے سو سمباو سمبندہ سے پرمانو مین رہتاہے اور جیسے ہی پرمانو سے اتیّنت بہید والا سمباو بہی کسی دوسرے سمباو سمبندہ سے پرمانو مین رہیگا اور پہر جیسے ہی سمباو کا سمباو ہی کسی اور سمباو سے رہیگا تو اسپرکار سے ان بستہا अनवस्था کا پرسنگ ہونیسے سرشٹی اور پرلے سدہ نہین ہو سکتی

چودہوان سوتر

नित्यमेव च भावात् ॥१४॥ सूत्र بیان مندرجہ بالا سی یہ ہیام نتیجہ طلب ہے کہ پرمانو اتنت پرورت سوبہاو والا۔ ۲۔ یا انت نورت سوبہاو والا۔ ۳۔ یا پرورت۔ نورت دونو سوبہاؤ والا ہے کیونکہ اگر وہ انت پرورت نمبر۱۔ سوبہاؤ والا ہے تو نورت سوبہاؤ نہ ہونیسے پرلے کا ابہاؤ۔ اور جو نورت سوبہاؤ نمبر۲۔ والا ہے تو سرشٹ کا ابہاؤ۔ اور جو پرورت نورت نمبر۳۔ دونون سوبہاؤ والا ہے سو بہی ٹہیک نہین کیونکہ پرورت نورت کا پرسپر برودہ ہے یعنی ایک پدارتھ مین مختلف دو سوبہاؤ ہو نہین سکتے۔

پندرہوان سوتر

(ارتھ) रूपादिमत्त्वाच्च विपर्ययो दर्शनात् ॥१५॥ सूत्र

اٹھارھواں سوتر समुदाय उभय हेतुकेऽपि तदप्राप्तिः ॥१८॥ सूत्र

یہہ سرواستیو وادی بودھ کے دو اصول مندرجہ ذیل ہیں نمبر ۱ جسے بیرونی सर्वास्तित्ववादी बौद्ध بھوتک भौतिक

سب پدارتھ دو پرکار کے ہیں نمبر ۱ اور پرتی آدی تت تو بہوت اور روپ آدی اور ان کا گن بہوتک

یا یہہ چار قسم ہیں نمبر ۲ چت اور کام آدی چت یہہ انتریہ وشو ہیں نمبر ۳ پرتھی کا سبہاو کٹھن (سخت)

جل کا سوبہاو اسنیہہ ہوتا کہ جل کے اشنان وغیرہ سے دیہہ کا مل جب دور ہوتا ہے تب صوفی ملائم

ہوتی جس سے اسنیہہ (محبت شوق) پیدا ہوتا۔ تیج کا سوبہاو اشن (گرم) بالو کا سبہاو چلنا

ہے سو ایسے پرتھی جل تیج باؤ کے پرمانو ملکر یا یہہ سماٹے ہوتا ہے وغیرہ۔ روپ۔ بگیان۔ ویدنا

سنگیا۔ سنسکار۔ یہہ پانچ اسکندھ ہیں سو یہہ پانچ اسکندھ۔ کہ جب یوہار کا ہیتو ادبیاتم سمداہ

(اکٹھا) ہوتا ہے۔ اسکے جواب میں کہتے ہیں کہ یہہ کہنا بودھ مت کا ٹھیک نہیں۔ کیونکہ بودھ کے

مت میں سموہ کرتا۔ بہوگتا۔ پریرک سے کوئی چیتن ہے ہی نہیں اور پرمانو۔ روپ آدگن۔ سنگیا

سہا جیتن (جزوروپ) ہیں اپنے پرمانو۔ ہیتاب हेतुक یا یہہ سماٹے اور روپ آدی ابیتک

اوبیاتم سمداہ نہیں ہو سکتے اور سمداہ کے نہونے سے لوک یاترا ہی لوپ (ہوگا)

انیسواں سوتر इतरेतर प्रत्ययत्वादिति चेन्नोत्पत्तिमात्रनिमित्तत्वात् ॥१९॥ सूत्र

بودھ کہتا ہے کہ اگرچہ یا سہمت میں بہوگتا یا پریرک کوئی استھر स्थिर چیتن نہیں لیکن ادبیا سنسکار

بگیان نام روپ۔ کھڈ ایتن سپرش۔ ویدنا षडायतन वेदना ترشنا۔ اپادان ہیتب جاتی

جرامرن۔ شوک۔ پردیوناوکھ۔ ورمنستا یہہ ادبیاوک परिदेवना दुर्मनस्ता پرسپر

کارن ہیں جیسے ادبیا۔ سنسکاروں کے کارن ہیں اور سنسکار۔ ادبیا کون کے کارن ہیں اور اس

سمداہ کی ثبت ہونے سے لوک یاترا کی سدھی ہے اسکے جواب میں کہتے ہیں کہ इतिचेन्न ایسا

یونکہ ادبیا وک سب اتپت ماتر کے کارن ہیں سمداے کی اتپت کا کوئی نمت نہیں اور نمت کے بغیر

لوک یاترا کی سدھی نہیں ہو سکتی۔

بیسواں سوتر उत्तरोत्पादे च पूर्वनिरोधात् ॥२०॥ सूत्र ارتھ۔ پہلی چیز کہاکر

ابدیاد کی اُتپت ماتر کے نت निमित ہیں سو اس کے نیت نہیں اب کہتی ہیں کہ ابدیاد کی اُتپت ماتر کے
بھی نمت نہیں ہو سکتے کیونکہ جب اوتر کہتے (آگے) چھن क्षणिक کے اُتپت ہوتی ہی تب پورب
(پچھلا) چھن نشٹ ہو جاتا ہے اور ایسے (چھن بھنگ وادی مانتے ہیں جو پچھلا چھن نشٹ ہوگا
تو وہ اگلی چھن کا کارن نہیں ہو سکتا اسی وجہ سے یہ سوگت کا مت بھی چھن (ٹھیک) نہیں۔

اکیسواں سوتر- असति प्रतिज्ञोपरोधो यौगपद्यमन्यथा ॥२१॥ सूत्र

اوس میں اور بھی دوش دکھاتی ہیں کہ اگر وہ یہ کہیں کہ ہیت کی بنا (یا سبب) ہی کارج کی اُتپت ہوتی
۱۔ ادھیپتی ۲۔ کرن ۳۔ سہکاری ۴۔ سنسکار۔ ان چار قسم کے ہیتو کو پراپت ہو کر چھن
روپ آدکون کا گیان اور चित्त (چیت، سکھ آد) اُتپت ہوتے ہیں اس پرتگیا (عہد۔ قول) کی
ہانی ہوگی اور جو اگلے چھن کی اُتپت پرینت (پچھلا چھن رہتا ہی ایسے کہے تو کاریہ اور کارن کو ایک کال میں
استھت ہونے سے سب پدارتھ چھنک क्षणिक ہیں اس پرتگیا کا اپرودھ ہوگا بوجہ دونوں طرح دوش

بائیسواں سوتر- प्रतिसंख्याऽप्रतिसंख्यानिरोधाप्राप्तिरविच्छेदात् ॥२२॥ सूत्र

جو چھن وادی سو بدھ پوروک پدارتھوں کی ناس کو پرت سنکھیا نرودھ کہتا اور ابدھ پوروک ناس کو اپرت
سنکھیا نرودھ کہتا ہی لیکن اگلا چھن اور پچھلا چھن کا جو کاریہ۔ کارن روپ پرواہ ہی اس کا
وچھید (علحدگی) نہونے سے دونوں ہی پرکار کا نرودھ نہیں ہو سکتا۔

تیئیسواں سوتر उभयथा च दोषात् ॥२३॥ सूत्र

پچھلے کو جو بات جو چھنک

کہنا کہ پرت سنکھیا نرودھ اور اپرت سنکھیا نرودھ کے انتر بھوت ہی ابدیادکون کا نرودھ ہی سو یہ کہنا
بھی ٹھیک نہیں کیونکہ جو یم۔ نیم آدسادھن سہت سمیک گیان سے ابدیادکون کا نرودھ ہوتا ہی تو ہیت
کی بنا (بلاوجہ) ہی ابدیادکون کا ناس ہوتا ہی اور یہ چھن واد کا مت ہی سو چھن واد کا مت
نیست و نابود ہو جاویگا اور جو یہ کہے کہ ابدیادکون کا اپنے آپ ہی (خود بخود) ناس ہوتا ہی تو سب
دکھ چھنک क्षणिक ہیں یہ چھنک وادی کا مارگ اُپدیس انرتھ (جھوٹا) ہوگا اسلئے کہ
چھنک وادی کا مت بھی چھن (ٹھیک) نہیں۔

چوبیسوان سوتر आकाशे चाविशेषात ॥२४॥ सूत्र جہنک بادی کہتا ہی کہ
آکاش کوئی بستو نہین ہے سو کہنا بہی درست نہین کیونکہ پرت شکہیا- اپرت شکہیا نرودہ کیطرح آکاش کو بہی
(بست ہونے) वस्तुत्व کے گیان کا अविशेष (مناسبت) ہی اور ایسین یہہ شرتی پرمان
ہے श्रुति आत्मन आकाशः सम्भूतः ॥ اسکا ارتہہ کہ آکاش آتما سے ہوا یعنی اس شرتی سی بہی
آکاش بستو کا ہونا شدہ ہی اسکے سوا دوسرا یہ ہے शब्दः वस्तु निष्ठः गुणत्वात गन्धवत
پس اس باک مین جو الزمان کہا اس سے بہی آکاش بستو - سدہ (ثابت) ہے -

پچیسوان سوتر अनुस्मृतेश्च ॥२५॥ सूत्र جہنک بادی آتما سے لیکر سب بستو کو
چہنک کہتا ہی سو کہنا ٹہیک نہین کیونکہ اگر آتما چہنک ہے تو ایسا جو سمرن ہوتا ہی کہ (مینے جو پہلی گہٹ
کو دیکہا اوسکا اب سمرن کرتا ہون) آتما کو چہنک ہے نہیں ایسا اُس سمرن अनुस्मरण جو ہوتا ہی سو نہ ہونا
چاہیے - کیونکہ چہنک مت مین گہٹ کو دیکہنے والا آتما نشٹ (معدوم) ہو گیا مجھ دوسرے
پرش نے کسی بستو کو دیکہا سو- ان پرش کی دیکہی ہوئی بستو کا دوسرے کو نہین ہوتا-

چہبیسوان سوتر नासतोऽदृष्टत्वात ॥२६॥ सूत्र سوگت کا مت جو ہے کہ
نابود ہی سے انکر نابود دودہ سے دہی- نابود مٹی سے گہٹ اُتپت ہوتا ہی یعنی سوگت مت مین کہا ہی کہ
نشٹ نابود (یعنی ابہاؤ سے بہاؤ کی اُتپت ہوتی ہے سو ٹہیک نہین کیونکہ ابہاؤ سے بہاؤ کی اُتپت
کہین دیکہی نہین اور اگر ابہاؤ سے بہاؤ کی اُتپت ہو تو بیج ابہاؤ والے گہٹ کی اُتپتی ہونا چاہیے
اور اسی حالت مین ڈنڈ چکر آدی جو گہٹ بنانے مین نمت کارن ہین اونکا گرہن نہ کرنا چاہیے - شرح
زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) یعنی جو جسکا جیسا کارن ہی اوسکے مطابق کارج اُتپت ہوتا ہی
اور جب یہہ سمجہا تو بیج سے جو انکر اُتپت ہونیکا نیم ہے جسکا ابہاؤ سوگت مت مین مانا گیا تو بجاے
اسکے کہ بیج سے انکر پیدا ہو- ابہاؤ بیج سے گہٹ بلا ڈنڈ چکر وغیرہ نمت کارن کے اُتپت ہونا
چاہیے سو غیر ممکن اسلیے یہہ ویستہا سوگت مت کی ٹہیک نہین -

ستائیسوان سوتر उदासीनानामपि चैवं सिद्धिः ॥२७॥ सूत्र سوگت مت کے نیاے ہو نہین

اس سوتر سے اور بھی جگتی کہتے ہین کہ اگر ابہاؤ سے بہاؤ کی اُتپت ہووے تو جتن (تدبیر) کرکے اُداسین پرشون کو بھی بانچھت ارتھ کی (حسب المخواہ) سِدھی ہونا چاہیئے اور بدون جتن کے ہی کسان کو کھیت ملنا چاہیئے اور بلا جتن کے تنت بائے کو بستر ملنا چاہیئے سو غیر ممکن ہے۔

اٹھائیسوان سوتر नाभाव उपलब्धेः ॥२८॥ सूत्र اور چونکہ گیان بادی یوگاچار کا (جو بودھ مت کی دوسری شاخ ہے) یہہ مت ہے کہ گیان سے بتِرکت व्यतिरक्त (علیحدہ یا باہر) گھٹ پٹ آدی بانچ پدارتھ کوئی بھی نہین ہے اور جیسے سُپن مین بدون بانچ بستو کے سب بیوہار صرف گیان سے ہوتا ہے ویسے جاگرت مین بھی۔ پرمان و پرمیہ وغیرہ سب بیوہار گیان ماتر سے ہی ہوتا ہے۔ اس مت کے جواب کو اس سوتر مین کہتے ہین کہ گھٹ۔ پٹ۔ کوڈیہ کو موکل कुडच پدارتھون کا گیان ہونے سے تنکا ابہاؤ نہین ہو سکتا۔ कुसूल ॥

اونتیسوان سوتر वैधर्म्याच्च न स्वप्नादिवत् ॥२९॥ اور جگتی کہتے ہین کہ سُپن کے پدارتھہ کا اور جاگرت کے پدارتھہ کا باد و ابادھ روپ (نفی و اثبات) वैधर्म्य (تفریق) بھی ہے یعنی جب سُپن دیکھنے والا پُرش جاگتا تب سُپن درشٹ بستو کا بادھ (یعنی سُپن کے دیکھے پدارتھ نفی معدوم) اور جاگرت کے درشٹ گھٹ آد (سچے پدارتھ موجود) کا بادھ کبھی بھی نہین ہوتا پس یہی سُپن و جاگرت کے پدارتھون مین (بیدھرم۔ تفاوت) ہے۔

تیسوان سوتر नभावोऽनुपलब्धेः ॥३०॥ सूत्र اس سوتر سے یہہ بات بیان کرتے ہین کہ بودھ جو کہتے کہ بدون بانچ بستو کے ہی صرف باسنا کی بچتر विचित्रता ہے۔ گھٹ۔ پٹ آدی گیان کی بچترتا ہے یہہ کہنا بھی ٹھیک نہین۔ کیونکہ جب تمہاری مت مین بانچ بستو کا گیان ہی سُپن مین اور بدون بانچ بستو کے گیان کے باسنا کی اُتپت ہوتی نہین پھر باسنا کی بچترتا کا وجود کیسے

اکتیسوان سوتر वासना क्षणिकत्वाच्च ॥३१॥ सूत्र اگرچہ جو گیان بادی یوگاچار نے آلیہ وگیان आलय विज्ञान اہم اہم اس अहं अहं نے گیان کو باسنا کا آشریہ आश्रय مانا ہے مگر ایہم گھٹ اہم پٹ پرورتی گیان کیطرح اسکے گیان کو بھی प्रवृत्ति विज्ञान

چھنک ہونے سی باسناکا آشریہ نہیں ہو سکتا۔

بتیسوین سوتر सर्वथानुपपत्तेश्च ॥ ३२ ॥ सूत्र بہت تقریر کیا ہو سب طرح سے جیسے جیسے اس چھنک بدھی سدھانت کی پرکشا (آزمایش) کیجاوے تیسے تیسے بالکون کے کوپ کیطرح یعنی بالکسبر کیطرح کنوان بنا لیتے) اونکے سدھانت کا वहीरता بیدارن ہوتا ہی اسلیے مکشو لینے کلیان کی اچھاوالا اس سگت مت کو سرو تھا (تمامتر) اُن پن (غلط جھوٹا) جان کر اسکا انادر کرنا چاہیے یعنی اس مت کیطرف ہرگز توجہ نہیں کرنا چاہیے۔

تینتیسواں سوتر नैकस्मिन्नसंभवात् ॥ ३३ ॥ सूत्र اس پرسنگ مین تو نمبر ۱۸ سے نمبر ۲۷ تک بودھ مت کا اور سوتر نمبر ۲۸ سے نمبر ۳۲ تک بودھ مت کی دوسری شرح۔ چھنک بگیان وادی کا نراکرن (کھنڈن) کیا اب سوتر نمبر ۳۳ سے विवसन (दिगंबर) یعنی ناستک مت کی دوسری شاخ۔ جین۔ موسوم۔ ڈگمبر۔ کا نراکرن۔ کہتے ہین۔

تمہید ڈگمبر۔ وادی जीवन स्याद्वादसप्तभङ्गी (سیادوار۔ سپت بھنگی) نیاء کو اپنا سدھانت مانتے ہین یعنی سات بھنگ کا مجموعہ پرتی بادن کرتے ہین۔ ۱ स्यादस्ति سیاد استی ۲ स्यान्नास्ति سیاناستی ۳ स्यादस्ति च नास्ति च سیاد استی چ ناستی چ ۴ स्यादवक्तव्यः سیاد وکتب ۵ स्यादस्ति चावक्तव्यश्च سیاد استی چاوکتبیش ۶ स्यान्नास्ति चावक्तव्यश्च ۷ स्यादस्ति च नास्ति चावक्तव्यश्च اس سپت بھنگ کے سمار (جمع) کو سپت بھنگی کہتے ہین ارتھ کو کتنا ہی تسکا مختصر ارتھ یہ ہے کہ کرشتی آدیک۔ ۱۔ کبھی چھتے (کہنے اور معلوم کرنے) جوگ ہی۔ ۲۔ کبھی چھتے جوگ نہین ۳۔ کبھی چھتے جوگ ہی اور نہین یعنی دونون طرح سے ہے۔ ۴۔ چھا سوا جوگ ہی مگر چھتے جوگ نہین یعنی कथंचित् है और अवक्तव्य है ५ कथंचित् नहीं और अवक्तव्य ۶۔ کتھنچت نہین ہی اور اکتھ ہی ۷۔ کتھنچت ہے اور نہین ہے مگر اکتھ ہے۔ فقط

سو یہ ست سات قسم کے تفرق والا ٹھیک نہین۔ کیونکہ ایک ہی کال مین ست اسّت وغیرہ برودھ (مخالف) دھرمون کا سمبندھ ہونا ممکن نہین یعنی جہان ست ہے تہان اسّت نہین اور جہان اسّت ہی تہان ست نہین

چونتیسواں سوتر एवं चात्मा ऽकार्त्स्न्यम् ॥ ३४ ॥ सूत्र پہلے سوتر مین کہی ہے سو دوش

स्यादस्ति च नास्ति चावक्तव्यश्च ॥
स्यान्नास्ति चावक्तव्यश्च ॥

یعنی کوئی پرانی - کمتر - کوئی - میانہ - کوئی بڑے درجہ والا ہے تو ایسے بھیدون کا کرنیوالا ایشر کا راگ - دویش قرار پاویگا یعنی یہہ پرسنگ ماننا ہوگا کہ جس پرانی کے ساتھ ایشر کا راگ تھا اوسکو اچھا اور جسکے ساتھ دویش تھا اوسکو برا - ایشر نے پیدا کیا سو یہہ امر بشم کاری ہے اور لوگ مین پرسدھ ہے کہ جو بشم کاری ہے سو دوش والا ہے پس ایشر مین - بشم کاری ہونا اور دوش والا ہونا - بپات (زیادہ) ہوگا۔

اڑتیسوان سوتر
सम्बन्धानुपपत्तेश्च ॥३८॥ سوتر - پردھان پرش بیچ ایشر (سنجوگ سمواے آد) کے بدون - پردھان پرش کو پیریرک نہین سکتا۔ संयोग समवायादि
اور ۱- پردھان - ۲- پرش - ۳- ایشر - ان تینون کا سنجوگ سمبندھ بنتا نہین کہ یہہ تینون ایک یا اکٹھے ہون کیونکہ یہہ تینون سرب گت ہین اور نرؤیو (ٹکڑے رہت) ہین اور ان کے بیچ अंशांशि भाव सम्बन्ध سے سوائے آدھ سمبندھ بھی نہین ہو سکتا اسیوجہ سے ساکھیہ و ویشیشک مت والے - ایشور کی کلپنا ٹھیک نہین -

اونتالیسوان سوتر
सूत्र अधिष्ठानानुपपत्तेश्च ॥३९॥ اب اس سوتر مین تارکک کو کہتے ہین کہ جیسے گھٹ بنانیوالا - مٹی وغیرہ سامان گھٹ کے بنانیکا لیکر گھٹ بنانیکو پروت ہوتا ہے ایشر بھی پردھان وغیرہ کو لیکر پرورت ہوتا ہے ایسے جو تارکک तार किक तार्किक کہتے ہین وہ بھی ٹھیک نہین کیونکہ مٹی وغیرہ روپ بہت اور پردھان روپ وغیرہ سے ہین हीन ہین اور اسلیے مٹی وغیرہ سے پردھان وغیرہ - بلکشن विलक्षण यह اقسام جداگانہ ہین تو ایسے بلکشن روپ آدی مین اپریکش (جو ظاہر نہین) پردھان آدکون کو لیکر ایشر پروت نہین ہو سکتا۔

چالیسوان سوتر
करणवच्चेन्न भोगादिभ्यः ॥४०॥ سوتر اب اور سا وادان کہتے ہین کہ اے بادی تم جو کہتے ہو کہ جیسے روپ وغیرہ کرکے ہین اور اپریکش - چکشو آدی (نیتر وغیرہ) کرن (آلہ) کو لیکر پرش پرورت ہوتا ہے ویسے ہی پردھان آدکون لیکر (جو روپ وغیرہ کرکے ہین हीन اور اپریکش ہین) ایشر پرورت ہوتا ہے اسکی بابت سوتر مین کہتے ہین इति चेन्न (ایسا نہ کہو) کیونکہ جو پردھان آدکون کو چکشو وغیرہ کے سمان مانوگے تو سنساری پرش کی طرح ایشر کو بھی بھوگ وغیرہ کا پرسنگ ہوگا

اکتالیسواں سوتر अन्तवत्त्वमसर्वज्ञता वा ॥४१॥ सूत्र

الشر انت و غیرہ اور اگر

یعنی کہ جسکا انت نہیں اسلیئے اوسکا انت نہیں جاتا اور خود سروگ وہ سب کا جاننے والا ہے اور اگر کہتے ہیں کہ پردہان اور پرش انت ہیں تمو تو ہم پوچھتے (دریافت کرتے) ہیں کہ الشر اپنی اور پردہان پرش کی شنکھیا کو اور پرمان کو جانتا ہے یا نہیں اگر جانتا ہے تو جیسے لوک میں سنکھیا اور پرمان والا۔ گہٹ وغیرہ پدارتھ انت ہیں ویسے پردہان۔ پرش اور الشر یہ تینوں انت ہونگے اور جو کہو کہ نہیں جانتا تو ایشر سروگ نہیں اور تم الشر کو انت و سروگ ماننے ہو غرض اسطرح تارکک پرکلپت الشر کارن باد۔ اسنگت ہے (ٹھیک نہیں)

بیالیسواں سوتر उत्पत्त्यसंभवात् ॥४२॥ सूत्र ایک ہی بہگوان باسدیو

شنکرشن (دہلبہدر معروف بلدیو جی) ۳۔ پردمن प्रद्युम्न ۴۔ انرودہ۔ اس طرح چو کرکے चतुर्व्यूह استہت ہے اور تینوں ۱۔ باسدیو۔ پرماتما ۔ ۲۔ شنکرشن۔ (جیو) ۳۔ پردمن من ۔ ۴۔ انرودہ اہنکار سے اور یکے بادیگرے یعنی باسدیو سے شنکرشن۔ شنکرشن سے پردمن۔ پردمن سے انرودہ پیدا ہوتا ہے۔ بہاگوت ایسا مانتے ہیں سو ٹہیک نہیں کیونکہ باسدیو پرماتما سے شنکرشن جیو کی اُتپت اسمبہب (غیر ممکن) ہے اور اسطرح اگر جیو آدی نہیں بلکہ جیو کی اُتپت ہوتی ہے تو اتپت والے جیو کو۔ گہٹ وغیرہ کیطرح انت ہونے سے جیو کی (بہگوت پراپت نہ ہو)

تینتالیسواں سوتر न च कर्तुः करणम् ॥४३॥ सूत्र اسی طرح بہاگوت کا کہنا یہہ بہی ٹہیک نہیں کہ کرتا ہے۔ کوٹہار (کوزہ ساز وغیرہ) کرن (آلہ) اتپت ہوتے दण्डादि دیکہتے ہیں اور اگر اسمیں یہہ بہی منتا اور شامل کریں کہ دیودت اپنا آپ ہی کوزہ گر کو بناکر چہدر کرنا (چہیدنے وغیرہ) کا کام کرے جو کوٹہار کا کام ہے کرسکتا ہے تو یہہ بہی ٹہیک نہیں کیونکہ اپنے ہاتہہ سے کوٹہار کو بناتا ہے۔ تیسا اتھ۔ جو کہ ہے بہی نہیں۔ اور وہ جو کہا کہ جیو کرتا ہے اتپت ہے اسکے ثبوت میں کوئی شرتی نہیں۔

چوالیسواں سوتر विज्ञानादिभावे वा तदप्रतिषेधः ॥४४॥ सूत्र

اور پردمن سنکلپ کرن روپ من ہے۔ انرودہ (اہنکار) پیدا ہوتا ہے کیونکہ سب داودت (ذوحاد)

तैत्तिरीय آکاس - باپو کی اُتپت مانتے اور اوسی پرانت کے متعلق جو چاندوگ اپنشد میں آکاس
باپو کی اُتپت نہیں مانتے اور باج سنہی ساکھا वाजसनेयी والے جو - پران کی اُتپت نہیں مانتے اور اتریہ میں
صرف پران کی اُتپت مانتے یعنی (انہرٹ بدھ میں جیو کی اُتپت نہیں مانتی) غرض اُتپت کے متعلق جو شرتی
اوسمیں پرسپر برودھ ہے - تب بدھ وہ کو اس وو بکر او بیانکے تیسرے پاد میں دور کرنے میں [illegible] شرتی چاندوگ کو ثابت

پہلا سوتر - नवियदश्रुतेः ॥१॥ सूत्र اس سوتر سے چاندوگی [illegible]
میں اور کہتے ہیں کہ آکاس کی اُتپت نہیں ہوئی کیونکہ وہ شرتی یہہ ہے - ॥ नतेजोऽसृजत
ارتھہ شرتی کا یہہ کہ پرمیشر نے تیج پرتھوی جلت کی اُتپت کہی ہے اور آکاس کی اُتپت میں श्रुति
کوئی شرتی نہیں اس بناء شرتی باک پر چاندوگ نے آکاس کی اُتپت نہیں مانی ایکدیشی اسطرح مانتا ہے

دوسرا سوتر अस्ति तु ॥२॥ सूत्र اس سوتر کے آخر کا तु شبد پکشیا نتر گرہن
لیے ہیں یعنی یہہ مانا کہ چاندوگ میں آکاس کی اُتپت ہوا کہنے والی کوئی شرتی نہو مگر تیتریہ اپنشدہ میں
شرتی ہے اور وہ شرتی کہتی کہ اس آتما سے آکاس پیدا ہوا तस्माद्वा एतस्मादात्मन
आकाशः संभूतः ॥ "श्रुति" اس سے شرتیوں کا پرسپر برودھ ہے

تیسرا سوتر गौण्यसंभवात् ॥३॥ सूत्र کوئی کہتا ہے کہ آکاس کی اُتپتی نہیں ہو سکتی
اور وہ یہہ بھی کہتا کہ آکاس کی اُتپتی میں جو شرتی (مندرجہ سوتر دوم) وہ شرتی گون ہے مکھ نہیں اور
دلیل پیش کرتا ہے کہ کارن سامگری کے نہ ہونے سے آکاس کی اُتپت کا اسمبھو ہے اور جتنے کال - ہم لوگ
[illegible] (جو ویشیشک شاستر کے پیرو ہیں) جیوتی (زندہ) ہیں اوتنے کال (اوس وقت تک) آکاس
کا اُتپت کوئی نہیں کہہ سکتا ہے۔

چوتھا سوتر शब्दाच्च ॥४॥ सूत्र اس سوتر سے دو شرتی کا اداہرن دیتا ہے (پہلی شرتی)
वायुश्चान्तरिक्षं चैतदमृतम् ॥ श्रुति یہہ شرتی - باپو اور آکاس دونو کا امرت کہتی ہے اور
امرت نام (نت ہمیشہ - اور ازلی ولازوال) کا ہے دوسری شرتی ॥ आकाशवत्सर्वगतश्च नित्यः
श्रुति
ارتھ یہہ کہ آکاس [illegible] ہے اسی طرح [illegible] سے بھی آکاس [illegible] ثابت ہوتا ہے۔

بہت شرتی ہی تو پرسپرا سے (یعنی سلسلہ تواتر مندرجہ بالا سے) تیج کو جمیٹ کا رچ کہتی ہے ساکشات (یعنی خاص طور پر) نہین کہتی۔

گیارہوان سوتر سُوتر ॥११॥ तेजोऽतस्तथा ह्याह پچھلے سوتر سے ان پدون کی انوبرت (مسلسل شمار) کرنی آپ کہیئے (جل) ہے سو تیج سے اُتپت ہوا اسمین یہہ شرتی پرمان ہے (अग्नेरापः) اسکے یہی ارتھ مین کہ اگنی سے جل اُتپت ہوا ۔ ॥ ९:॥ अग्ने ॥

بارہوان سوتر پرتھی کی بابت شرتی باک یہہ ہے पृथिव्यधिकाररूपशब्दान्तरेभ्यः ॥१२॥ ارتھ یہہ کہ آپ جو جل ۔ سوان کہیئے (پرتھوی) کو رچتا بہیا ۔ فقط ۔ ता अन्नमसृजन्त ॥ श्रुति اسمین یہہ سنشے ہے کہ ان شبد سے یہہ جو آوک व्रीहियवादिक (یعنی جو وغیرہ غلہ) سی مراد ہے یا پرتھی کا گرہن ہے ؟ یعنی ان شبد کے ارتھ غلہ ہے یا پرتھی اسکے اُوتر مین کہتے ہین کہ ان سے پرتھوی کا گرہن ہے کیونکہ (तत्तेजोऽसृजत ॥ श्रुति) یہہ مہابھوتون کا ادہیکار ہے ۔ برہیج آدکون کا نہین اور دوسری شرتی یہہ ہے यत्कृष्णं तदन्नस्य ॥ श्रुति ارتھ یہہ کہ جو کرشن (سیاہ روپ) ہے سوان کا ہے اسلیئے انوکرم پر (یکے بعد دیگرے پانچون مہابھوت کی اُتپت کہتے ہین) ان شبد سے ۔ مہابھوت پرتھوی ۔ پانچوین تت کا گرہن ہے اسکے سوا اور بھی شرتی یہہ ہے अद्भ्यः पृथिवी ॥ श्रुति یعنی یہہ کہ جل سے پرتھوی ہوتی ہے ۔ بس ان شبد انتر سے بھی پرتھی کا گرہن ہے ۔

تمہید

واضح ہو کہ شروع اس دوسرے ادہیاے کے تیسرے پاد کے سوتر نمبر ۱ سے سوتر نمبر ۱۲ تک پانچون مہابھوت ۔ آکاس ۔ باو ۔ تیج ۔ جل ۔ پرتھوی ۔ پنچ تت کے یکے بعد دیگرے ایک دوسرے سے اُتپت کی ابتدا اور پانچون تت (اپادان ۔ مادہ ۔ روپ) سے سرشٹی پرکار کہتا ہے ۔ اس سے ہمین ایک امر غلط پہنچتے ہین یہہ معلوم ہونا چاہیئے کہ آکاس وغیرہ وہ پنچ مہابھوت اپنے آپ ہی سو تنتر (یعنی خود اختیاری) سے اپنے کارج جگت کو رچتے ہین کیونکہ یہہ اپادان یعنی جگت کا کارن ہین یا یہہ سب نام آکاس وغیرہ کا نام کہتے ہین آلے اور واقعی پرمیشر ہے

جو آکاس وغیرہ کے نام روپ اسہت ہو کر جس جس کارج کا چنتون کرتا او سی او سی کارج کو رچتا ہے۔

تیرھوان سوتر (سوتر) तदभिध्यानादेव तु तल्लिङ्गात्सः १३ یعنی (جسکے امر منجع ملتب) کہتے ہیں کہ سوپر میشر ہی۔ اون اون آکاس آدک روپ ہے (یعنی آکاس وغیرہ خاص کی بابت بھی) برہما تے جدا (علیحدہ) نہین بلکہ یہہ پنج مہابہوت۔ خاص برہم کا روپ اور برہمہ کے نام سرشتی کا پرکرن میں ہیں) پس ان آکاس وغیرہ روپ سے اسہت ہو کر جس جس کارج کا چنتون کرتا تھا اس کارج کو (حسب بخواہ خود) رچتا ہے آمین شرتی باکی پرمان یہہ ہے۔ य: पृथिव्यां तिष्ठन्॥ اسکا ارتھہ یہہ کہ پرمیشر۔ پرتھی میں اسہت ہو کر۔ پرتھوی کو پریرتا ہے اور سو کارج روپ پرتھوی اپنے کارن روپ پرمیشر کو نہین جانتی ہے۔ श्रुति

چودھوان سوتر (سوتر) विपर्ययेण तु क्रमोऽत उपपद्यते च॥१४॥ برہم سے پنج مہابہوتوں کی ادپتی سے اور پنج مہابہوتوں سے اوسکے کارج (جگت) کی اتپتی क्रम (کرم) سے یعنی یکے بعد دیگرے سلسلہ وار کہی اب اس سوتر سے پرلے کرم (طریقہ قیامت) کہتے ہیں۔ سوال جیسے اتپت کرم ہے ویسے ہی پرلے کرم ہے یا اوسکی بپریت (تضاد طریق سے ہی) جواب اتپت کرم سے پرلے کرم بپریت بطریق دیگر ہے کیونکہ جیسے ہر کوئی پرش (بذریعہ سیڑھی وغیرہ) کے مکان کے اوپر چڑھتا ہوا (ہے) مثلاً کسی مکان کے اوپر چڑھنے کو ۲۰ سیڑھی بنی ہیں) تو پہلے سیڑھی پرسے پاؤن رکھتا ہوا اخیر بیسوین سیڑھی پر پہونچکر مکان کی چھت پر چڑھتا ہے) اوترنے وقت اوسکے بپریت کرم کر مکان کی چھت کے اوپر سے نیچے کو اوترتا ہے (جہان سے چڑھا تھا اور اسلئے وہ پہلے بیسوین سیڑھی پر پاؤن اور کرم سے پہلی سیڑھی تک پاؤن رکھتا ہوا اخیر مکان کے صحن میں اوتر پاتا ہے۔ یہہ درشٹانت کہا۔ اب درشٹانت کہتے ہیں کہ اوسی درشٹانت کے مطابق اتپت کرم سے پرلے کرم بپریت ہے۔ چنانچہ اس رکھنہ کو سمرتی کہتے ہیں ۔

जगत् प्रतिष्ठा देवर्षे पृथिव्यप्सु प्रलीयते ज्योतिष्यापः प्रलीयन्ते ज्योतिर्वायौ प्रलीयते वायुश्च प्रलीयते व्योम्नि तच्चाव्यक्ते प्रलीयते॥ स्मृति

اس سمرتی کا ارتھہ یہہ کہ ایشر کہتے ہیں کہ اے نارد جگت

داران کرنیوالی پرتہوی - جل مین لین ہوتی ہے جل تیج مین - تیج بایُو مین - بایُو آکاس مین ابیکت برہمہ مین لین لین (لین) ہوتاہے -

پندرہوان سوتر

अन्तरा विज्ञान मनसी क्रमेण तल्लिङ्गादिति चेन्नाविशेषात् ॥१५॥ सूत्र

(تمہید) علاوہ چار وید منتر بہاگ و چار وید برہمن بہاگ کے جو چار اُپ وید ہین ترن ویدون مین سے خاص اتہرب وید منتر بہاگ مین (جہان سرشٹی پرکار کا پرسنگ ہے) ایک یہہ منتر ہے एतस्मा ज्जा यते प्राणो मनः स र्वे न्द्रियाणि च ॥ اور اوسکا ارتہہ یہہ کرنے کہ اس منتر مین لنگ سے آتما کے اور بہوتون کے مدہین سب اندریہ بہت بدہ اور من کی اُتپت ہی سوکش مین بدہ کے اُتپت کرم क्रम سے (جو پہلی بہوت آدکے پیدا ہونیکا کرم کہا) اوس کرم کا بہنگ ہوگا یعنی دو کرمون مین اختلاف ہی پیا تکلا اس پندرہوین سوتر کے پہلی پاد کا ارتہہ ہوا اب باقی پاد مین کہتے ہین इति चेन्न ارتہہ یہہ ایسا کہو چنانچہ تیسرے پاد مین سا وہان کہتے ہین کہ من - بدہ - اور اندریہ - سب بہوتون کا کاج ہین اور بہوتون کی اُتپت ہی بہوتون سے لوتکا اُتپت اور بہوتون کے پرلے ہونے پر اون سب تن بدہ آدک کے پہلے ہوتی ہی زیادہ کچہ وشیشتا نہین - اور اس منتر کا اکثر ارتہہ یہہ ہے کہ (آتما سے پران سب اندریہ وغیرہ سب ہی اُتپت ہوتے ہین -

سولہوان سوتر

चराचरव्यपाश्रयस्तु स्यात्तद्व्यपदेशो भाक्तस्तद्भाव भावित्वात् ॥१६॥ सूत्र

کسی کسی پُرش کو یہہ بات ہی کہ جیو جنمتا - اور مرتا ہی ہے - تسکو دُور کرتے ہین - سوتر کے پہلے کا ارتہہ کہ جنم - مرن - شبد کا کہتن - چراچر - شریر کے لئی کہہ - اور جیو کے جنم - مرن شبد کا کہتن گون ہے یعنی شریر کے प्रादुर्भाव (پیدا ہونا) اور तिरोभाव (ناپید ہونا) ان دونو پدارتہون کا نام جنم مرن ہے - بدون شریر کے جیو کا نہ جنم ہے نہ مرن ہے کیونکہ جیو شریر کے آشرت ہے - یہہ باقی سوتر کا ارتہہ ہوا - (شرح زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) اصلیت مین جیو کوئی پدارتھ نہین نہ جسکا کوئی جسم شکل صورت ہی بلکہ چیتن برہمہ کے جلوہ کا نام جیو ہے سو جب برہمہ کے اندر جو یہہ چوڑوروپ پرگہٹ ہوتا جیسے جہاکاش نکے اندر کوئی

آبادی مکان وغیرہ کی بنکر ظاہر ہوا وہ پھر بھی جہانتک لوگ آبادی والے بستو مین اکاش (خلا) ہے یہانتک لوگ اس اندروالے خلا کا نام بجائے مہاا کاش کے گھٹ اکاش۔ مٹھ اکاش۔ پٹ اکاش وغیرہ نام سے کہا جاتا اور جب آبادی نرہے تب ہی وہ اصلی وابتدائی تمام اکاش جون کا تیون مہاا کاش ہی کہا جاتا ہے اور اس حالت مین پھر وہ مہاا کاش کے درمیانی نام گھٹ اکاش وغیرہ نہ کچھ رہتے نہ وہ نام پھر کہے جاتے ہین تیسے جب اوس پر پورن چیتن برہم کے اندر جو دیہہ پرگٹ ہوتا گویا ہی برہم کے اندر آبادی آگئی مگر اس دیہہ کے اندر بھی اوسی ادہشٹان چیتن सन्धिस्थान चैतन्य کا جلوہ موجود ہے پس اسقدر جلوہ کا جو (دیہہ دیہہ کے اندر موجود رہا) اوسی کا نام بجائے پرپورن چیتن برہم کے جیو کہا جاتا ہے اسطرح جیو کی اُتپت پرے کچھ نہین نہ جدا کرکے جیو کوئی پدارتھ ہے اور اسی پر دیہہ کے آشرت جیو کہا جاتا۔ کیونکہ جب تک دیہہ تب تک بشرح صدر برہم کا ایک درمیانی نام جیو کہا جاتا اور جیسے دیہہ نرہا تب ہی مہاا کاش کیطرح مہا برہم چیتن پرپورن ایک رس جون کا تیون رہجاتا ہی

سترھوان سوتر

सूत्र नात्माऽश्रुतेर्नित्यत्वाच्च ताभ्यः ॥१७

ارتھ کو درہ کرتے ہین کہ جیسے یوم व्योम (اکاش) وغیرہ پربرہم سے اُپن ہوتے ہیں جیو اُپن ہوتا ہے یا نہین گویا یہہ امر تنقیح طلب بطور شنکا و تمہید کے قایم کیا اب اسکا اوتر (سمادہان) کہتے ہین کہ جیو اُتپت نہین ہوتا کیونکہ وید مین جہان اُتپت پرکار کا پرسنگ ہے۔ وہان وید مین جیو کی اُتپت درج نہین بلکہ وید باک یہہ ہے स वा एष महानज आत्माऽजरोऽमरोऽमृतो अभयो ब्रह्म ॥ श्रुति ارتھ اس شرتی کا یہہ کہ یہہ جیو مہان ہے۔ اج ہے۔ آتما ہے۔ اجر ہے۔ امر ہے۔ امرت ہے۔ ابہے ہے۔ برہم ہے۔ فقط

پس اس شرتی باک سی جیو بصفات موصوف۔ نت سدہ ہی۔ فقط خاکسار بہوانی پرشاد سمجھ زاید اس شرتی باک سے اشارۃً سمجھنا چاہیے کہ جیو کوئی خاص پدارتھ برہم سے علیحدہ ہے بلکہ شرتی مین جیسے بشیشن (اوصاف) جیو کے کہے وہ سب اوصاف برگزیدہ۔ برہم کے ہین چنانچہ شرتی مین انجر پر جیو کو برہم ہی صاف کہا ہی کیونکہ جیسے مہاا کاش سے جدا گھٹ اکاش وغیرہ کوئی حقیقی

جیسے چیتن برہم سے چیتن کا جلوہ (جسکا نام جیو کہا جاتا) وہ علیحدہ کوئی پدارتھ نہین -
یادداشت نمبر ۲ - خاکسار کی عقل ناقص ناتمام کے نزدیک - نیائے وغیرہ شاستر کے بادی ایسے ہی شرتی کے
ثبوت سے جیو کو جو نت (اُتپادی) - مانتے نہا تمک تو ٹھیک ہے لیکن جیو کے اصلی سروپ کو محض فرضی ہے
جیسا علم ریکھا گنت (اقلیدس) مین نقطہ اور خط - وہ تعی فرضی لیکن فرضی کو قایم کر کے اوسی سے
شکلین ثابت کرتے) جیسا بادیوں نے جیو کو مثل نقطہ و خط کے فرضی نہ سمجھہ بلکہ ایک اصلی پدارتھ نت
اَنادی سمجھکر برہم سے جدا اور بکاروان - بندہ سوکشم الاہتی بمقدور حصہ اوکی سمجھہ کا غلط ہی -

اٹھارہوان سوتر ज्ञोऽत एव ॥१८॥ सूत्र شنکا - بشیشک کہتے ہین کہ
جیوآتما (گیا) واقعی اپنے روپ سے جڑہ ہے - لیکن آتما اور من کے سنجوگ سے جیو مین چیتن گن (پیدا ہوتی
نمایان) ہو جاتا اور سانکہہ بادی کہتے ہین کہ جیو نت چیتن سروپ ہے - اس شنکا کو اس سوتر سے دور
(سمادہان) کرتے ہین کہ واقعی (جیسا پہلے سوتر مین کہا) جیوآتما نت چیتن سروپ ہے اور اسیوجہ
سے جیو کی اُتپت نہین اور بشیشک باد غلط ہے -

اونیسوان سوتر उत्क्रान्तिगत्यागतीनाम् ॥१९॥ सूत्र جیو کی بابت بہہ اوراق
تنقیح طلب ہے کہ جیو کا انو پرمان ہے یا مدہم پرمان ہے یا مہت پرمان ہے - اسکے اوتر مین اس سوتر سے
کہتے ہین کہ جیو کا انو پرمان ہے مدہم یا مہت پرمان نہین کیونکہ شاستر مین جیو کی (اُت کرانت گت
اگت (उत्क्रान्ति) سنی جاتی ہے اسطرح کہ اس شریر کو تیاگنے کا نام اُت کرانت گت اگت ہی
یعنی اس لوک سے چندر آدک لوک مین جانیکا نام گت (گیا ہوا) اور چندر آدک لوک سے اس لوک مین
آنے کا نام - اگت (آیا ہوا . یا لوٹا ہوا) ہے -

بیسوان سوتر स्वात्मना चोत्तरयोः ॥२०॥ सू पिछले سوتر مین جو گت اگت (جانا آنا)
جیو کا کہا اوسکی اصلیت معہ تمثیل کے اس سوتر مین کہتے ہین کہ جانا آنا کہنے ہی ماتر ہے واقعی نہین
(درشٹانت - تمثیل) جیسے کوئی شخص کسی گانو کا مالک (زمیندار) ہے سو باوجودیکہ اپنے شہر سے
وہ چلے تو بھی کبھی اوسکا سوامی بنا (مالک ہونا - ملکیت سروپ) جاتا رہے یعنی وہ زمیندار مالک

نہ ہو زمینداری ملکیت زائل ہو جاوے تب اوس ملکیت کا چلا جانا کہا جاتا ہی تیسری جیو۔ اس شریر سے
نہ چلے تو بھی جب یہہ شریر نشٹ ہو گیا جسکا وہ جیو سوامی ہے اسحالت مین جیو کے اوس سوامی پنے کی
نروت روپ۔ اُتت کرانت گتاگت (جانا آنا) کہنا بن سکتا ہی۔ یہانتک سوتر نمبر ۱۹ و ۲۰ کی
شنکا کہی اب ان سب کا اُتر (جواب) کہتے ہین کہ جسکا نام گت اگت اُت کرانت ہی سو بدون سنجوگ لینے
انم سروپ کے نہین ہوتا۔ اور سنجوگ کے بدون چلنا ہی نہین ہوتا اور چلنے بدون گتاگت نہین ہو سکتی
(شرح زائد از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم) کہ تمثیلی گتاگت۔ ملکیت واقعی جیسے مالک کی گتاگت
نہین ویسے جیو کی گتاگت شریر کی گتاگت سے ماننا غلط ہے۔ اصلیت وہی ہی جو شرح زائد مندرجہ
سوتر نمبر ۱۶ سے ظاہر کہ شریر کے آبادی۔ برہم مین آجانے سے شریر کے اندر چیتن کا نام جیو اور اوس آبادی کی
اسکا اندر ہونا جیو نامی برہم کا آنا اور شریر تیاگ یعنی آبادی کے نشٹ ہو جانے پر جیو موصوف کا چلا جانا
کہنا ماتر ہے اصلیت مین جیو کوئی پدارتھ اور اوسکا آنا جانا کچھ نہین ہے۔

اور واضح ہو کہ کوئی روپ جسقدر ہو تب و سیقدر روپ کا علیحدہ نام کہہ لیا جاتا ہی جیسے مٹی نمت کارن
سے گھڑا۔ سکورہ۔ اینٹ وغیرہ بنتے ہین مگر ہر ایک اون پدارتھ کا جو جداگانہ روپ اوسیقدر روپ
کا نام گھڑا وغیرہ یعنی ایک مٹی کے انیک نام کہے جاتے تیسرے وید کی شرتی مین جیو کا روپ جیسے پیدا اور
اسقدر ہے

चैतन्यं यदधिष्ठानं लिङ्गदेहश्च यः पुनः ॥ चिच्छाया लिङ्गदेहस्था तत्संघो जीव उच्यते ॥२॥ श्रुति

ارتھ نمبر ا آدھشٹان چیتن (جسکے اندر اکاس بہت سب شریر
آباد روپ آ گئے ہین۔ اور نمبر ۲ دیہون کے اندر۔ جو لنگ سوکشم شریر دہ کرم اندریہ گیان اندریہ۔
پران۔ انتہکرن تنماترا یعنی مجموعی ان پدارتھون کا نام۔ لنگ شریر یا سوکشم شریر ہی اور نمبر ۳
مین جو اوسی چیتن نمبر ا کا۔ پرتی بمب (چھایا۔ سایہ) ارتھات ان مجموعی تین پدارتھ نمبر ا۔ نمبر ۲۔ نمبر ۳
آدھشٹان چیتن۔ لنگ شریر۔ چیتن کی چھایا۔ کا نام جیو ہی بس اچھی طرح غور سے بلا تعصب اصلیت کو
سمجھا تو کہ جیو کوئی خاص پدارتھ نہین اوسکی گتاگت ہو بلکہ برہم ہی کا ایک نام جیو بھی ہے چنانچہ شرتی مندرجہ
نمبر ا مین جیو نامی برہم کے تین بھیت صاف اور سچے منسرح ہین اسلیے سب دلائل عقلی بمقابلہ اصلیت نقلی کے فضول ہین۔

اکیسوان سوتر सूत्र नाणुरतच्छ्रुतेरिति चेन्नेतराधिकारात्॥२१॥

پچھلے سوتر نمبر ۲۰ مین جو سدہانت باکیہ جیو کا - انو स्वरूप پرمان کہا اوسمین اس سوتر کے پہلے ہستے نرکہ کیا بیان کرتے ہین یعنی بادی اوس شرتی کا پرمان دیتا ہی کہ یہہ महान अज आत्मा॥ श्रुति اور بادی کہ یہہ شرتی باکیہ آتما کا انو پرمان کی خلاف مہت نامی پرمان کہتی ہی اسکے اوتر مین سوتر کا دوسرا پاد ہی اتہہ - (ایسا مت کہو) جس پاد مین سدہان کہتی ہین کہ اس شرتی باکیہ مین پرماتما کو مہت پرمان والا کہا ہی جیو آتما کا دہکار کے بابت یہہ شرتی نہین اسلیئے اس شرتی سے جیو کی مہان پرمان نہ کہو (شرح نامہ از خاکسار بہوانی پرشاد) افسوس بادی لوگ پرسنگا ور ارتھ کو تبدیل کر دیتے ہین اورادکی پیروان کو ہزار آفرین ہی کہ اون کے آچارج نے جو اونہون نے ارتھ کیا اوسکو عقل صاحب اور دیگر ست شاسترون سے غلطی کو رفع نہین کرتے بلکہ تعصبانہ بیری اپنی کلام کہ اگر کوئی سمجہاوے تو بہی نہین سمجہتے

بائیسوان سوتر सूत्र स्वशब्दोन्मानाभ्यां च॥२२॥ اب اس سوتر مین ثبوت انو ہونے جیو کے ہی اور خاص شرتی کہتی ہین جسمین جیو کے انو پرمان کو شرتی شاکشات کہتی ہی یہہ —

एषोऽणुरात्मा चेतसा वेदितव्यो यस्मिन् प्राणः पंचधा संविवेश॥
मिति श्रुति ॥१॥

ارتہہ اس شرتی کا یہہ کہ یہہ آتما - انو स्वरूप ہی اوسکو چت کرکے جانو جو کہ اوسمین پران پانچ پرکار (پران - اپان - سمان - اودان - بیان) کرکے پرویش ہوتا بہیا) اسکے سوائے شاستر مین یہہ بہی کہا ہی کہ جیسے اگر بال کے اگر (یعنی بال کی نوک کی) سو بہاگ تو حصہ کرکے اوسمین سے ایک حصہ کے پہر سو حصہ کرے ایک حصہ کا جو بہاگ (یعنی ایک بال کی نوک کا دس ہزاروان حصہ ہی) تس پرمان والا جیو ہی اسطرح یہہ مقدار ہی صرف سمجہانے تک قائم ہوئی ورنہ یہ مقدار تو اوس سے بہی ادنی درجہ کی ہی کہ جسکی تعداد کچہہ نہین کہہ سکتی اسطرح اس انو مان سے بہی جیو کا انو - نام والا پرمان سدہ ہے فقط -

شبہہ بادی کا یہہ ہی کہ اگر جیو - انو پرمان والا ہی تو سب شریرون مین شبت آدک (یعنی سردی گرمی بادی) کا گیان ہونا چاہیئے اسکے اوتر مین اگلا سوتر ہے -

تیئیسوان سوتر अविरोधश्चन्दनवत्॥२३॥ सूत्र بادی کی شنکا کا اوتر

جیسے ہرچند (صندل سرخ و خوشبودار) کا ایک بند (ٹکا جو مستک پر لگایا جاتا) یعنی وہ بند شریر کے صرف ایک جگہ (مقام) پر لگتا مگر تمام شریر مین پھیلی ہوئی ٹھنڈک تمام شریر مین آنند کو کرتا ہی۔ ویسے جیو آتما بھی تک یعنی تچا کے ساتھ سنجوگ پا کر (یعنی شریر کے ایک دیس مین ہمت ہوکر بھی سب شریر پھیلی شیت (جاڑے مین) آدی (سردی گرمی وغیرہ) گیان کو کر سکتا ہی۔

چوبیسوان سوتر

अवस्थितिवैशेष्यादिति चेन्नाभ्युपगमाद्धृदि हि ॥२४॥ सूत्र

پچھلے تیئیسوین سوتر والے درشٹانت مین بادی کی شنکا اس چوبیسوین سوتر کے پہلے پاد مین کہی ہین (بادی کی شنکا) شریر کے ایک دیس مین چندن کی استھتی اور اوس سے تمام شریر مین آنند ہوتا یہ بات پرتکش (ظاہر) ہین مگر دارشٹانت والے آتما کرت سب شریر پھیلی گیان یعنی ایک ہی بات پرتکش ہے دوسری بات یعنی شریر کے ایک دیس مین ہی آتما کی ستھتی تمام شریر کے عضو عضو مین پائی جاتی ہی اسلئے یہہ تمثیل ناقص ہے فقط اسکے اتر مین اس سوتر کا دوسرا پد ہی ہے — नाभ्युपगमाद्धृदि हि معنی بادی ایسا نہ کہو۔ اسکی شرح ساداران تیسرے پد مین کہتے ہین کہ اس مین ہم شرتی پرمان سے ہے پس اس شرتی پاک کے ثبوت سے اتھ (آتما ہردے مین ہے) हृदि ह्येष आत्मा ॥ شرتی آتما کی تمام شریر مین سے صرف ایک ہی موقع ہردے (انتہ کرن قلب) مین ہی استھتی ہونا نسبت جیو کی پچھلے ساداران کی تائید مین

پچیسوان سوتر

गुणाद्वालोकवत् ॥२५॥ सूत्र

دوسرا درشٹانت کہتے ہین کہ جیسے لوک مین۔ کوئی منی मणि (جواہرات از قسم لال وغیرہ معروف شب چراغ) جو اکثر راجہ مہاراجون کے یہان چراغ نہین جلایا جاتا وہی منی رکھدیا جاتا یا جیسے عام رعایا کے مکانون مین چراغ (دیپک) جلایا جاتا۔ غرض منی یا دیپک تمام مکان کے صرف ایک ہی دیش (جگہ طاق وغیرہ) مین رکھا جاتا اور اوسکی روشنی تمام مکان مین رہتی ویسے۔ آتما اگرچہ انوماتر ہے مگر اوس آتما کا چیتن گن سب شریر مین پھیلی ہے —

تمہید بادی کی اور شنکا ہی کہ جیسے کوئی پٹ (بستر۔ کپڑا) شکل (سفید رنگ) کا ہے یعنی پٹ کا اصلی شکل گن ہی مگر وہ شکل گن پٹ کے بدون (یعنی جہان پٹ نہین) وہان وہ شکل

نہین رہتا بلکہ پٹ کا شکل گن اوسی جگہ ظاہر ہوتا جہان وہ پٹ موجود ہو۔ تیسے جیو کا چیتن گن بہی (جیسا سوتر نمبر ۲۰ مین کہا) بدون جیو کے سب شریر مین نہین ہیگا اسکا اوتر یہہ ہے۔

چہبیسوان سوتر व्यतिरेको गंधवत ॥ २६ ॥ सूत्र — بادی جیسی گندہ (خوشبو) گن جیسے سوا ہی آشریہ پشپ۔ (پہول مین) برت کر اور جگہ بہی (دور دور تک) برتتا ہے تیسی چیتن گن بہی اپنے آشریہ جیو مین برت کر سب شریر مین برتتا ہے۔

ستائیسوان سوتر तथा च दर्शयति ॥ २७ ॥ सूत्र — پچہلے چہبیسوین سوتر مین کہی ہوئی بات کو سماوہان وید باکی شرتی کا پرمان کہتے ہین आलोमभ्य आनखाग्रेभ्यः ॥ श्रुति — ارتہہ یہہ کہ سب لوم اور سب نکہہ پرینت (یعنی سر کے چوٹی سے لیکر پانو کے ناخن کے اگلی حصہ تک) سب شریر مین جیو کا چیتن گن برتتا ہے۔

اٹھائیسوان سوتر पृथगुपदेशात ॥ २८ ॥ सूत्र — پچہلی شرتی کی مزید دوسری شرتی کا پرمان کہتے ہین प्रज्ञया शरीरं समारुह्य ॥ श्रुति — اس شرتی سے آتما اور پرگیا (جیو کا کرتری کر کرکے پرتہک اپدیش ہونیسے چیتن گن کرکے جیو سب شریر بیاپی ہے۔ ॥ का भाव ॥

تمہید — اس پرسنگ مین جو کہ سدہانت کا مت کہا کہ جیو کا انو پرمان ہے اور سدہانتی جو یہہ بہی کہتے کہ پربرہم विभु اور پربرہم کا ہی نام جو ہے اسلئے جیو بہی विभु بیاپک ہے تسین بادی شنکا کرتا کہ اگر جیو (بیہو) ہے تو شاستر مین انو کیون کہا۔ کیونکہ انو ایک بہت چہوٹے سے زیادہ چہوٹی مقدار اور بیہو بہت بڑے سے زیادہ بڑی مقدار ہے اسلئے بہت چہوٹی مقدار والا بہت بڑی مقدار والا نہین ہو سکتا۔ اس شنکا کے اوتر مین کہتے ہین۔

انتیسوان سوتر तद्गुणसारत्वात्तु तद्व्यपदेशः प्राज्ञवत ॥ २९ ॥ सूत्र — اس سوتر مین तु شبد اوس ایک دیشی پکش کی نفرت کیلئے ہے اور پکش کی نفی اصطلاح کہتی کہ جیو بیراگی پرماتما بہو ہی لیکن ستگن اپاسنا مین آبادی کو لیکر ब्रीहियव (برہ جو) ادکون سے بہی کہا ہو ہے۔ بدہ کا گن جو (اچھا۔خواہش) اور دیش (نفرت) द्वेष اور سکہہ دکہہ وغیرہ تکو

سنسار وسا مین جو اپنے مین سارا تا ہی (یعنی بدہ کے گن۔ سکہ دکہہ وغیرہ کو جیو اپنے مین ہونا مانتا) پس اس پادہ کو لیکر بدہ کے انو پرمان کا جیو مین کہتے ہین یعنی وہی جیو کسی انو وغیرہ پرمان والا نہین بلکہ انو پرمان والی بدہی کی گن سکہ دکہہ وغیرہ کو جو جیو اپنی نسبت۔ نسبت دعاید کرلیتا اسوجہ سے جیو بہی پرمان والا کہدیا جاتا ہے۔

تیسوین سوتر

यावदात्मभावित्वाच्चनदोषस्तद्दर्शनात ॥ ३० ॥ सूत्र

(تمہید) اگر بدہ کے سنجوگ سے آتما سنساری ہی (جیسا سوتر نمبر ۲۹ مین کہا) ایمن جو بادی کی یہ شنکا ہی کہ بدہ کے سنجوگ سے تو آتما سنساری ہوا اور جب بدہ کا یوگ वियोग ہوگا تب آتما سنساری ہو رہیگا اس شنکا کو اس سوتر نمبر ۳۰ سے دور کرتے ہین کہ آتما کا سنساری۔ اسنساری ہونیکا آتما مین دوش نہین ہے کیونکہ جبتک اس جیو کو सम्यक ज्ञान ॥ سمیک گیان ہو تب تک بدہ کا سنجوگ رہنے سے یہہ جیو سنساری ہی رہیگا اسی لئے شاستر بہی विज्ञानमय. گیان مئی شبد سے اس جیو کو بیان کرتا ہی۔ شرح زائد از خاکسار ہیرالال پرشاد مترجم) اصلیت مین برہما ہے۔ کہ اوسیکا نام آتما ہے اوسیکا نام جیو (حسب موقع پرسنگ کے ہی) سنساری نہین نہ جیو کوئی خاص جز ارتہہ آتما سے جدا اسکی رنگ روپ مقدار والا ہی بلکہ بندو ریکہا (نقطہ و خط) جیسے کسی مقدار معینہ کے نہین مگر فرضی قایم کرنے سے اونسے سب شکلین نکلی اور ثابت ہوتی۔ تیسے جیو کا وجود فرض کیا قایم ہوا اور بدہ و فرضی جیو کا سنساری کہا گیا تو گویا یہہ بیوستہا ابتدائی فرضی قایم کرنے جو مانتے کے ہوئی چنانچہ پہلے نیچ درجہ کے نیاء و پورب میانسا ویشیشک کا بیان بہید والا اسی حد کے اندر ہے۔ آگے جب یہہ بہی مانا گیا کہ مطابق یوگ شاستر کے جب جیونے۔ یوگ اپاسنا کی تو اوسکا انتہہ کرن شدہ ہوکر اوسنے اپنے سروپ کا انوسندہان کیا تو آتم روپ معلوم ہوا اسیکا نام ابہید اپہید ہے۔ آخر اخیر درجہ پر جب یہہ ثابت ہوا کہ جیو آتما برہما ہے۔ کوئی جدا گانہ پدارتہہ نہین (جیسا گیان کانڈ اور اوسکے بموجب کچہہ سانکہہ اور پورا ویدانت نے ابہید روپ سدہانت کہا تب سب ترک شنکا سادہان۔ سچ بچار۔ کرم اپاسنا اور گیان کے پرسنگ ساہت ہوئے اسطرح تو جیو شاستر مین

کوئی پرودہ نہیں اوتر اوتر کہنے والے ہو نفسی باہم مطابق ہیں اور اسلیے ابتدائی چھو شاستر کے آچاریہ
میں کچھ دوش نہیں البتہ بعد میں جو کسی پرش نے چھو شاستر تو پڑھکر چھو کا سمو سے کیا نہیں ایک یا دو
ہی شاستر پڑھکر اونکا سمشک گیان (یعنی علم نے عمل) حاصل کیا اور جب دوسری شاستر کی کوئی
بات پیش ہوئی تو خواہ مخواہ محض بے عملی سے بطور جلپ یا بتنڈا اسکے شنکا۔ اعتراض آوردہ
ہو جاتے ہیں اور لقولہ بچوہا دیگرے نسبت (صرف اپنے ایک شاستر کو ہی سدھانت سمجھ لینے ہیں)

اکتیسواں سوتر

पुंस्त्वादिवत्त्वस्य सतोऽभिव्यक्तियोगात् ॥३१॥

پہلے سوتر میں جو کہے گئے بدھ سنجوگ کی کیفیت جیسی جاگرت سکھپتی اور پرلے اوستھا میں واقعی جس طرح
رہتی اوسکو اس سوتر سے کہتے ہیں تمثیل ورشٹانت (جیسے لوک میں पुंस्त्वादि धर्म)
ورمیسج) بدمان (ظاہر) ہی ہیں لیکن وہ دھرم ہر ایک بال اوستھا میں ابدمان (نادیکھی)
جیسے کیطرح رہتے اور جون (جوانی) اوستھا میں پرگٹ (ظاہر) ہوتے تیسے سکھپتی اور پرلے میں بھی
بدھ سنجوگ وغیرہ سب بیتری ہی ہیں مگر بالک ابدمان (بے عمل) کیطرح رہتے اور
جاگرت اوستھا میں پرگٹ ہوتے ہیں (شرح زائد از خاکسار رگھو ناتھ برکت مترجم)
ہر ایک دیہہ دھاری کو جبتک دہیان یا سمیک گیان نہیں اوس حالت میں اگر وہ کوئی یہ خیال کرے
کہ جسطرح سکھپتی اوستھا میں بدھ کا سنجوگ پرتیت نہیں ہوتا تیسا پرلے میں وہ بدھ سنجوگ بالکل
کالعدم ہو جاویگا۔ ایسا نہ سمجھنا بلکہ یاد رہنا چاہیے کہ اس دیہہ میں جو بدھ سنجوگ نیں بلنا وغیرہ
ہوتیں اوسکا انکر بیج۔ روپ پرلے کے وقت بھی کالعدم نہیں ہوتا سوکشم روپ بنا رہتا ہے
اور اوسی بیج روپ سنجوگ ہی دوسرے مرتبہ مابعد کی سرشٹی میں پھر سرسبز۔ پھل۔ پھول والا ہوتا ہے
اسلیے سکھ دکھ وغیرہ سنجوگ جو بدھ ہی کے ہیں اونکو جیو۔ آتما۔ پر عاید یا متعلق ہو گز نہ سمجھنا
چاہیے جسکا یہہ نتیجہ ہے اور جیو آتما تو ادکرتا ابہوکتا نرلیپ۔ یعنی یقین کرتا ہی اوسکی
بیچون شکتی اور وہ ہیتا گ پر برہم شکتی کا جز ہے۔

بتیسواں سوتر

नित्योपलब्ध्यनुपलब्धिप्रसङ्गोऽन्यतरनियमो वा ॥
॥३२॥ सूत्र

اس سوتر سے اور بھی اصلیت ظاہر کرتے ہین کہ دیہہ اندر جو چار اپادھی والا انتہ کرن (قلب) یعنی ۱۔ سنکلپ بکلپ کرنیوالا من۔ ۲۔ نسچے کرنیوالی بدھی۔ ۳۔ اگلی پچھلی باتونکو یاد۔ چنتون کرنیوالا چت ۴۔ ابھمان کرنیوالا اہنکار۔ سوانتہ کرن۔ آتما کی اپادھی ہی اگر انتہ کرن کو نہ مانو تو ۱۔ آتما۔ اندریون ۲۔ اندریون کے بشے اور دہرم کا جو نت سمندہ ہی سو نت سمندہ ہونیسی نت ہی گیان ہونا چاہیے یا نت ہنونا چاہیے خواہ آتما اور اندریون کی سکت (قدرت۔ طاقت) رکنیسے ایسا ماننا چاہیے کہ کبھی گیان ہوتا ہی جب سکت رکی نہین ہوتی اور کبھی گیان نہین ہوتا جب سکت رکی ہوگی اور جسکو سم بدہان سی گیان ہوتا اور سم بدہان ہی گیان نہین ہوتا اس صفت والا من (دل) ہے

چنانچہ من کی درساکو ہی شرتی ہی کہتی ہے منسا ह्येव पश्यति मनसा शृणोति॥ श्रुति

ارتہہ شرتی کا یہہ من کرکے ہی دیکھتا اور من کرکے ہی سنتا ہے۔

تینتیسوان سوتر ۔ कर्ता शास्त्रार्थवत्वात्॥३३॥ सू ۔ اب جیو کے کرتاپن کو جیسا ہی کہتے ہین

کہ بدہ سمندہ ہی جیو کرتا ہی (خاص انجام بذات اکرتا۔ کرتا نہین) اور اگر اسطرح ہی جیو کو کرتا نہ مانینگے تو شرتی نے جو کہا ہی کہ यजेत जुहुयात दद्यात्॥ श्रुति اسکا ارتہہ یہہ ہی کہ یجن کرنا ہوم کرنا دان کرنا۔ سو شاستر نے جو بدہی (طریقہ) کہی وہ ارتہہ (بیفائدہ۔ بے معنی) ہو جائیگی کیونکہ یجن کرنا۔ ہوم کرنا۔ دان کرنا۔ یہ سب کریا جڑ روپ چیتن آتما کے بدون وہ نہین سکتی ہین

چونتیسوان سوتر ۔ विहारोपदेशात्॥३४॥ सूत्र ۔ جیو چیتن درجہ کا کرتا ہی

اور بھی شرتی سے اس سوتر مین کہتی ہی स ईयते ऽमृतो यत्र कामम्॥ मिति श्रुति

ارتہہ یہہ کہ سوامرت روپ آتما سوپن استہان मध्ये स्वप्नस्थान مین اپنی اچھا پورو گمن کرتا ہی فقط اسطرح بہار کا اپدیش کرنیوالی اپنشد شرتی ہی جیو کو اسقدر کرتا کہتی ہے۔

پینتیسوان سوتر ۔ उपादानात्॥३५॥ सूत्र ۔ اس سوتر مین کہا ہی کہ جیو آتما پران اندریہ آدکون کا اپادان کرتا ہے۔

چھتیسوان سوتر ۔ व्यपदेशाच्च क्रियायां न चेन्निर्देशविपर्ययः॥३६॥ सू

یادی کیطرف سے ایک شرتی باک لیکر اس ترسے شنکا قایم کرکے اگلے سوتر مین شنکا کا سمادہان کہتے ہین چنانچہ شنکا والی شرتی یہہ ہے विज्ञानं यज्ञं तनुते। श्रुति ارتھ یہہ جیو آتما جگ کا بستار کرتا ہے فقط اس شرتی کے حوالہ سے بادی کہتا ہے کہ ہماری شاستر - لوکک و ویدک کریا مین جیو آتما کو کرتا کہا ہے اس شرتی مین بگیان شبد سے جیو آتما کا نردیش (مطلب) ہے اور اگر آتما سے مراد ہوتی ایسے کرن مین ترتیا प्रथमा ہوکر یہ تہا तृतीया سے بپرت نردیش ہونا چاہئے विज्ञानेन اسلئے بگیان یعنی جیو آتما ہو جگ کا بستار کرتا ہے - جیو آتما کرتا پایا جاتا ہے یہانتک شنکا کہی اوتر اگلے

سینتیسوان سوتر उपलब्धिवद् नियमः ॥३७॥ सूत्र اوتر) جیسے جیو اپنے گیان مین سوتنتر (خود اختیار) ہے مگر اپنے स्वेन سے یعنی بلا لحاظ اشٹ - انشٹ (دلخواہ و نا دلخواہ بہتر یا ناقص) کو پراپت ہوتا ہے ویسے وہ جیو باوجود سوتنتر ہونیکے دیش - کال آدمت کو لیکر کے ہت اہت کاریون کو کرتا ہے -

اڑتیسوان سوتر शक्तिविपर्ययात् ॥३८॥ सूत्र وپچھلے چھتیسوین تروالے بگیان شبد کی تصریح کہتے کہ گیان شبد باچیہ بدھ کرن (آلہ) ہے اور بدھ وسے ہین (علیحدہ) جو جیو کرتا (فاعل) ہے پس اگر بدھ کو کرتا کہین تو بدھ وین جو کرن سکتی سو کرن شکتی بپرت विपरीत (خلاف - الٹی) ہووے اور کرتا مین اہم شبد کا پریوگ ہوتا جیسے अहं गच्छामि سواہم شبد کا پریوگ بدھی مین امہہ ہی نہین ہو سکتا کہ بدھی جڑھ ہے اسلئے کرن ہی کرتا نہین -

اُنتالیسوان سوتر समाध्यभावाच्च ॥३९॥ सूत्र - جو کو کرتا نہ مانین تو دوہی شرتی کا ثبوت کہتے ہین اتہاوم - ایہر کا آتما کا श्रोमिले वंध्या वधपात्मान म श्रुति کرتا فقط اور ویدانت مین یہہ سادھی کہا ہے سو یہہ مربدھ ون کرنا چیتن روپ جو نہین سکتا اسیوجے چیتن روپ جیو کرتا ہے اور جڑ و روپ بدھی کرتا نہین - بدھی کرن ہے -

چالیسوان سوتر यथा च तक्षोभयथा ॥४०॥ सूत्र پچھلے سوترون مین جو جیو کو کرتا کہا تھا اس مین یہہ تصریح مطلب ہے کہ جیو اپنے سوبہاؤ سے کرتا ہے یا کسی نمت (حیلہ - وجہ) سے کرتا ہے

اسکی اصلیت اس سوتر مین کہتے ہین کہ جیسی لوگ مین کاسنت چہیدن کرنیوالا तक्षा ہی یعنی بڑہی (درود گر) ہوتا سو چہتی دیر वास्यादिकरस्था (بسولا۔ وغیرہ) کرن کو اپنی ہاتہ مین ہو کرتا اوتنی ہی دیر وہ کرتا روپ (سراپ کرنیوالا یا کام کا چیلنی والا ہے اور دکہی ہی ہی کہ (اوسکو محنت کرنا پڑتی) لیکن جب اپنے گہر مین جاکر اپنے پیشہ کے بابپاد کرن (اوزار اوزن۔ آلہ کو) کہہ دیتا تب نربیاپار (کچہہ بیاپار نہ کرنیوالا) ہوکر سکہی رہتا ہی ویسے جیو آتما ہی جاگرت اور سپن اوستہا مین بہی آوک کرن (آلہ) کو لیکر کرتا روپ اور دکہی ہے۔ باقی سوکش اور سکھپتی اوستہا مین بہی آدکرن کو تیاگ کر سکہی (انند روپ) رہتا اور اوسوقت نہ کرتا نہ دکہی ہے۔

اکتالیسواں سوتر परात्तु तच्छ्रुतेः ॥ ४१ ॥ सूत्र اس سوتر مین اس کی اصلیت کہتے ہین کہ جیو کو اپنے کرتا پن (فاعل) ہونی مین ایشر کی اپیکشا (ضرورت یا امداد) ہی یا نہین سو واضح ہو کہ سرشٹی پرکار مین سامانیہ وستہا والی ترگناتمک پرتی مین سے جا سامانیہ سہتا ہو کر شدہ ستو پردہان ہوا یعنی رجوگن و تموگن پر ستوگن غالب اوس اوسیقدر اوستہا کا نام مایا माया اور پہر جب اوس مایا مین جو چیتن کا پرتی بمب تب اوس چیتن کا نام ایشر اور اسکے خلاف جو ملن ست پردہان اوستہا یعنی ستوگن پر رجوگن تموگن غالب تب اوس سیقدر اوستہا کا نام۔ اودیا۔ मलिन اور پہر جب اوس اودیا مین جو چیتن کا پرتی بمب تب اوس چیتن کا نام جیو ہی اسطرح जो अविद्या اودیا (بے علمی) روپ اندہکار۔ تمر तिमिर کر کے اندہا ہے اسلئے جیو خود کچہہ نہین کر سکتا بلکہ ایشر کی آگیا (اجازت) سے کہ اسیکا نام (اپیکشا۔ ضرورت۔ امداد) ہی جیو کرتا و بہوگتا روپ سنسار کو پراپت ہوتا ہی اور آخر جب ایشر کے انگرہ روپ अनुग्रहरूप یعنی ایشر کی کرپا۔ (عنایت) سے کہ بہتو سے سمیک گیان اوسکو ہوتا تب جیو موکش کو پراپت ہوتا ہی اسلئے جیو کو کرتا روپ یعنی سنساری بیوہار مین پراپت ہونے اور نیز سنسار سے موکش ہونی ارتہات دونون حالت والے کرتا روپ ہونی مین ایشر کی اپیکشا ہے چنانچہ ای ارتہہ کو شرتی بہی کہتی ہے श्रुति ارتہہ اس شرتی کا یہ ہی کہ یہ پرمیشر ہی سرشٹ کرم کو کرتا ہے एषह्येव साधु कर्म कारयति

یہہ ایسے سمتہا اور نگم - اس پرمیشر کی انش ایکپاد چوتھے حصہ مین ہین اور باقی تین پاد تین چوتہائی حصہ مین
جوامرت روپ ہے اور وس امرت روپ والے تین انش مین اپنے سروپ مین ستچت آنند خود پرمیشر ہے

پینتالیسوان سوتر
स्वपि वस्थायते॥ ४५॥ सूत्र　اس مین ایشر گیتا کی سمرتی کا بہی ثبوت کہتے ہین ارتھ اسکا یہہ کہ اس جیو لوک مین یہہ جو سناتن جیو ममैवांशो जीवलोके जीवभूत सनातनः॥ स्मृ سو میرا ہی انش ہے شرح زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم پنڈلیک لی

جیسے اندنون ہندوستان مین ایک سرمہاراج راج راجیشوری - ملکہ معظم کا راج ہو نیسے تمام اشخاص ماتحت راج والے ملکہ کی رعایا ہین اور کل ممالک واقع ہندوستان متعلقہ سلطنت ملکہ معظمہ کے ہین مگر فی زمانہ انتظام شاہی ہے کہ کل ممالک ہندوستان کے ایک گورنمنٹ گورنر جنرل کے حسب اور اونکے ممالک ماتحت پانچ احاطہ ١- بنگالہ - ٢- ممالک مغربی شمالی و اودہ - ٣- پنجاب ٤- بمبئی - ٥- مدراس - جن ایک ایک احاطہ کے ایک ایک لفٹنٹ گورنر معروف گورنمنٹ متعین ہین تو جو مقام جس جس گورنمنٹ کے علاقہ مین اوس مقام کے باشندہ - اوسی اپنی متعلقہ گورنمنٹ کی رعایا کہی جاتی - اس تمثیل سے سب امر ظاہر کہ گورنر جنرل گورنمنٹ کل اور سب لفٹنٹ گورنر کے احاطہ وار ملکہ معظمہ کے انش ہین اور اسیطرح یہہ لوگ - جیو لوگ اور سب لوگ وغیرہ ایشر لوک برہملوک برہم لوگ کہے جاتے واسطے برہم سے علاوہ کوئی اپنشد جو نہین اور سب برہمانڈ ایک برہم کا ہی انش اوسکے اپکتا سے ایشر جیو - اپنا اپنا کام متعلقہ کرتے اور جیسے گورنر جنرل یا لفٹنٹ گورنر گورنمنٹ - اپنی خود اختیار سے سوتنتر کوئی کام مملکت کا نہین کر سکتے - اور کل کام متعلقہ مملکت مین اونکا کوئی نج کا کام نہین نہ وہ مالک مملکت نہ اونکے ذات کیطرف سے کوئی حکم یا انتظام بلکہ - کل انتظام و حکم موقتی اونکا خاص حکم و انتظام شاہی ہے اور اسلیے وہ اپنی ذات کے لیے نہ کرتا نہ بہوگتا نہ پریرک ہین اسطرح ایشر اور جیو سوتنتر کوئی کام نہین کرتے نہ اونکے نج کا کام کوئی ہے اور جسقدر وہ کام کرتے وہ نہ اون کے لیے ہے اور اسلیے وہ کرتا - بہوگتا و پریرک نہین ہین -

چھیالیسواں سوتر प्रकाशादिवन्नैवं परः ॥४६॥ सूत्र

پہلے ارتھ مین اگر یہہ شنکا ہو کہ جیسے دیہہ کے کسی ایک انگ ہاتھہ پانو وغیرہ مین دکھہ ہو تو اوسکی دیو دت (جسکا وہ کل دیہہ ہے) دکھی ہوتا ہی (اسموقعہ پر دیہہ کے ہر ایک انگ کو انش اور مجموعی دیہہ کو انشی سمجہنا چاہیئے) ویسے انش روپ جیو مین دکھہ ہونیسے (جیسا سوتر نمبر ۴۳ مین کہا) انشی روپ ایشر بھی دکھی ہونا چاہیئے اس شنکا کا اوتر سماد ہان اس سوتر مین کہتے ہین تمثیل ، جیسا آکاس مین سورج اپنے پورن کلا سے پرکاشمان ہے اور وہ نہ ٹیڑہا ہے نہ دو سورج ہین مگر بصفات موصوف سورج بے عیب ہے اگر کوئی دیکہنے والا اپنی آنکہون مین انگلی کی اپادہ لگا کر دیکہے تو سورج اوسکو بجاے ایک کے دو اور گردہ سورج کا بجاے تمامتر گول کے ٹیڑہا پرتیت ہوگا اور پرمارتہ سے واقعی وہ سورج دو نہین نہ ٹیڑہا ہے اسی طرح ابدیا آدی اپادہ والے جیو کو دکھہ ہونیسے ایشر دکھی نہین ہوتا (شرح زائد از خاکسار یہہ وانی پرشانا) اس تمثیل سے یہہ ہی ظاہر کہ پربرہم نے اپنے اندر آپ لیلا بہار کرنیکے لئے اپادہ روپ شدہ ست پردہان مایا اور ملین ست پردہان ابدیا ظاہر کی اوسکی وجہہ سے یعنی ابدیا اوستہا جیو روپ والے ہین برہمہ پرکرتی پرش مایا ایشر ابدیا جیو اور سب جگت بندہ مکت روپ سے متعدد دیہہ آنمین ترچہی ٹیڑہی عیب دار نظر آتے اور جب ابدیا اوستہا مین وہ اپادہ نہین رہتی تب سمیک گیان مین سب ایک برہم شدہ سروپ نر اپادہ رہ جاتا ہے - دوسرا درشٹانت متعلقہ شرح زائد جیسے کوئی پرش ہے اور اپنے گہر آنند سے بیٹھا ہی اور پہر وہی پرش بازیگر بنکر مرچھا (मूर्छा) کا کہیل بنا دے تو اوسوقت وہ اپنے ہاتہہ پانو وغیرہ انگون مین چہری - گہونس لیتا بلکہ اپنا سر تک چہیڑ کر دکھا دیتا (کہ اسی سے اوسکا لقب مرچھا پڑا) اور ظاہر کرتا کہ میرے بہت زخم آئی اور مین بہت دکھی ہون مگر اصلیت مین سمجہو کہ اوسکا صرف کہیل ہی کہیل ہے بلکہ کہیل کے وقت بہی واقعی اوسکے کسی عضو مین زخم آیا نہ وہ اوسوقت بہی واقعی زخمون کے درد سے دکھی ہوا اور جب کہیل کو ملتوی کرکے پہر وہ اپنے گہر جا کر بیٹہا اور کہیل کے سب اجزا واوزارون کو اپنے گہر مین جا کر رکہدئے جنسے پہر بہی وہ وہی کہیلتا ہی تو گہر جا کر کہیل کے وقت کے کوئی حالت لگنے چہری اور پیدا ہونے غیر واقعی درد کی

متعلق نہین رہتی۔ بستو اپنے آنند مین بیٹھا ہو ویسے ہی برتتے سرشٹی پرکار کپل و جاحسین سنا آیا دو
والی چیز ہے اوسکے جیو روپ مُرچّھا مین لگ کر جیو کو اینک قسم۔ دیہک۔ موٹیوک۔ تیہوتک دُکھ یعنی زخم نمایان ہوکر
اینک قسم کے درد نمایان ہوتے۔ واقعی طور پر پارتھ مین ان سے نہ جیو نہ کوئی آپادہ ہی نہ زخم ہے نہ درد
چنانچہ جب پہلے کرکے برہمہ اپنے گہر پر آنند روپ مین بیٹھا تب کچھ بھی کلپنا نہین رہتی اسطرح
وارشٹا نت سمجھو کر دُکھ سُکھ کے وقت بہی کلپت جیو کو واقعی سُکھ دُکھ کی کلپنا کیجاتی اوسکا اثر کچھ نہین
پچھلے سوتر مین جو کہا کہ جیو کے

سینتالیسوان سوتر سूत्र ॥४७॥ स्मरन्ति च

دُکھ کرکے پرماتما دُکھی نہین ہوتا اسمین سمرتی کا ثبوت یہہ ہے کہ تत्त्वतः परमात्मा हि स नित्यो ارتہہ اس سمرتی کا یہہ کہ پرماتما نرگن اور ست ہے निर्गुणाः स्मृतः ॥ न लिप्यते फलै स्चापि पद्मपत्र मिवांभसाः
اور جیسے کنول کا پتا جلمین لپایمان نہین ہوتا (یعنی جل مین کنول کا پتہ نہین ڈوبتا اور بری جل
کے تیرتا رہتا ہے) ویسے سُکھ دُکھ آدی پہل کرکے پرماتما لپایمان نہین ہوتا۔

اٹھتالیسوان سوتر सूत्र ॥४८॥ अनुज्ञा परिहारौ देह सम्बन्धा ज्योतिरादिवत

جیسے لوک مین سرب جوت (یعنی اگنی) ایک ہی ہے کسی اگنی مین کچھ بہید نہین لیکن اسمان
(مُردہ کے جلنے کی اگنی۔ مرگہٹ کے مقام والیکا) نشیدہ (منع ہے) کہ اوس اگنی کو کسی کام مین
نہین لاتے ویسے آتما کو دیہہ کے سمبندہ سے انوگیا अनुज्ञा (یدہی) کا بیوہار ہے) اور جیسے رتکال
مین (کہ جب استری اپنے دہرم ماہیانہ سے لوزت ہو اوسکو استری کا رت کال کہتے) اوس استری
کے پُرش (خاوند) کو اجنی اوس بیوہار یہ (استری) سے سنگ (جماعت) کرنا شاستر کی انگیا
(یدہی۔ اگیا۔ اجازت) ہے لیکن گرو کی بہاریا سے سنگ کرنا منع ہے۔ نشیدہ ہے۔ پر اس سے
یہہ نتیجہ نکلا کہ سُکھ دُکھ واسطے ہوگئے ہین لیکن اوسکا ہوگا جیو کو درست اور اثر کو منع (نشیدہ) ہے
اگر کوئی یہہ شنکا کرے

اونچاسوان سوتر सूत्र ॥४९॥ असन्तते श्चा व्यतिकरः

اگرچہ دیہہ دہاریون کے دیہہ اینک بیشمار ہین مگر سب دیہون کے ساتہ ایک آتما کا سمبندہ ہے یعنی
سب دیہون مین آتما ایک ہی ہے پہر دیودت کے کرم کا پہل جگ دت کیون نہین ہوگا

اس شنکا کا پرہار اس سوتر میں کہتے ہیں کہ بدہی اور اہنکار آدی اُپادہیوں والا جیو کرتا بھوگتا ہی اسکا
سب شریروں کے ساتھ سمبندھ نہیں ہو سکتا اسو جہ سے ایک پُرش کے کرم کا پہل دوسرا پُرش نہیں
بہوگ سکتا۔

پچاسوان सूत्र ॥५०॥ आभास एव च پہلے ارتہہ کی طرف مزید کہتے ہیں کہ
جیسے اینک گھڑوں میں جل اور اون سب گھڑوں کے جل میں ایک سورج کا پرتی بمب۔ تیسے
دیہہ دیہہ پرت اینک انتہکرن مگر ان سب انتہکرنوں میں ایک پرماتما کا پرتی بمب ارتہات جیسی
جل میں سورج کا پرتی بمب سورج کا ابہاس आभास تیسے انتہکرن میں پرماتما کا پرتی بمب جیو
ابہاس ہے مگر جیسے اون اینک جلوں میں سے ایک جل کے کنپنے कम्पने سے دوسرا جل نہیں کنپتا
تیسے ایک انتہکرن کے اندر۔ پرماتما پرتی بمب والے موسوم جیو کے کرم پہل کو دوسرا جیو نہیں بھوگتا
یہ تو سدہانت اور اصلیت کا بیان ہوا اسکے خلاف بعض وادی یہ مانتے ہیں کہ آتما نانا (اینک) ہیں یعنی
وہ دیہہ دیہہ پرت جدا جدا آتما (جیو نام) کو مانکر اینک جیووں کی کلپنا کرتے کہ جتنے دیہہ اوتنے ہی آتما
(جیو) ہیں سو یہ بات ٹھیک نہیں کیونکہ بہرحال جسکو وہ آتما کہتے وہ تو ایک ہی ہے تو سبھوں میں پُرب
آتما کا سب شریروں کے ساتھ سمبندھ ہونیسے ایک پُرش کے کئے ہوئے کرم کا پہل دیگر پُرش کو بھوگنا چاہیے۔

اکیاونواں سوتر सूत्र ॥५१॥ अदृष्टानियमात् پہلے ارتہہ میں شنکا کہتے ہیں کہ جس
ادرشٹ अदृष्ट سے جس آتما اور من کا سنجوگ ہوا سو وہ سنجوگ اوسی آتما کے سکہہ آدکون کا ہیتو
(موجب) ہے دوسرے کا نہیں۔ بیشک وادی ایسا کہتے ہیں سو انکا کہنا ٹھیک نہیں کیونکہ ادرشٹ (قسمت)
سب آتما کے ساتھ سادہارن ہے اسلئے ادرشٹ کرکے وہ نیم نہیں ہو سکتا۔

باونواں سوتر सूत्र ॥५२॥ अभिसन्ध्यादिष्वपि चैवम् سنسار میں ہر کسی کے جداگانہ
سنکلپ (ارادہ) ہیں یعنی کوئی کہتا کہ میں فلاں کرم کو کرکے اوسکے فلاں قسم کے پہل کو پراپت
ہونگا۔ کوئی کہتا ہے کہ میں فلاں کرم نہیں کر سکتا اسمیں فلاں وجہ ہے ایسے جداگانہ سنکلپ
ہیں پچھیں (جداگانہ) ہونے آتما کا اور نیم کا نیم ظاہر کرتے ہیں گویا آتما ایک نہیں اینک ہیں

اسوجہ سے کوئی آتما کسی قسم کا سنکلپ اور کوئی آتما کسی قسم کا سنکلپ کرتا سو یہہ کہنا بھی ٹھیک نہیں کیونکہ سبہا دہارن آتم - من سنجوگ کر کے سنکلپ ہوتا ہے سو نیم کا ہیتو نہیں ہوسکتا -

تیرہیں سوتر प्रदेशादिति चेन्नान्तर्भावात् ॥ ५३ ॥ सूत्र - اور وادی کا جو یہ دوش بیان ہے اسلئے وہ کہتے ہیں کہ اگرچہ آتما بہو विभु ہے لیکن شریر میں استہت من کا سنجوگ جو شریر وشِشٹ (ملے ہوے) آتما میں ہوتا ہے جس شریر وشِشٹ آتما میں من کا سنجوگ ہے سو شریر وشِشٹ آتما ہی سنکہہ دکہہ کو بہو گتا ہے دوسرا نہیں ہو گتا یہاں تک اس سوتر کے پہلے پاد کا ارتہہ بطور قایم کرنے شنکا کے ہوا اب سوتر کے دوسرے پاد میں کہتے ہیں کہ न ایسا نہیں ہو چنانچہ تیسرے پد میں شنکا کا سمادہان کہتے ہیں کہ تمہاری مت میں سرب آتما کا سرب من کیساتھ سنجوگ ہو کر ایک کا سنکہہ دکہہ دوسرے کو بہو گنا ہی ہو گا مگر ہمارے آتما کش میں یہ دوش کا پرسنگ نہیں ہوسکتا ہی

इति श्री मन्मौक्तिकनाथयोगविरचिता यां-श्री मन्महाऋषिवेदव्यासजी कृत ब्रह्मसूत्र सारार्थ प्रदीपकायां-भुवानी प्रसादस्य कृत भाषा उल्था कां-द्वितीयोऽध्यायस्य तृतीय पाद समाप्तः शुभंभू

یہہ سوتر کے دوسرے ادہیاے کا تیسرا پاد ختم ہوا

دوسرے ادہیاے کا چوتھا پاد شروع ہوا

واضح ہے کہ دوسرے ادہیاے کے تیسرے پاد میں تو آکاس وغیرہ پنج بہوت یعنی پنج تت آدیکی بچار اور تسکے انتر-گتا ہو گتا جیو کے روپ کا بچار کیا گیا اب اس چوتھے پاد میں بہوتک پران کی اتپت کا بچار بیان کیا جاتا ہے جسکی بابت میں پہلے شنکا کرتے ہیں کہ شری وید میں پران کی اتپت کہیں نہیں کہی اور واقعی طور پر پران اتپت ہوتا ہے یا نہیں - اسکا اوتر آگے کہتے ہیں

پہلا سوتر जैसे پرمیشر سے آکاس آدی پنچ بہوت तथा प्राणाः ॥ १ ॥ सूत्र ॥ کی اتپتی ہوتی ہے ویسے پران کی اتپت بہی پرمیشر سے ہوتی ہی چنانچہ پران کی اتپتی شری شرتی میں بہی کہی ہی

एतस्मा ज्जायते प्राणो मनः सर्वे न्द्रियाणि च ॥ श्रुति

ارتہہ - پرماتما سے پران - من اور سب اندریاں اتپت ہوتی ہیں -

دوسرا سوتر सूत्र ॥ २ ॥ गौण्यसम्भवात् بادی کہتا ہو کہ شرتی مندرجہ بالا
گون ہی کہنہ نہین سو بادی کا ایسا کہنا ٹہیک نہین کیونکہ ایک کارن روپ پرمیشر کے جاننے سے سب کا گیان جانا جاتا
ہے اور یہہ ویدکی پرتگیا ہے پس اگر یہہ پران آدست جگت برہم کا کارج نہ ہووے تو اس کے پیچھے پرتگیا کی
(وعدہ متقل کی ہوئی) ہوگی اسوجہ سے وہ شرتی پران کی اُتپت کہنے والی گون نہین کہی ہے۔
تیسرا سوتر सूत्र ॥ ३ ॥ तत्प्राक्श्रुतेश्च شرتی موصوف متذکرہ سوتر نمبر ۲ کو
بادی نے گون کہا تہا سکو شرتی کے ہی پدون سے کہہ ثابت کرتے ہین یہہ شرتی موصوف مین جو जायते
یہہ ایک ہی جنم بابی شبد ہے سو پہلے پران کی اُتپت کہکر پیچھے آکاس آدکون کی اتپت کو کہتا ہوا
یہہ نیم قاعدہ ہی کہ ایک پرکرن مین ایسے شبد کا ایک بار ہی کتہن کیا ہوا بہت کے ساتھ سمبندھ والا
وہی ایک شبد ہوتا اسلئے اگر کہو کہ پہلی مرتبہ جس ایک کے واسطے وہ شبد کہا اسکے لیئی مکہیہ اور باقی اوروں
کے لیئی گون ہے یعنی وہ کہین گون کہہ نہین کہاتا بلکہ سوترہ مکہہ ہی کہا تا ہے اسلئے وہ شرتی مکہیہ
اور شرتی کا जायते شبد پران کی اُتپت کے لیئے مکہہ ہے۔
چوتھا سوتر सूत्र ॥ ४ ॥ तत्पूर्वकत्वाद्वाचः بادی نے جو یہہ شنکا کہی کہ پران کی
اتپت شرتی نے کہین کہی اور کہین نہین کہی اوسکی بابت شرتی مندرجہ نمبر سوتر ۲ بالا ہی اور دوسری
شرتی مین جو تیج جل پرتہوی تین کی اُتپتی کہی اور وہ شرتی یہہ ہے تत्तेजोऽसृजत کہ اسمین پران
کی اُتپتی نہین کہی لیکن تیج جل پرتہوی کو برہم کا کارج ہونیسے باک پران ۔ من یہہ ہی برہم
کا ہی ہین چنانچہ اسبات کو شرتی کہتی अन्नमयं हि सौम्य मनः आपोमयः प्राणः
ہے سو یہہ سوشیت کہا یہہ من پرتہوی سے اور پران جل سے اور باک تیج مئی کہی ہی तेजोमयी वाक् इति श्रुति
پانچواں سوتر सूत्र ॥ ५ ॥ सप्तगतेर्विशेषितत्वाच्च اب پران کی سنکہیا (تعداد) کہتے ہین
یعنی مکہیہ پران کو آگے کہینگے۔ درمیان مین پہلے یہہ ہے کہ وید مین کہین۔ گیان اندری پانچ چہٹا اور
ساتوان من یہہ سات پران کہے اور کہین ہاتہہ جست (ہاتہہ) اور شامل کرکے اٹہہ پران کہے ہین
اور کسی موقع پر دو شروتر (کان) دو چکشو (آنکہہ) دو گہران (ناک) ۔ پاپو (پاتو) ...

प्राण एव ब्रह्मणश्चतुर्थः पादः स वायुना ज्योतिषा भाति च तपति च॥ श्रुति॥
یہہ شرتی کہتی ہے کہ منو روپ برہم کا بالک - پران چکشو - شروتر - جو یہہ چار پاد (چرن) ہین تنمین پران ہے سو اپنے آدہ دیوتا یو अधिदेव वायु (یعنی اسکا جو مالک - سو کل بائو) اسکر کے پرگٹ ہوتا ہے اور جت کرکے اپنا کاریہ کرنیکو سمرتھہ ہوتا اسطرح بائو اور اندریون سے بیو پار پرتہک (علیحدہ) ہونا مکہہ پران کا اپدیش ہے -

دسوان سوتر

चक्षुरादिवत्तु तत्सहशिष्ट्यादिभ्यः॥१०॥ सूत्र
پچھلے کہی سوتر ارتہہ کو درڑھہ کرنیکو لئے پہلے ایک شنکا قائم کرتے کہ جیسی اس شریر مین جیو سوتنتر ہے ویسے پران بھی چکشو وغیرہ اندرین سے سرشٹ ہے تو پران بھی سوتنتر (خود اختیاری) ہونا چاہیے - فقط اس سوتر سے اس شنکا کا سمادہان کہتے ہین چنانچہ اس سوتر مین تو شبد پران کی سوتنتر تاکی نورت مین ہے اور اسکا اداہرن یہہ ہے جیسے چکشو - شروتر وغیرہ جیو کے کرنا - بہوگنا ہونیکی سادہن ہین ویسے پران بھی سا جاکے منتری کیطرح جیو کے سب ارتہہ کو سدہ کرنیوالا ہے سوتنتر نہین (یعنی جیو مثل راجا اور پران مثل منتری کے ہے کیونکہ جو پران ہے سو چکشو آدکون کے ساتہہ ہی شیش رہتا ہے پس پران چکشو وغیرہ کیطرح چکشو وغیرہ کے سمان دہرم والا پرتنتر ہے سوتنتر نہین

گیارہوان سوتر

अकरणत्वाच्च न दोषस्तथा हि दर्शयति॥११॥ جیسے چکشو شروتر - آدکون کا روپ شبد ادو وکا بشے ہے (یعنی چکشو کا بشے جو دیکہنا - سروتر کا بشے سننا وغیرہ وغیرہ سو شبد آدو بشے ہی چکشو آدکے روپ ہین) ویسے پران کا بھی کوئی بشے ہونا چاہیے سو یہہ دوش پران مین نہین آسکتا کیونکہ جیسے چکشو سروتر وغیرہ - کرن (آلہ) ہین ویسے پران - کرن نہین (پرشن - سوال) اگر پران کرن نہین تو پران سے کوئی کاریہ ہونا چاہیے (جواب) اگرچہ درحقیقت پران کرن نہین لیکن شریر کی رکشا کرنا - پران کا کاریہ شرتی کہتی ہے प्राणेन रक्षन्नवरं कुलायम्॥ श्रुति ارتہہ - پران کرکے اس نیچ دیہہ کی رکشا کرتا ہوا جیو آتما سوتا ہے تاثیر یہہ جب جیو آتما سوتا تو اوسوقت پران ہی

تو دیوتا ہی بھوگتا رہیگا جو بھوگتا نہ رہیگا اس شنکا کا اوتر اگلے سوتر میں ہے۔

چودھوان سوتر ۱۴ ॥ सूत्र ॥

ज्योतिराद्यधिष्ठानं तु तदामननात् اس سوتر میں شبد **तु** پورپکش کی نورتی کے ارتھ میں ہے اور وہ نورتی اس طرح ہے کہ اگنی آدی دیوتا کے آدھین ہوکر باگ آدی سب پران پروِرت ہوتے ہین اور یہین شروتی پرمان ہے श्रुति अग्निर्वाग्भूत्वा मुखं प्राविशत् ॥ اسکا ارتھ یہ ہے کہ اگنی سے وا کا اندریہ ہو کر مکھ مین پرویش کرتا ہیا۔ شرح از انباز خاکسار بھوانی پرشاد مترجم۔ جیسے اگنی دیوتا مکھ مین باک اندریہ ہوکر جیسے وک دیوتا۔ کانون مین شروتر اندریہ ہوکر اور سورج دیوتا آنکھون میں چکشو اندریہ ہوکر اور بانو دیوتا بدن کے اور رکے۔ پوست چمڑہ مین بچاندریہ ہوکر اور پرتھی دیوتا۔ ناک مین گبران اندریہ ہوکر پیٹ مین سوان پانچون ناتی۔ وک سورج۔ بانو۔ پرتھی دیوتاون کے آدھین ہوکر باگ آدی سب پران پروِرت ہوتے ہین۔ (یہی کرن کرام سب کی حقیقت منسوخ ہے (۵) ان یگ [illegible] آتم شرتی پر [illegible])

پندرھوان سوتر سوتر प्राणवता शब्दात् ॥ १५॥ اور بادی پورپکش جو یہ کہتا ہے کہ دیوتا کے آدھین ہوکر پران پروِرت ہوتا اونکے تو دیوتا ہی بھوگتا ہوگا۔ جیو بھوگتا نہ ہوگا اس سوتر مین کہتے ہین کہ یہ دلیل کہنا پورپکشی کا ٹھیک نہیں کیونکہ کاریہ کارن سواے (جیو جی) کا سوامی ہو شریر جیو آتما کے ساتھ ہی سب پر ان کا سمبندھ شرتی کہتی ہے اور ایک شریر آتما ہی بھوگتا ہے متعدد دیوتا بھوگتا نہیں جو کہ

سولھوان سوتر सूत्र ॥ १६॥ तस्य च नित्यत्वात् سو شریر آتما اس شریر مین بھوکتا ہو کر دیوتا پرتی بھوگتا روپ ہوکر نت ہر ایک شکوری پن [illegible] کا لیپ درشیہ شکھ کا بھوگ ہوتا ہے۔ دیوتا موصوف کا اس شریر مین۔ اس مین हीन شریر آتما ہے وہ ہم شریر مین بھوگ نہیں ہوتے اور وہ دیوتا۔ کرن بکش (مہامان) کے دیوتا ہین۔ بھوگتا بکش (مہامد بھوگ) کے وہ دیوتا نہیں کہ اِنکا آتما شریر بھوگتا ہے मोक्ष

سترھوان سوتر ॥ १७॥ सूत्र ॥ त इन्द्रियाणि तद्व्यपदेशादन्यत्र श्रेष्ठात् ابہہ ادھی اسکا مطلب یہ کہ ایک تو مکھ پران اور دوسرے باگ آدی۔ گیارہ پران تو وہ باگ وغیرہ ۱۱۔ پران۔ اور مکھ پران کے بھید بین یا نہیں اسکا سادھان کہتے ہین کہ باگ آدی مذکور نہیں بلکہ مکھ پران سے علیحدہ ہین کیونکہ شرتی مین باگ آدی ۱۱ اندریہ کہی ہین اور مکھ پران کو نہی اندریہ نہیں۔ مکھ پران کے بھید (ضمیمہ)

اُنیسواں سوتر वैलक्षण्याच्च ॥१९॥ सूत्र :: بہوتی پرتھوی میں کہا گیا کہ کوئی پران

بلکشن बिलक्षण (اپنی علیحدہ اور وضع وا وصف کے علیحدہ) ہیں کیونکہ جب باگ آدک سب اندری

سوتے تب ایک مکھیہ پران ہی جاگتا ہو اور پران کے سبب (قایم نبات وجاے خوف) رہنے کر دیہہ کی استھتی

(قیام) رہتا اور جب مرن سمے پران نکلتا تب دیہہ کا پتن ہوتا ہے (مرجانا)

بیسواں سوتر संज्ञामूर्तिक्लृप्तिस्तु त्रिवृत्कुर्वत उपदेशात् ॥२०॥ सूत्र

اس سوتر کے پہلے سنگیا - شبد نام کا گرہن (مراد) ہے اور دوسری مورتی - شبد روپ کا گرہن (مراد)

تیسرا شبد کلپتی नाम کرنیکا وید میں ایسا کہا ہے کہ جو پرماتما - تیج - جل - پرتھوی سوکشم روپ - ان تینوں

بھوتوں کا تریورت त्रिवृत (تین مرتبہ لوٹ پوٹ) کر کے انکو استھول کرتا بہا وہ ہی پرماتما جگت

کا نام اور روپ کرتا بہیا - یاد داشت - یہہ جو تریورت کرن سو پنچی کرن کا اُپلکشن ہے -

اکیسواں سوتر मांसादि भौमं यथाशब्दमितरयोश्च ॥२१॥ सूत्र

تمہید باتیہ تریورت व्याख्यात त्रिवृत :: پہلے سوتر میں کہا اب سوتر میں ادہیاتم تریورت वाह्य त्रिवृत

کہتے ہیں - وہ جو پرتھوی تت کا استھول بہاگ ان (یعنی غلہ وغیرہ اشیا خوردنی) سب انسانوں

بر پرش میں تین حصہ پر جزو بدن ہوتا ہے - پہلا بہاگ (حصہ فضلہ) پریش पुरीष ہوکر باہر نکلنا

(پاخانہ - براستہ گدا اندری کے) بیچ کا بہاگ - مانس मांस (گوشت) بنجانا باقی تیسرا بہاگ عمدہ

حصہ انو بہاگ सूक्ष्मभाग ہے - اسی طرح ان کے ساتھ جو جل پیا جاتا سو اوس جل کا فضلہ

استھول بہاگ موتر (پیشاب) ہوکر آلۂ تناسل کے راستہ سے باہر کو خارج ہوجاتا - دوسرا مدہم (درمیانی

بہاگ) خون بنتا - تیسرا انو بہاگ عمدہ حصہ پران ہی ہیں تیسے تیج کا استھول بہاگ پہلا حصہ استھی

(استخوان) ہڈی - مدہم دوسرا حصہ درمیانی مجا (آنت اوجھڑی) پیٹ کے اندر رہتا - باقی تیسرا

بہاگ عمدہ حصہ باک ہے - نقشہ میں واسطے تشریح الغبی لکھا جاتا ہے -

نقشہ صفحہ ۱۱۹ پر درج ہے

ادہیاتم تربرت کا نقشہ

(یعنی انسان کے کھانے پینے ہوئے اشیاء کا نتیجہ جو ہر کیسے جسم کے اندر ہوتا)

نام شے کھانی پی ہوئی کا	ان (غلہ) خوردنی پرتھوی کا استھول ملا ہوا			جل (پانی) تیز و شیدلی			تیج (راگنی) جس سے ذرا ان جل پکا ہوا ہو		
کھائی پی ہوئی غذا کے تین تین حصے جو لازمی بنتے ہیں۔	پہلا حصہ خراب	دوسرا حصہ درمیانی	تیسرا حصہ عمدہ	پہلا حصہ ناقص	دوسرا حصہ اوسط	تیسرا حصہ عمدہ	پہلا حصہ ناقص	دوسرا حصہ اوسط	تیسرا حصہ عمدہ
کھائی پی ہوئی اشیاء کے ہر حصہ سے جو شے بنتی ہے۔	پاخانہ ہوکر باہر نکلجاتا	گوشت بنتا ہے	من	پیشاب ہوکر باہر نکلجاتا	خون بنتا اور شورت کا پیدا (خون)	پران اور مرد کا نطفہ	استخوان (ہڈی)	آنت اور چربی (مجا)	واک (نطق)

بائیسواں سوتر

ترپتشیہ کیسے ہوتے ہیں وैशेष्यात्तु तद्वादस्तद्वादः ॥२२॥ सूत्र

ایک شنکا قایم کرکے اس سوتر میں شنکا کا سمادھان کرتے ہیں۔ شنکا جو ان - پرتھوی - جل - تیج تینوں بھوتوں کا تربرت کرن - سمان (مساوی مصرعہ بالا) ہے تو یہ پرتھوی ہے یہ جل ہے ایسا بشیش کتھن کیوں ہے (سمادھان) اس سوتر میں तु شبد اس شنکا کی نورتی کے ارتھ ہے چنانچہ کہتے ہیں کہ اگرچہ ان سب تینوں بھوتوں کا تربرت کرن سمان (مساوی) ہے لیکن جہاں جس بھوت کا بشیش بھاگ (زیادہ حصہ) ہے تہاں تس زیادہ حصہ کو لیکر بشیش کتھن ہوتا ہے اور جو پد دوبار (دو دفعہ) تद्वाद پڑھا ہے اس سے یہ مطلب ہے کہ یہ ادہیاے سماپت ہوا۔

इति श्री मन्महार्षि वे
दः व्यासी कृत ब्रह्म सूत्र सारार्थ प्रदीपका यां-भवानी प्रसादस्य
कृत भाष्ये ऽथ्यायो-द्वितीयाध्याय समाप्तम् शुभं ॥

ختم ہوا دوسرا ادہیاے چاروں پادوں کی تم ہوا

تیسرے ادھیاے کا پہلا پاد شروع ہوا

پچھلے دوسرے ادھیاے میں جو باکہ آدئی کرن جسرتی ہے تنکو جیو کے سنسارگت پرکار آدو کہا ہے تنکو تیسرے ادھیاے
چنانچہ اس تیسرے ادھیاے کے پہلے پاد میں پنچاگنی पंचाग्नि ودیا کو کہتے ہیں اور اسکے بیان کرنیکو
پہلے ایک یہ شنکا قایم کرتے کہ ۱- تجہ پران ۲- موسرے پران ۳- پران آدمی ۴- انتہ یہ ۵- من
۴- اُپاسنا ۵- دہرم ۶- ادہرم - جو پوربسنسکار (یعنی پچھلے شکہ دیہہ میں کئے ہوئے کرم اور پاپ
وغیرہ مذکور) ان سب کو لیکر جو جیو ہے سواوتر (اگلی دیہہ کے کارن جو سوکشم بھوت تنکو لیپٹ دیہہ
تیاگنے کے وقت ان سب کو تیاگ کر اگلی دیہہ میں جاتا ہے یا تنکو سنگ لیکر جاتا ہے اس میں کہتے ہیں

پہلا سوتر ۱

तदन्तर प्रतिपत्तौ रंहति संपरिष्वक्तः प्रश्ननिरूपणाभ्याम् ॥१॥ सूत्र

اس سوتر میں اچہر پرشن (سوال) نروپن (جواب) دو شبد ہیں انکی شرح یہہ ہے کہ پیدا مرد والا جب
پچھلے دیہہ کو تیاگ کر اگلی دیہہ پراپت ہوتا تب پچھلی دیہہ کے بیج (تخم) جو بھوت سوکشم تنکو ساتہ لیکر جاتا
ہے (یا کو سنگ جون کندہ) اور وید میں اُپاسنا کے لئے द्यु पर्जन्य पृथिवी पुरुष योषित्सु
دو یو پرجنیہ پرتہوی پرش یوشت یہہ پانچ اگنی کہے ہیں اور حکم ہے کہ جب ان پانچ اگنی میں جل کو
ہوم کرے تب پانچویں آہوتی میں جیسے پرش شبد باچیہ ہوتا یعنی پرش روپ کرکے پرنام پراپت ہوتا
ہیں اسکی بابت پرشن میں نام راجا نے آپ نشدہ میں شویتکیتو سے वेत्थ यथा پرشن (سوال
کیا ہے کہ تو امر مندرجہ بالا کو جانتا ہے مگر جب اس راجا کے پرشن کا اوتر شویتکیتو نے نہ جانا اور کہا
کہ میں نہیں جانتا تب شویتکیتو کے پتا گوتم نامی سے راجا موصوف بولا کہ असौ लोक اگنی
اور اسمیں شردہا श्रद्धा روپ جل کی آہت ہے اور یہہ جو پرجن اگنی ہے (یعنی وہ اگنی جو دوسرے کی انجانگی
کرم سے پیدا ہوتی) تسمیں سوم सोम روپ جل کی آہت ہے سو اسی لیکن میں اگنی ہوتر کے اندر شردہا
کرکے इष्टापूर्तादि دوسیار روپ ہوئی ہوئے جل جہان کے संलग्न ستگن ہوکر اور
سورگ لوک کو پراپت ہوکر سوم روپ - دیو دیہہ کرکے سنت ہوتا ہے اور پیچھے کرم کے انت میں پرجن
میں ہوتی [illegible] جانے میں اسکے پیچھے برشٹی (برکہا) روپ جل پرتہوی میں ہو جاتے

لنکے پیچھے اپ روپ جل پرُش میں ہونے جاتے ہیں ان سب کے پیچھے ریت रेत (نطفہ) روپ جل (منی) پرشت میں ہونے ہوئے پرُش شبد باچیہ ہو جاتے یعنی درجہ بدرجہ بنکر नुपुरुषवचसः پرشت (آخری کی آہوتی) میں ہونے ہوئے پُرش شبد باچیہ ہو جاتے یعنی درجہ بدرجہ بنکر
نطفے سے پُرُش (انسان) پیدا ہوتا ہے فقط

دوسرا سوتر त्र्यात्मकत्वात्तु भूयस्त्वात् ॥२॥ सूत्र ہے۔ بادرائن اچاریہ کہتے ہیں
(جیسا سوتر نمبر ۱ میں بیان ہوا) یہہ سدّھ (ثابت ہوا) کہ صرف جل ہی اپ ہے یعنی جل کی کہت
جیو آتما دیہانتر میں جاتا ہی سوکشم۔ بہوت کر کے سہت نہیں جاتا بس اس شنکا کا سمادھان اس سوتر نمبر ۲
میں کہتے ہیں چنانچہ اس سوتر میں तु شبد ہی شنکا کے دور کرنیکو ہی اور اسکا ابھپرائے یہہ ہے کہ ترت
کرن والی شرتی سے تین طرح کے وہ جل جانے جاتے ہیں جو دیہہ کے آرمبھک त्र्यात्मक (شروع
و پیدا کرنے والے) ہیں اور جل سے سوا تیج و پرتھوی یہہ دو بہوت سوکشم اور بھی ماننے چاہیئے کیونکہ یہہ
دیہہ جل۔ تیج۔ پرتھوی۔ تینوں بہوتوں کا ہے فقط (پرشن۔ سوال) اگر یہہ دیہہ جل۔ تیج۔ پرتھوی
تینوں مجموعی تین بہوت کا ہی تو پھر جو کہا کہ پانچویں آہت میں جل۔ پرُش شبد باچیہ ہوتا ہی جسکا
مطلب ہے کہ جل تبدیلی سے پرُش بنکر پیدا ہوتا) یہہ کہنا کیا ہی (اوتر۔ جواب) اس پُرُش یعنی دیہہ میں
جل زیادہ ہونے کا ہی کینا ہے وہ کہن (کہنا) شرتی پاک ہے۔

تیسرا سوتر प्राणगतेश्च ॥३॥ सूत्र اس سوتر میں اور بھی شرح کرتے ہیں کہ
ویدوں میں لکھا ہی کہ جب جیو آتما۔ پچھلے دیہہ کو تیاگ کر اگلے دیہہ میں پراپت ہوتا تب جیوکے پیچھے پیچھے یہہ پران
بھی گمن (روانگی) کرتا ہی اور یہہ پران کے پیچھے ان بہان (دوسری قسم والے) پران یعنی شرو تر
چکشو وغیرہ اِندریان۔ واک آتما کے یعنی۔۔ آپ پران بھی۔ گمن کرتے اور آشرے کی بدون۔ پران
گمن نہیں ہوتا ہے۔ شرح نامدار بہوانی پرشاد مترجم۔ (یعنی پہلے جو اگلا کوئی شریر
آشرے روپ بن لیتا تب پران پہلے دیہہ موجودہ کو تیاگ کر (جو پران کا آشرے یہہ ہے)
اگلا شریر روپ دیہہ میں جاتا ہی اگر پران گمن کا آشرے۔ جل۔ تیج۔ پرتھوی۔ یہہ تین بہوت
ہیں جیسے دیہہ بنتا اسطرح پہلے اگلا دیہہ بن لیتا تب پیچھے اول یا دوسرا گمن کرتا یہہ پران نکلتے ہیں

گیان اندری شروتر وغیرہ پانچ تعدادی سات اُپ پران گمن کرتے ہین -

(सूत्र)

چوتھا سوتر अग्न्यादिगतिश्रुतेरिति चेन्न भाक्तत्वात् ॥४॥ सूत्र

پورب پکشی بعضے جو کہتے ہین کہ دوسری دیہہ پرت جیو کے ساتھ پران نہین جاتے کیونکہ دیہہ موجودہ کے مرن کال مین (مرتے وقت) باک آدی سب پران اپنے اگنی آدی دیوتاؤن مین پراپت (لے) ہو جاتے مین

اور یہہ بات وید مین سُنی جاتی ہے اسکے اوتر مین - اس سوتر مین کہتے ہین - इति चेन्न

ایسا نہ کہو کیونکہ اگنی آدی کون مین پرانون کی اگنی کہنے والی شرتی ہی گَون (پوربپکش) کی ہی مکھیہ (سدھانت اپکش کی) نہین -

پانچوان سوتر प्रथमेऽश्रवणादिति चेन्न ता एव ह्युपपत्तेः ॥५॥ सूत्र اور بعض پورب پکشی

یہہ بات معہ دلیل کے کہتے ہین کہ پانچوین آہت جو جل ہے وہ پُرش شبد باچیہ ہوتا (جیسا پہلے سوتر مین کہا) سو پانچوین آہت والا جل پُرش نہین ہو سکتا کیونکہ द्युलोक روپ پہلے اگن مین شردھا ہوم کا سُنا جاتا ہے - جل ہوم کا شرون نہین اسکے اوتر مین اس سوتر مین کہتے ہین इति चेन्न

ایسا مت کہو کیونکہ شردھا شبد سے ہی - جل ہوم کا بیان ہے - براہ غلط فہمی پہلے اگنی مین پہلی آہتی اور باقی چار اگنی مین شردھا سے جل ہوم کا بیان سمجھتے ہین باک بھید ہو کر ایک ہی پاٹ

چھٹا سوتر अश्रुतत्वादिति चेन्नेष्टादिकारिणां प्रतीतेः ॥६॥ सूत्र اگرچہ پچھلے کہنے

پر بھی دوسرا سوال جواب سے یہ نتیجہ ہوا کہ شردھا آدی کرم क्रम کر کے پانچوین آہت مین - جل پرنام کو پراپت ہوتا ہی لیکن اوس شردھا آہت جیو کا جانا معلوم نہین ہوتا کیونکہ شردھا آہت سے جیو جاتا ہے ایسا ہین وید مین شرون نہین ہے یا تک شنکا کی اسکی بابت اس سوتر مین کہتے ہین इति चेन्न ایسا مت کہو - کیونکہ جیسے جگ کرنیوالے - باوڑی - کنوان - تالاب وغیرہ بنانیوالے پرش وہ ہوم آدی - اندھیرے راستے سے کر کے چندر لوک مین پہنچتے ہیں - شردھا آدی ہوم کرنیوالے ہی جاتے ہین اور یہہ بات شاستر مین پرسدھ مشہور ہے -

(تمہید) پچھلے سوتر مین جو چندر لوک کا جانا کہا اوس مین بادی کی شنکا ہی کا شٹ آدی کرم کرنے والے

چندر لوک مین ہی جاتے ہین یہہ پرتگیا (شرط) ٹہیک نہین کیونکہ ویدکی شرتی کہتی ہی کہ چندرمان دیوتا انکا
ان (غذا) ہی جسکو دیوتا کہاتے ہین پس اشٹ آدکرم کرنیوالے اگر چندر لوک مین جاوینگے تو وہ ہی ان (بہ
دیوتاؤن کا بھوجن) ہوجاوینگے تو گویا بہوگ بہوگنے بہوگنا نہ ہونگے اسکے اوتر مین سوتر کہتے ہین -

ساتوان سوتر ॥७॥ भाक्तं वाऽनात्मवित्त्वात्तथाहि दर्शयति ॥ چندر لوک
جانیوالے ان روپ گون (بیان) ہے مکہہ نہین ہے کیونکہ اگر مکہیان ہو وین تو اوسکی بابت جو یہہ
شرتی باکہ ہی ॥ श्रुति ॥ स्वर्गकामो यजेत ॥ سو شرتی باک کا اثر دودھ (نسخ) ہوجاوے
حقیقت یہہ کہ دیوتا امرت کو نہ کہاتے ہین نہ پیتے ہین صرف امرت کو دیکہکر ترپت (سیر) رہتے
چونکہ چندرمان ہمہ تن امرت روپ ہے جس سے دیوتاؤن کے ترپتی ॥ ہوتی ہے اسلئے محاورہ مین
کہتے مانتر کہا جاتا کہ (دیوتا چندرمان) کو کہاتے ہین فقط اسکے علاوہ وید مین یہہ بہی لکہا ہی کہ
اشٹ آدکرم کرنیوالے اناتم گیانی (جنکو آتما کا گیان نہین) پشو کیطرح دیوتاؤن کے تابعدار ہوکر
اونکا رکہ مین (بہکش نہین)

آٹھوان سوتر ॥८॥ कृतात्ययेऽनुशयवान् दृष्टस्मृतिभ्यां यथेतमनेवं च ॥
یہہ جو بیوستہا ہی کہ اشٹ آدکرم کرنیوالے - دہوم آدمارگ کرکے چندر لوک مین جاکر بہوت کو
اوس اپنا شٹے آدکرم کے انت (سماپت) ہونیکے پیچھے اس لوک مین آتے ہین فقط اسمین یہہ
تحقیق طلب ہے کہ کرم پہل کو تمام وکمال ختم کرکے یعنی بہوگ کرکے اس لوک مین آتے ہین یا کسی قدر
کرم پہل باقی بہی رہجاتا اور بس باقیماندہ پہل سہت اس لوک مین آتے ہین فقط - اسکے
اوتر مین کہتے ہین کہ جیسے کسی برتن مین تیل (روغن) رکہا جاتا اور اوسمین سے کبہی تمام
تیل نکال لیا جاتا تب بہی وہ برتن کچہ چکنا رہتا ہے ویسے وہ پرش کرم کے انت کے بعد (یعنی تمام
بہوگ کرآتے ہین) تب بہی کچہ کرم شیش (باقی) رہتا ہی کیونکہ اس لوک مین برہمن ہوکر
جانڈال تک سب جونی کے راستے سے نکلا اور نیچے بہوگون کو بہوگتے ہوئے وہ اس لوک میتہو
ہیں اور سمرتی بہی کہتی ہی کہ پرش کرم پر لوک مین رہا کسکے کئے ہوئے کرم پہل بہوگ کے

پھر کرم شیش کو لیکر اس لوک مین پھر لوٹ آتا ہی اور سوپانا روہن اور وہن «सोपानादवरोहणम्»
अवरोहणम् «کیطرح یعنی جیسے اوپر کہا کہ چڑھتے وقت پہلی سیڑھی سے اوپر کی اخیر سیڑھی تک ہر کوئی
چڑھکر مکان کی چھت پر پہونچتا اور اوترتے وقت اوسکے برعکس پہلے اخیر والی سیڑھی سے اوترکر
نیچے کی سیڑھی پر (جو چڑھتی وقت پہلی تھی) اترکر تب مکان کے صحن مین آتا ہی اوسطرح اشٹ
آدکرم کرنیوالے جس کرم धूम سے درجہ بدرجہ چندر لوک مین پہونچتے - تسکے بپریت (الٹا
برعکس) کرم کرکے چندرلوک سے اُتر اس لوک مین واپس آتے ہین - ॥ सूत्र ॥ ۸ ॥
نوان سوتر: «चरणादिति चेन्नोपलक्षणार्थेति कार्ष्णाजिनिः» پچھلے سوترون مین جو
لوٹتے وقت کرم شیش رہنا کہا اوسمین بادی کی شنکا ہو کہ شرتی کہتی ہے کہ رمنیہ रमणीयचरणाः چرن
یعنی شدہ آچرن والے برہمن آدی اونچ جونی کو اور کپویہ कपूय چرن یعنی اشدہ آچرن ناقص رُوہ
والے شوآدی श्वादि وغیرہ ناقص جونی کو پراپت ہوتے ہین اور چرن چارتر चारित्र آچار شیل ان
شبدون کا ایک ہی ارتھ ہے پس اگر اچھے آچرن سے اونچ جونی اور بُرے آچرن سے وینچ جونی
کا پراپت ہونا ہوتا ہے تو کرم شیش अनुशय کا ماننا - ارتھ اتھ निरर्थक فضول بے معنی ہے یہانتک اس
سوتر کے پہلے پاد کا ارتھ ہوا دوسرے پاد مین کہتے ہین «न इति चेत्» ایسا نہ کہو تیسرے پاد سے
اسکا سمادھان کہتے ہین کہ شرتی مین جو چرن شبد وہ کرم شیش کا ہی اُپ لکشن उपलक्षणार्थ
ہے اور اس اُپلکشن ہونے کا ثبوت چوتھے پاد مین کہو کہ کار्ष्णाजिनि آچاریہ ایسا ہی مانتا ہے
دسوان سوتر: نام آچاریہ «आनर्थक्यमिति चेन्न तदपेक्षत्वात्» ॥ ۹ ॥ پچھلے سوتر مین جو شرتی کے
ارتھ مین چرن شبد سے کرم شیش رہنا کہا اوسکو بادی کہتا ہے کہ ازتھ ہے اور کہتا ہی کہ اگر ایسا
مانوگے تو شرتی پرت پادت شیل ازتھک ہوگا یہانتک اس سوتر کے پہلے پاد مین جو ارتھ شبد ہے
تسکا ارتھ ہوا دوسرے پاد مین کہتے ہین «न इति चेत्» ایسا نہ کہو تیسرے پاد سے اسکا سمادھان
بطور مزید تصریح کے کہتے ہین کہ آچرن سکا اپیکشا سے ہی اشٹ آد کرم ہوتا اور آچرن ہین نہ ہی کو
کرم کا اودہکار نہین ہی چنانچہ سمرتی بھی یہی کہتی ہی وہ یہ ہے «आचारहीनं न पुनन्ति वेदाः» اتھ
श्रुति

آچار ہین پُرش کو وید پوتر पवित्र نہین کرتے ہین -

گیارہوان سوتر "सुकृतदुष्कृते एवेति तु बादरिः ॥११॥ सू०" اس سوتر مین اندر شٹ کہتے ہین کہ چرن شبد سے بادری نام آچاریہ نے سوکرت - دوکرت - اچھا اور بُرے دونو قسم کے کرم کرنیوالونکو مانا ہے

بارہوان سوتر ॥ अनिष्टादिकारिणामपि च श्रुतम् ॥१२॥ सू० اس سوتر مین بغیر تتیج تمام کئے اوسی بچار شرتی کے شنکا کہتے ہین ॥ ये वै के चास्माल्लोकात् प्रयन्ति चन्द्रमसमेव ॥ ارتھ - جو کوئی اس لوک سے جاتے سو سب ہی چندرما کو پراپت ہوتے ہین فقط اس شرتی باک کے حوالے سے شنکا ہی کہ بموجب باک مندرجہ بالا - کوشیتکی ساکھا مین کہا ہی پس اسکی رُو سے یہہ نہین ہو سکتا کہ صرف اشٹ کرم کرنیوالے ہی چندر لوک مین جاتے بلکہ اشٹ اور انشٹ دونو قسم کے کرم کرنیوالے چندر لوک مین جاتے ہین فقط اسکا اوتر اگلے سوتر مین کہتے ہین

تیرہوان سوتر "संयमने त्वनुभूयेतरेषामारोहावरोहौ तद्गतिदर्शनात् ॥१३॥ सू०" پورب پکش مندرجہ سوتر نمبر ۱۲ کے اوتر کیلئے اس سوتر نمبر ۱۳ مین 3 شبد کہکر آدھا ہرن بتاتے ہین کہ انشٹ अनिष्ट کرم کرنیوالے چندر لوک مین بھوگ نہین بہوگ سکتے اسوجہ سے وہ چندر لوک مین نہین جاتے بلکہ جم لوک مین جاکر اپنے انشٹ (ناقص) کرم کا پہل بہوگ کر پیچھے اسی لوک مین لوٹ کر آجاتے ہین غرض یعنی اپنے ناقص کرم بھوگنے کیلئے ہی اونکا جم لوک مین جانا اور لوٹنا ہے چنانچہ یہی بات جمراج جی نے نچکتا नचिकेता سے کٹھہ بلی اُپ نشد مین کہی ہی یعنی یہہ کہ جو مورکھ پرلوک کی اپاے کو نہین جانتا اور روپیہ سے موہ کرکے مودہ ہوا پرماد کو کرتا اور یہی سمجھتا کہ یہی استری پتر - لوک کا سار ہے پرلوک کوئی بستو نہین سو بار بار جم کے بس ہوتا ہے

چودہوان سوتر ॥ स्मरन्ति च ॥१४॥ सू० ॥ منو ویاس وغیرہ جو شِشٹ لوگ (اچھے) پُرش ہین سو جم پور مین بندت کرم کرنیوالے (بدافعالون) کے کرم پہل کا سمرن کرتے ہین

پندرہوان سوتر ॥ अपि च सप्त ॥१५॥ सू० ॥ اور پران اُپ (کہتے ہین) - انتجق (کرکے بیچ) پاپ کاری (پاپی) پُرشون کیلئے رورَوب रौरव آدی سات نرکون مین پاپی پرش رہتے ہین جاتے ہین چندر لوک کو نہین جاتے ہین

(٩)

سولہوان سوتر ॥ तत्रापि च तद्व्यापारादविरोधः ॥१६॥ **ارتھ** پچھلے سوتر مین بیان

کیا جاتا جو یم لوک مین کہا اور یمن یاوی کا شنکا ہی کہ ہو رب آدی نرک مین چیتر گپت وغیرہ ادہیک ادہشٹاتا

کا سمرن ہوا ہی اسلئے وہ کہنا بروہ ہی فقط اس شنکا کا اوترا اس سوتر مین کہتے ہین کہ تن نرکون مین وغیرہ ادہشٹاتا کون

بی یم کا پاپا پر (جل) ہو نیسی کوئی بروہ نہین کیونکہ جو کچھ پریہ ہوئی چیتر گپت وغیرہ ادہشٹاتا ونکا سمر ہوتا ہی

ستر ہوان سوتر ॥ विद्याकर्मणोरिति तु प्रकृतत्वात् ॥१७॥ سوتر ॥ اسمین

بھی شنکا ہی کہ جب چندر لوک مین پنچاگنی برپا مانے جاتے تو ضرور ایسے پرشون سے چندر لوک بھر جائیگا اور

تب چندر لوک مین ۔ اوکاش (گنجایش ۔ جگہ) نرہیگا اسکا اوتر کہتے ہین کہ پرکرن مین بدیا ۔ ۱۰۰ شش

اور کرم یعنی دو ۔ دیو جان و پتر یان کے سادہن کہے ہین اور جنکی یہہ دونو نہین ہین ۔ تنکا

तृतीयशब्दावरोधः بار بار جنم لینا اور مرنا (یعنی اپنک جونون مین گھومنا) یہہ تیسرا مارگ کہا ہی اس

وجہ سے چندر لوک پورت نہین ہوتا ۔

ضمیمہ

پہلے پانچوین سوتر وغیرہ مین جو کہا تہا کہ دیہہ لابھ کیلئے سب ہی چندر لوک مین جاتے جو گ مین

کیونکہ پہلے ریچ کہا ہی کہ پانچوین آہت مین جل پرش اکار ہوتا ہی اور یہہ पञ्चमी سنکھیا کا

نیم ہے ۔ اسکا سمادہان اودہرن کہتے ہین ۔

اٹھارہوان سوتر ॥ न तृतीये तथोपलब्धेः ॥१८॥ سوتر ترجمہ (تیسرے)

استہان مین دیہہ لابھہ کے واسطے آہت کی سنکھیا (تعداد) کا نیم نہین ماننا چاہیئے کیونکہ آہت سنکھیا

کے نیم کے بدون ہی اگت پرکار کرکے (بار بار جنم لینا ۔ اور مرنا) اس تیسری استھان کی پراپتی کا

گیان (معلوم ہوتا) ہے اور پانچوین آہت مین جل پرش آکار ہوتا ہی یہہ منکہ شرتی کے لیئے

سنکھیا کا نیم (قاعدہ معینہ) ہے یعنی پانچوین آہت والے جل سے نیم کرکے منکھیا کا رجی ہوتا

اور کیٹ ۔ پتنگ ۔ پکشی وغیرہ والے جسم سنکھیا کا رشی نہین جاتا) جیسے تیسرے مارگ

کا نیم کرکے کیٹ آدی وغیرہ ہی سنکھیا مین پیدا ہوتا ۔

انیسوان سوتر ॥ स्मर्यतेऽपि च लोके ॥१९॥ اب سوتر نمبر ۱۹ و ۲۰ مین نرتیج کیا

اور شنکا قایم کر کے اکیسوین[۲۱] سوتر مین سمادھان کہتی ہین چنانچہ اس انیسوین[۱۹] سوتر مین یہ شنکا کہی کہ پہلے جو کہا پانچوین آہت مین جل پُرش آکار ہوتا ہے یہ نیم ہو مگر یہ نیم نہین ہے کہ پانچوین آہت کی بنا جل پُرش آکار ہووے کیونکہ لوک مین کہا جاتا ہے کہ ۱ درونا چارج ۲ دہرشٹ دمن [Devanagari] ۳ دروپدی ۴ اور سیتا۔ (جانکی جی وغیرہ) یہ سب جون کے بنا ہی اُتپت ہوتے ہین یعنی جیسے عموماً ہر کوئی جونی ارتہات مان کے اُپستہ اندریہ کے رہت ہو کر پیدا ہوتا نکلتا) ویسے یہ سب درون وغیرہ پیدا پیدا نہین ہوے (شرح ناگرا از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) چنانچہ مشہور ہے کہ جیسے جانکی جی گہڑا سے اُتپت ہوئین تیسے ہی بلا آنے راستہ جونی کے درون وغیرہ پیدا ہوئے ہین یعنی مہابہارت مین دروپدی وغیرہ کی اُتپت اسطرح کہی ہے کہ ایکمرتبہ باہم راجہ دُرپد اور درونا چارج کی جنگ ہو کر راجہ دُرپد ہارا تب راجہ دُرپد نے بارادہ لینے بدلے کے ایک جگ کیا اور جگ مین سے ایک لڑکا اور ایک لڑکی نکلی جنمین سے لڑکے کا نام دہرشٹ دمن اور لڑکی کا نام دروپدی رکہا گیا اور دُرپد نے بطور اپنے لڑکا لڑکی کے رکہا چنانچہ وہی دروپدی بنیاد قتل درونا چارج کی ہوئی کہ اوسکے وجہ سے جنگ مہابہارت مین جو درونا چارج جی جانب جرجودہن کے تہے اور دہرشٹ دمن جو جانب جدہشٹر وغیرہ وو دروپدی اپنی بہن کے تہی سواوسی دہرشٹ دمن کے ہاتہ سے درونا چارج مارے گئے اسطرح درشٹ دمن اور دروپدی بہی جونی سے پیدا نہین ہوئے جگ سی نکلے اور درونا چارج جنکی پیدایش بلا جونی کی بیروایت

بیسوان سوتر

شنکا کے ضمیمہ مین شنکا کی اور ॥ दृशनाच्च ॥ २० ॥ सूत्र ॥

دلیل کہتے مین کہ لوک مین چار پرکار کے بہوت ہی یعنی ۱۔ جراج [Devanagari] جو جیر مین ہو کر نکلے جیسے منگہیہ و گہوڑا وغیرہ۔ ۲۔ انڈج [Devanagari] جو انڈا سے نکلی جیسے کبوتر مُرغ وغیرہ۔ ۳۔ سُیدج [Devanagari] جو سُیند کہتے پسینا سے پیدا ہونے جیسے جون۔ کہٹمل وغیرہ۔ ۴۔ اُدبہج [Devanagari] جو زمین کو بہیدن کر کے نکلتے جیسے تمام درخت نباتات۔ تو انمین یہ نیم نہین کہ سب مَیتہن کرم (جماع) اور جونی کے راستہ سے ہو کر ہی پیدا ہون کیونکہ سُیدج نمبر ۳ اور اُدبہج نمبر ۴ والون کا بدون مَیتہن کرم کے پیدا ہونیکا درشن ہوتا (دیکہتے ہین) اس سے آہت کا نا دری ہیانک شنکا ہی

بدرجہ (جیسا اوپر کہا) اونکا آنا ہی نہ بنے گا۔

تیئیسوان سوتر ॥ नातिचिरेण विशेषात् ॥ २३ ॥ सूत्र ॥ پچھلے پرکاس کی مزید تشریح اور ہہی اس سوتر مین کہتے ہین کہ اسمین جو یہہ ہی صحت طلب ہے کہ وہ پُرش یعنی جیو آدمونکی پہلے اور چند لوک سے اینکے نیچے بہت بہت کال آکاش اوکون کیطرح رہتے سو انکی کیفیت یہہ ہے کہ الپ الپ (تہوڑے تہوڑے کال) آکاشادکون کیطرح رہکر (اوسحالت کے انجام کو پہونچی جیسا پہلے سوتر نمبر ۲۲ مین کہا کیونکہ آگے نشیش پاک مین ایسا کہا ہی کہ یعنی جیو آدکون سے دکہہ کرکے نکلنا ہوتا ہی تو اس کہنے سے نتیجہ ہوا کہ آکاشادکون سے تہوڑے کال مین ہی نکلہ بورونکی گتی مین

چوبیسوان سوتر ॥ अन्याधिष्ठिते पूर्ववदभिलापात् ॥ २४ ॥ پچہلے امر کی سوا ہے اور یہہ ہی صحت طلب ہے کہ اوپر جو کہا کہ (یعنی جیو آدکون سے دکہہ کرکے نکلنے) سو کس قسم دکھہ ہین یعنی استہاورجات کے سکہہ دکہہ کو بہوگتے یا جیوانتر کے آدمین استہاور شریر مین ہمندہ ماتر کو پراپت ہوتے ہین سو واضح ہو کہ جیسے بایو (ہوا) دہوم (دہوان) آدک مین ہمندہ ماتر کو پراپت ہوتے ہین ویسے جیوانتر کے آدمین۔ یعنی جیو آدکون مین ہمندہ ماتر کو پراپت ہوتے ہین سکہہ دکہہ کو نہین بہوگتے یہہ شاستر کا کہنا ہے۔

پچیسوان سوتر ॥ अशुद्धमिति चेन्न शब्दात् ॥ २५ ॥ सूत्र ॥ اگر کوئی یہہ اعتراض کرے کہ اشٹ آدکرم مین ہنسا کا جوگ ہی اسوجہ سے اشٹ آدکرم اشدہ (ناپاک ہی اور اشدہ کرم کا پہل (یعنی جیو آدجنم ہی) ہوسکتا ہی فقط اسکے جواب مین کہتے ہین (इति चेन्न) ایسا نہو چنانچہ اس سوتر کے تیسرے پد مین سادہان کہتے ہین کہ دہرم۔ ادہرم گیان کا ہیتو شاستر ہے سو ویدکی یہہ شرتی ہی ॥ अग्नीषोमीयं पशुमालभेत ॥ श्रुति ॥ اسکا ظاہر ہے کہ یہہ شرتی کا جگ مین ہنسا हिंसा (یعنی بلی تشبل) کا بیان کرتی ہی یعنی اشٹ آدکرم اشدہ نہین بلکہ شدہ ہی

چہبیسوان سوتر۔ ॥ सूत्र ॥ २६ ॥ रेतःसिग्योगोऽथ ॥ یعنی جیو آدہیا کے نشٹ (دوہیان مین) بیرج سیچن (نطفہ کے ڈالنے) کا بیان ہی اور وہ عمر جوان عمر مین ہوتا اور یہہ

جو اَوَستھا مین بیرج بچن वीर्य सींचन اجوک (نامناسب) ہوتیہی۔ برہمچاری کو بھی نا سمندہ ماتر ہے۔

ستائیسوان سوتر ॥ योनेः शरीरम् ॥२७॥ نتیجہ یہہ کہ بیرج بچن کے انتر جونی مین کرم پہل بھوگنے کے لیے اُتپت ہوتا ہی فقط

(इति तृतीयाध्यायस्य प्रथमः पादः समाप्तः)

تیسرے ادھیاء کا پہلا پاد شروع ہوا

[illegible]

[illegible]

تیسرے ادھیا کا دوسرا پاد شروع ہوا

تمہید۔ اس تیسرے ادھیا کے پہلے پاد مین تو پنچاگنی بدیا کی حقیقت اور پہل کا بیان کیا گیا اب تیسرے ادھیا کے دوسرے پاد مین جیو کی اوستھا کا بہید کہتے ہین کہ جو پہلے پاد مین جیو کی سنسار کو کہا تہا اور نیز پنچاگنی بدیا اُپاسنا کی بدہی کہتے ہین۔

پہلا سوتر ॥ सन्ध्ये सृष्टिराह हि ॥१॥ सूत्र ॥ تمہید۔ یہہ امر صحت طلب ہے کہ سندھیا (جو سپن کو کہتے) سُوسپن کی سرشٹی۔ جاگرت کیطرح بیوہارک سیتا والی ہی (سچی ہی) یا کلپت (جیسے سیپ مین چاندی غلط جہلکتی) تیسے پراتی بہاسک ستا والے دام مانند ہے) اسکی بابت پورب پکش کتا ہی کہ سپن کی سرشٹی بیوہارک ستا والی ہی اور پورب پکش وید کی شرتی کا حوالہ بہی یہہ دیتا ہی ॥अथ रथान् रथयोगान् ... पथः सृजते ॥ श्रुति ॥ ارتہہ اسکا یہہ ہی کہ جاگرت کے انتر سپن استہان مین رتہہ اور رتہہ جوگ گہوڑا اور چلنے کے جوگ مارگ ان سب کو آپ ہی رچتا ہی فقط اسکے سوا دوسرا ست آگے کہتے ہین

دوسرا سوتر ॥ निर्मातारं चैके पुत्रादयश्च ॥२॥ सूत्र ॥ اور کوئی شاکہا والے اسی سپن مین سب کام کو رچنے والا مانتے ہین اور اسکا یہہ پرمان ہی

य एष सुप्तेषु जागर्ति कामं कामं पुरुषो निर्मिमाणः ॥ श्रुति ॥

ارتھ ایسا کیا ہے کہ جب پُرش سپن اوستھا مین سب اندریوں مین بیوہار مین ہوتا (یعنی سپن کے وقت کوئی اندریہ اپنا بیوہار نہین کرتے کہ من مین جاکر اندریہ جاتی ہین) تب کام کام کو رچا ہوا جاگتا ہی فقط اسمرتی پر کام شبد سے پتر آدیشے کا گرہن ہو نیسے سپن کی سرشٹی ست ہی۔

تیسرا سوتر मायामात्रंतु कार्त्स्न्येनानभिव्यक्तस्वरूपत्वात् ॥ ३॥ सूत्र

اس سوتر مین تو شبد پچھلے سوترون کے کہے ہوئے پورب پکش کی نورتی کیلئے ہے سونرتی اس طرح کہتے ہین کہ پورب پکشی نے جو شرتی کا حوالہ دیا وہ شرتی اس پرسنگ مین (جہان تھا) پورب پکش کی یعنی بطور تمہید کی ہی اور اسکے سا وہان کو اوسی پرسنگ مین سدھانت کے سرشٹی یہہ ہے

ارتھ اس شرتی کا یہہ ہے کہ سپن مین تو نہ رتھ ... न तत्र रथा न रथयोगा न पन्थानो भवन्ति ॥ श्रुति نہ رتھ کے جوگ گھوڑا ہے نہ چلنے کے جوگ مارگ ہی فقط بس صحیح اور یہہ ہے کہ سپن کی سرشٹی ست نہین مایامئی ہے کیونکہ سپن کے دیس۔ کال۔ نمت۔ سمپت یعنی کوئی بھی اپنی پرگیٹ سروپتا سے نہین ...

چوتھا سوتر सूचकश्च हि श्रुतेराचक्षते च तद्विदः ॥ ४॥ सूत्र اصلیت یہہ ہے بھوشت भविष्यत सادہ اسادہ بستو کا سوچک سپن ہی چنانچہ ایسا ہی شرتی کہتی ہے

यदा कर्मसु काम्येषु स्त्रियं स्वप्नेषु पश्यति समृद्धिं तत्र जानीयात्तस्मिन्स्वप्ननिदर्शने ॥१॥

ارتھ۔ پُرش جس سپن مین کامیہ کرم مین استری کو دیکھے بس سپن مین سمردھ جانی۔ یہہ دوسری شرتی کا ارتھ ہوا اور جو کرشن (سیاہ) ورن

इति ॥ पुरुषं कृष्णं कृष्णदन्तं पश्यति स एनं हन्ति इति च

والے کرشن (سیاہ رنگ کے) پُرش کو دیکھے تو دیکھنے والے کو ہنن (مارنا) کرے یہہ دوسری شرتی کا ارتھ ہوا فقط اور سپن ادھیا کے جاننے والے بھی کہتے ہین کہ سپن مین کنجر کے اوپر چڑھنا (ہاتھی پر چڑھنا) سبھہ کاری اور کھر گدھا کے اوپر چڑھنا (اسبھہ کاری۔ ناقص) ہی اگرچہ سپن کے استری درشن آدی سے سوچت بستو ست ہی لیکن سپن کی استری درشن آدی ست نہین فقط

(شرح از پنڈت ..... رہوانی پرشاد مترجم۔ اس باب مین ذو امر ہین ایک سپن جس کا کوئی مدار تھا اوس وقت یا جاگرت اوستھا مین ست نہین ملا ہو نا جاگرت اوستھا مین ...

نزمانہ موجودہ یا زمانہ گزشتہ میں دیکھی گئے اور سپن کیوقت میں کچے ساتہ جیت ہی موجود ہوتو جیت کا کام پچھلی بستوئے کبھی کبھی یاد کرلینے کا ہی سو جہ سے پچھلا دیکھے گئے پدارتہوں کے سنسکار یاد آکر سپن کا پرتیت ہوجاتے وہ تو ست نہیں لیکن ہاں اورجیت کے سمبندہ سے کبھی - زمانہ آیندہ کی بات جو پرتیت ہوجاتی کہ یہہ دوسرا امر ہے سو کبھی سپن کیوقت آیندہ شدنی بات بھی پرتیت ہوجاتی جسکو سپن کی تاثیر یا تعبیر کہا جاتا سو کبھی کبھی یہہ دوسری بات بھی پرتیت ہوجاتی اور وہ ست ہوتی ہی ہیں طرح بورب گیشی جو عموماً ہر سپن اور ہر سپن کے پدارتہ کو سچا مانتے ہیں سو صحیح نہیں صرف بعض سپن کے تعبیر ہی کبھی کبھی ست ہوجاتی جسکو شرتی نے کہا ہے -

پانچواں سوتر

पराभिध्यानातु तिरोहितं ततो ह्यस्य बंधविपर्ययौ ॥ ५ ॥

اور شنکا کرتے ہیں کہ اگر کوئی یہہ کہے کہ ایشر کی سرشٹی ست ہی اور جیو جو اوسی ایشر کا انش ہے ایشر کے سمان دہرم والا ہو تو سپن میں جیو کی سرشٹی بھی ست ہونی چاہیئے سو ایسا کہنا ٹہیک نہیں کیونکہ ایشر میں اودیا کا سمبندہ نہیں ہو جہت سے ایشر کا سنکلپ اور سنکلپ جیت ایشر کی سرشٹی ست ہے مگر اوسکے خلاف جیو میں تمام اودیا کا سمبندہ ہو نیسے جیو اود نوپ بہت نाव धा पइल سے ہوئے یعنی اودیا کے بیچ واں व्यवधान سے جیو کے ست سنکلپ آدہرم - ترو ہت (پوشیدہ) ہوتے ہیں اسلیئے است سنکلپ اودیا ترو ہت جیو کی سرشٹی است ہی ست نہیں तिरोहित البتہ جب جیو ایشر کا دہیان کرے تب ایشر کی کرپا سے کسی جیو کی ست سنکلپ آدہرم پرگہٹ ہوتے ہیں نتیجہ یہہ کہ ایشر کے سروپ کے اگیان سے ہی جیو کو بندہ اور ایشر کے گیان سے جیو کی موکش ہے -

چہٹا سوتر

देहयोगाद्वासो ऽपि ॥ ६ ॥ सूत्र اگر پچھلے کہی ہوئے میں اعتراض کرے کہ جب جیو ایشر کا انش ہے تو جیو کے گیان اور ایشرج آدہرم - ترسکار ہونے چاہیئیں سو یہہ اعتراض درست نہیں یعنی جیو کے گیان و ایشرج ایشر کے سمان ہونے तिरस्कृत چاہیئے یہہ ٹہیک ہے مگر جیو کے گیان اور ایشرج وغیرہ دہرم کا ترو بہاو (اوجہل तिरोभाव ہوجانا) دیہہ - بندریہ - من - بدہی - پنجپران وغیرہ کے سنجوگ سے ہی ہے اسلیئے جیو جیت سپن کی سرشٹی ست نہیں

मुग्ध مگدہ سو مُگدہ نام مورچھت मूर्छित کا ہی یعنی مورچھا اوستھا جاگرت سپن سکھپتی مرن ان
چاروں اوستھاؤں سے الگشن (علیحدہ) پانچویں مورچھا نام والی اوستھا ہو جیسی پریشیش سے اردہ سمپت کہلاتی ہی
परिशेषसे अर्द्ध सम्पत कहाती اور سکھپتی کے سب پر ہون کرکے سم پن نہین اسلیئے
سکھپتی نہین کہلاتی اور مورچھا مین جو مرن کے سب دہرم سپن نہین اس وجہ سے مرن نہین کہاتی بلکہ سکھپتی اور
مرن کے اردہ اردہ (آدھے آدھے) دھرمون کرکے سپن ہی اسلیئے مورچھا اوستھا کو اردہ سمپت کہتی
ہین (شرح زائد از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) کہ مورچھا (حالت غشی) مین بیہوشی ضرور ہوتی
کہ کچہ انوسندہان نہین رہتا جیسے سکھپتی مین کچہ انوسندہان نہین رہتا بلکہ سکھپتی مین آتما جو برہم کے
سکہہ مین مگن رہتا اور آتما سے آتما کا پربودہ ہوتا سو مورچھا کے وقت یہہ حالت نہین ہوتی بلکہ کسی دُکھ
کے سبب سے بیہوشی رہتی اسلیئے یہہ سکھپتی اوستھا پوری نہین البتہ کچہ لکشن بیہوشی کا سپن ہی اسیطرح مرن
اوستھا مین مورچھا کیطرح غفلت تامتر اور دائمی ہوتی کہ پہر زندہ نہین ہوتا اور مورچھا سے زندہ جاگہ
اسوجہ سے یہہ مرن اوستھا نہین البتہ صرف ایک انگ غفلت چند عرصہ کا رہتا۔ بدیں وجہ مورچھا پانچوین
اوستھا ہی جسمین جاگرت اوستھا کی کوئی سمپت نہین سکھپتی اور مرن کی ادھی ادھی سمپت ہی۔

گیارہوان سوتر

न स्थानतोऽपि परस्योभयलिङ्गं सर्वत्र हि ॥११॥

سکھپتی اوستھا مین جو جیو برہم کو پراپت ہوتا سو برہم کا نروپن اب تحریر کرتے ہین جسمین یہہ شرتی پرمان
ہے
सर्वकर्मा सर्वकामः श्रुति ॥ ارتہہ یہہ کہ برہم سرب کرم اور سرب کام والا ہی
سو یہہ सविशेष برہم کا لنگ लिङ्ग اور دوسری شرتی ہی श्रुति अस्थूलमनणु ॥ یعنی
جس سے ظاہر کہ برہم مین استوپتا اور अपराता انوروپ ہونیکا ابہاؤ یہہ شرتی کہتی ہی سو دونون
پہلی شرتی مین سبشیش برہم کا لنگ دوسری شرتی مین نربشیش निर्विशेष برہم کا لنگ
کہا ہی اب اسمین یہہ امر بحث طلب ہے کہ سکھپتی کے وقت برہم کے سبشیش اور نربشیش دونو برہم کا جو
کو پراپت ہونا جوگ ہی یا ایک برہم کا سبشیش خواہ نربشیش کا۔ تسکی صحیح جو سدہانت ہی مین کر برہم نربشیش
ہے سو ہی پراپت ہونے جوگ ہی اور استہان جو پرتہوی آدابادہ تسکے جوگ سے بہی نربشیش ہی استہان

کیونکہ سدہانت کی شرتی برہم کے سروپ مین अशब्दमश्रुति سب سے سوتر نرشیش
برہم کو ہی برتی پادن (ثابت) کرتی ہے۔

بارھوان سوتر न भेदादिति चेन्न प्रत्येकमतद्वचनात् ॥१२

پھر بادی کا اعتراض ہے کہ پچھلے سوتر مین جو برہم کو نرشیش کہا وہ ٹھیک نہین بلکہ کوئی شرتی برہم کو (چار حصہ والا) اور کوئی برہم کو شودس کلا کہتی ہے تو ایسی شرتیون کے بھید سے برہم بھی سشیش चतुष्पाद
اور نرشیش دونو بھید والا پرتیت ہوتا ہے۔ فقط

اس اعتراض کے جواب مین اس سوتر کے دوسرے پاد مین کہتے ہین इति चेन्न ایسا نہ کہو
تیسرے پاد مین اُداہرن کہتی ہین کہ جُدے جُدے اُپادھی بھید کو لیکر بھی شاستر سدہانت مین ابھید ہی
کہتا ہے اور جو شرتی بھید کو کہتی سو اُپاسنا کیلئے کہتی مگر ودسکا تاتپرج ابھید مین ہی ہے۔

تیرھوان سوتر अपि चैवमेके ॥१३॥ सूत्र

اس سوتر کا پہلا شبد अपि
سمجھے گئے ہین یعنی نیچے کوئی شاکھا والے بھید درشن کی نندا پورک ابھید درشن کو کہتے ہین اور اوسکا
پرمان ہے मनसैवेदमाप्तव्यं नेह नाना नास्ति किंचन ॥ मृत्योः स मृत्युमाप्नोति य इह नानेव पश्यति ॥
ارتھ اسکا یہ ہے کہ یہہ برہم من کرکے ہی پراپت ہونے جوگ ہے۔
اور اسمین نانا بستو کوئی نہین اور جو کوئی اسمین نانا کیطرح دیکھتا سو مرتیو کے مکان سے مرتیو کو ہی پراپت ہوتا ہی

چودھوان سوتر अरूपवदेव हि तत्प्रधानत्वात् ॥१४॥ सूत्र

بادی کی یہہ بھی
شنکا ہی کہ شرتیون سے تو برہم کو برہم کا ساکار اور نراکار یعنی دونو طرحکا پایا جاتا ہی تم صرف ایک
نراکار کیسے کہتے ہو۔ اسکی بابت اس سوتر سے کہتی ہین کہ برہم پرتیکی روپ ادا کار کرکے رہت
یعنی نراکار ہی اور اسمین وید کی شرتی پرمان ہی अस्थूलमनणु ॥ श्रुति
اور یہہ شرتی نراکار کے پرتی پادن مین ہی پردھان (درجہ غایت کے سدہانت) مین ہی۔

پندرھوان سوتر प्रकाशवच्चावैयर्थ्यम् ॥१५॥ सूत्र

اب یہہ شنکا ہی کہ
اگر برہم نراکار ہے تو ساکار برہم کے پرتی پادن کرنیوالی شرتیون کی کیا گت ہی اسکا سمادہان

چکشو - نیتر - آدی کی پرتِشٹھا سے پہلے - لنگ شریر والا ہو کر - تن شریرون مین پرویش کرتا ہُوا - پربھی پرویش کرنے سے ہی ایشور نے پُون ہی ہا۔ نقط از شرح زائد از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم۔ مطلب یہہ کہ ایشر نے پہلے سنساری دیہہ دھاریون کے دیہہ کو رچا پہر خود ایشر ہی لنگ شریر والا ہو کر سب جیون مین پرویش (داخل) ہوا - تسکے بعد - نیتر وغیرہ - شریرون مین پرگہٹ ہوئے - چنانچہ ہر دیہہ مین جو ایشر کا انش ہے تسکی ستا سے دیہہ کے عضو عضو قایم رہتے اور ہر عضو اپنے اپنے پیشے (دیکھنے وغیرہ) کی چیشٹا کرتے مین ورنہ دیہون کے عضو عضو سب جڑہ رُوپ مین وہ بلا چیتن کے کسطرح چیشٹا کر سکتے ہین اور بدون ایشر کی ستا کے کسطرح قایم رہ سکتے ہین نقط نمبر۲ قابل یاد داشت کے ہی کہ اس شرتی مین جو لنگ یہہ ہو کہ ایشر کا ہر دیہہ مین پرویش ہونا کہا وہ تنگ یہہ ہشیش **विश** رُوپ اُپہ اوسکا سمشٹی (مجموعی) رُوپ جو لنگ یہہ - وہی اُپاسنا یہی مین پوُجا جاتا - جسکو کہا جاتا ہی کہ مہادیو کے لنگ کی پوُجا ہی کہ وہ ایشر شریرون مین پرویش کرنے سے بھی - پورن ہے - اور یہی لنگ وہ ایشر کا بمنزلہ ساکار رُوپ کے ہی جیسا شاکار شرتیون نے کہا ہے -

بائیسوان سوتر

प्रकृतैतावत्त्वं हि प्रतिषेधति ततो ब्रवीति च भूयः ॥२२॥ सूत्र

بھید - یہانتک اس پرکرن مین - برہمہ کے مورتیمان ساکار - اور امورتیمان نراکار کی شرتیون کا بھید بیان کیا جنہین مورتیمان کہنا - ساوہک اُپاسنا کرنیوالے کے لیے اور امورتیمان کہنا - گیانی کے لیئے ہے اگے اس سوتر کے ان دونو سے بڑھکر اخیر سدھانت کی شرتی کہتے ہین کہ جو کرم اُپاسنا - گیان تینون سے بڑھکر اخیر درجہ - یگیان اوستھا مین ہی اور وہ شرتی یہہ ہی **स्थूलम् न परमा ह्रस्वम् श्रुति** ارتھ اسکا یہہ مُورت - امُورت دونون سے پرے برہمہ ہے اور اس سے ثابت ہی کہ اس شرتی نے پہلے سب شرتیون کو جنہون نے مورتیمان - اور امورتیمان برہمہ کا سرُوپ کہا نیت نیت کہدیا کہ مورت امورت ہین ہے ہین ہے اور اسلیئے برہمہ کو مورتیمان اور امورتیمان دونو طرح ماننا درست ہی

تیئیسوان سوتر

तदव्यक्तमाह हि ॥२३॥ सूत्र　برہمہ کے پہچاننے دیکھنے کیلیئے

او یہی بات کہتے ہین کہ پرشن (سوال) جیسا اوپر بیان کیا ہے اگر سب پرپنچ سے برہمہ نیارا (علیحدہ)

توجس نوع کا وہ علیحدہ ہے اوس نوع کا آنکھوں سے کیوں نہیں نظر پڑتا - اوتر (جواب) پر
برہم - ابیکت - अव्यक्त - ہے اور نیترادکوں کا بشے نہیں چنانچہ شرتی
بھی کہتی ہے - ارتھ - न चक्षुषा गृह्यते नापि वाचा ॥ इति ॥ श्रुति
پربرہم - انکھوں یا بانی سے گرھیت نہیں ہوتا یعنی انکھ (چرم چکشو - یا بار چت) اسکو
دیکھ سکتی نہ - بانی - نطق - جرم جیسا - بیان کرسکتی ہے کہ نیتر - جیسا - آدی - متھیا مایا کے
کارج متھیا روپ ہیں - اور ایشر - مایا دھیس मायाधीस - کارن - ست روپ ہے
اسو جہہ سے یہ نیترو غیرہ متھیا کارج روپ سنساری بیوہار والے - اس کارن ست روپ پر
ارتھ والے پربرہم کو نہیں جان سکتے نہ کہہ سکتے ہیں - نہ دیکھ سکتے ہیں -

چوبیسواں سوتر - अपि संराधने प्रत्यक्षानुमानाभ्याम् ॥ २४ ॥ सूत्र ॥

پچھلے سوتر میں جو کہا کہ پربرہم نیتر سے نہیں دیکھ سکتا
اب اوسکے دیکھنے کا وقت کہتے ہیں کہ شرتی اسمرتوں سے یہ سنجھے ہے کہ संराध
سن رادھن کال میں - ابیکت برہم کو جوگی دیکھتے ہیں - سنرادھن کال وہ ہے جس کو
بھکتی دہیان پرنی دہاند संराधनादि انشٹھان کہا جاتا - ارتھات - جوگی شدہ
آتما ہوکر - آتما سے پرماتما کی - جب ان بھکتی ایکتا روپ کرتے تب اوسوقت ابیکت روپ
پرماتما جیسے کا تیسا نظر آتا ہے - یعنی ایسا نہیں کہ - اشدہ انتہ کرن والے ہر ایک سنساری
پرش باد بیاد کرنیوالوں کو اونکی اگیان ابدیا کی کال میں نظر آوے بلکہ پربرہم ایسا ابیکت روپ ہونے
کو بھکتی دہیان مندرجہ بالا کے سبب ضرور دیکھتا ہے -

پچیسواں سوتر - ॥ प्रकाशादिवच्चावैशेष्यं प्रकाशश्च कर्मण्यभ्यासात् ॥ २५ ॥ सूत्र ॥

جواب مندرجہ بالا کی اور تصریح
کرنیکے لئے شنکا ہے کہ جو سن رادہ - سنادک بہاؤ مندرجہ بالا مانوگے تو - برہم - اور
آتما کا بہید ماننا ہوگا اسکا سمادھان اس سوتر میں کہتے ہیں کہ جیسے پرکاش آدک آپادہی

مین بید کو پراپت ہوتے گر سوتہ۔ स्वत: - واقعی بید والے ہنین کیونکہ پرکاس سروتر یکسان ہے۔ مگر اوسکے درمیان مین۔ مکان وغیرہ کے اپادہی اجاوے تو اسقدر دلیس مین وہ بید مین پرکاس پرچہن سا پرتیت ہوتا بلکہ جب کوئی ایسی اپادی ہو کہ اندہیرا ہو۔ جیسے بادل یا اندہی خواہ چہپے ہوئے مکان کے اندر اندہیرا ہے تو۔ سورج کا سا پرپورن پرکاس۔ بوجہ اون اپادہی یا آندہی کو بالکل نظر ہی ہنین آتا۔ تیسے چداتما चिदात्मा یہی دہیان آدکرم روپ مین بید کو پراپت ہوتا ہے سوتہ۔ واقعی پر برہمہ بید والا ہنین بید رہت پرپورن چیتن روپ ایکت ہے اور۔ تتوسی तत्वमसि - آدی مہا باکیون سے وہ برہمہ ایک رس ہے نسچے ہوا اور یگیان ادستہا ہین۔ نسچے ہوتا ہے۔ فقط

چہبیسوان

अतो अनन्ते नतथाहि लिङ्गम् ॥ २६॥ सूत्र

اب کہتے ہین کہ۔ ابید تو سواہاوک (خود بخود بلا کسی ذریعہ کے) ہے اور بید۔ ابدیاکرت (بوجہ بے علمی کے) ہے سو بدیا سے ابدیا کو دور کر کے جو ہے سو جیو۔ اننت پرماتما کے ساتہ (ہر دیہہ مین جو آتما اسکو پراگیاتما کہتے۔ سو اسکے ساتہ ایکتا کو پراپت ہوتا ہے اسمین شرتی بہان ہے ॥ ब्रह्म विद ब्रह्मैव भवति: श्रुति ارتہ اس شرتی کا یہ کہ برہمہ کا جاننے والا برہمہ ہی۔ ہوتا ہے۔

ستائیسوان

उभयव्य पदे शात्वहि कुङ्गलवत ॥२७॥ सूत्र

پچہلے کہے ہوئے ابید تا روپ ہو نہین سکتا ہے کہ وید مین کسی موقع پر تو ध्यात (دہیان کرنیکو روپ کرکے اور کسی موقع پر) ध्यातव्य (دہیان کرنیوالا) द्रष्ट (تنظر دیکہنا) روپ کرکے جیو کا اور پراگ کا ابید کہا ہے پس اگر بید کو نہ مان کر ابید ہی مانگے تو وید کا کہتن بید روپ نررتہ (بے معنی) ہوگا اسکی بابت کہتے ہین کہ ایسا نہو بلکہ ایسا سمجہو کہ جیسے سرپ تو ایک ہے ہوتا مگر جب وہ سرپ کنڈلی مارے ہوئے ہو تب تو وہ گول اور جب وہ چلے تب سیدہا۔ اور جب وہ تمام تر پہیلا ہوا پہٹ لیٹا ہو تب سیدہا معلوم ہوتا ہے

گویا موقع موقع سے ایک سرپ مین تین طرح کا ہونے سے تین بہید معلوم ہوتے ہین ویسے
ہی ایک برہمہ مین اپادہ - ان اپادہیکر بہید ابہید کا وید مین کتہن ہے یعنی وید مین جسوقت جوگن
ہے اوسموقع پر مطابق ہر گن کے برہمہ کو بیان کیا ہے اسلئے وید مین برودہ نہین ہے -

اٹھائیسوان سوتر प्रकाशाश्रयवद्वा तेजस्त्वात् ॥२८॥ सूत्र
اور ثبوت دیتے ہین کہ جیسے پرکاس - اور پرکاس کا آشریہ سورج - ان دونون تیج ہونے
سے ابہینت بہید نہین پرنتو لوک مین دونون کو جدا کہتے ہین ویسے ہی برہمہ کو اس طرح
مین جاننا چاہیے -

اونتیسوان سوتر - पूर्ववद्वा ॥२९॥ सूत्र - ویدانت کا سدہانت یہہ ہے
प्रकाशादिवच्चावैशेष्यम् ॥ सूत्र ॥ اسکا ارتہہ یہہ کہ پرکاس آدکون
کی طرح برہمہ ایک رس ہے فقط - اسطرح سوتر مین ویدانت سدہانت کہا ہے اور بہید
جو ابدیا سے ہے تسکی بدیا سے نورتی ہے -

تیسوان سوتر - प्रतिषेधाच्च ॥ ३०॥ सूत्र - شاستر کہتا ہے کہ پرماتما سے
ہیتن (علیحدہ) اور کوئی چیتن نہین چنانچہ شرتی پاک یہہ ہے नान्योऽतोऽस्ति
द्रष्टा ॥ श्रुति ارتہہ (پرماتما سے ان کوئی دیکھنے والا نہین ہے) -

اکتیسوان سوتر - परमतः सेतून्मानसम्बन्धभेदव्यपदेशेभ्यः ॥ ३१॥ सूत्र
یہہ سوتر بطور پورب پکش یعنی سنکا کے ہے اوتر
یعنی اس سنکا کا سمادہان آگے کہینگے - سنکا یہہ ہے - کہ ویدانت کے سدہانت مین
جو برہمہ کو سب پرپنچ سے رہت کہا تس سے پرے اور بہی چار تت لستو یہہ ہین - ۱ -
सेत سیت - ۲ - उन्मान اشتمان سمبندہ - ۴ - بہید - اور ان چارون تت لستو کو
شرتیون مین کہا ہے یعنی پہلی شرتی یہہ ہے अथय आत्मा स सेतुर्विधृ
तिः ॥ श्रुति ॥ सेत سیت ارتہہ - جو آتما ہے سب کا دہارن کرنے والا -

تواس سے یہہ نتیجے ہوتا کہ آتمہ روپ سیت سے سوا کوئی اور ہی تت لبستو ہے دوسری شرتی "तदेतत ब्रह्म चतुष्पाद" श्रुति ارتہہ - یہہ برہمہ چار پاد والا ہے - پس اگر چار پاد کرکے پرست - परमित - برہمہ ہے تو پایا جاتا ہے کہ اس سے ان (دوسری) کوئی اور ہی لبستو ہے -

تیسری شرتی "सता सौम्य तदा सम्पन्नो भवति" श्रुति ارتہہ - ہے - سومیہ یہہ جیو سکھپتی کال میں ست برہمہ کے ساتھہ سمبندہ کو پراپت ہوتا ہے - ۴ - چوتھی شرتی - श्रुति ॥ य एषोऽन्तरादित्ये हिरण्मयः पुरुषः یعنی یہہ چوتھی شرتی - ہیں اوس پرش کے جو انکھوں میں استہت یعنی अक्षस्थ اور سورج منڈل کے بیچ میں ہے پس ان سبوں سے یہہ جانا گیا کہ برہمہ سے پرے کوئی اور ہی تت لبستو ہے - اسکا سمادھان اگلے سوتر میں لکھتے ہیں -

تیتیسواں سوتر - सामान्यात्तु ॥३२॥

اس سوتر میں (तु) شبد پورب پکش کی نورتی (رفع اعتراض) کے لئے ہے چنانچہ لکھتے ہیں کہ پہلی شرتی نے جو - سیت - شبد سے اُپمان دی سو لوک سیت کے سمان تا سے شرتی نے آتما کو - سیت روپ کہا یہہ نہیں کہا کہ آتما سے ان کوئی اور لبستو ہے -

تینتیسواں سوتر - बुद्ध्यर्थः पादवत् ॥३३॥ सूत्र

اور دوسری شرتی میں جو انومان چار پاد والا کہا اوسکا یہہ مطلب ہے کہ جیسے دہیان کرنے کے لئے - ۱ - باک - ۲ - پران - ۳ - چکشو - ۴ - شروتر - من کے چار پاد جیسے - बुद्ध्यर्थः - اُپاسنا کے لئے - برہمہ کے چار پاد ہیں - اس سے ایسا انومان نہیں ہوسکتا کہ آتما سے سوا کوئی اور تت لبستو ہے -

چونتیسواں سوتر - स्थान विशेषात प्रकाशादिवत ॥३४॥

جیسے سورج کا پرکاش سروتر ایک اور ایک سمان ہے لیکن آپادہ کے جوگ سے سمیش - اور

اپادہ کے یوگ سے مہا پرکاش کے ساتھ سمبندہ والا۔ کہا تا ہے اور اپادہ کے بھید سے بھن کہا تا ہے جیسے ہی ایک آتما جاگرت آدا وستھا میں بندہ یا ... اپادہ کے جوگ سے بشیش گیان والا۔ اور کہتی ہیں اپادہ کے نشٹ ہونے سے پرماتما کے ساتھ سمبندہ والا کہا تا۔ اور اپادہ کے بھید سے بھن رجتا کہلاتا ہے۔

پینتیسواں ۳۵ سوتر ... ۔ اپنے سروپ سے ہی برہم کے ساتھ بھید لوت روپ سمبندہ ہے ... کیونکہ شرتی بال ہے۔ برہم کے ایک ہونیکا کتھن ہے دوسرا بستو نہیں

چھتیسواں ۳۶ سوتر - नथान्य प्रतिषेधात्॥३६॥ सूत्र - اس سوتر کی شرح اور پہلے ارتھ کے ثبوت میں شرتی کہتے ہیں नेह नानास्ति किञ्चन॥ श्रुति یہ شرتی برہم سے بھن بستو کا نشیدہ کرتی ہے۔ اور اس سے یہ نتیجہ ہوا کہ برہم سے پرے کوئی تت بستو نہیں ہے۔

سینتیسواں ۳۷ سوتر अनेन सर्वगतत्व मायाम शब्दादिभ्यः॥ ॥३७॥ सूत्र॥

تمہید۔ سوتر نمبر ۱۳ - میں جو بادی کی شنکا میں - سیت آدیا ... تت بستو قائم کر کے سوتر نمبر ۳۲ سے نمبر ۳۶ تک شنکا شیدہ رسا ودان ... کہا جس سے سرب گت آتما سدھ ہوا۔ کہ آتما سے سوا کوئی اور تت بستو نہیں ہے اب میں ایک پرش (سوال) کہتے کہ تم آتما کو سرب گت کیسے جانتے ہو (اوتر۔ جواب) جواب اول آیام شبد سے ... ہیں اور وہ بیاپت یا چک شبد۔ آیام شبد ہے۔ جیسے بیاپک باک ہے आयाम ज्यायान दिवो ज्यायानाकाशात॥ یہ باک برہم کو بیاپک کہنے والا آیام شبد ہے۔ ارتھ اوس باک کا یہ کہ پرماتما دیولوک اور آکاس سے بڑا ہے ارتھات سرب گت ہے۔

اٹھتیسواں ۳۸ سوتر - फलमत उपपत्ते॥३८॥ सूत्र

تمہید۔ کرم تین پرکار کے ہین۔ ۱۔ سبھ (اچھے) ۲۔ اسبھ (ناقص) यसुभ یا مشر (اوسط) اور تنکا پہل بھی تین پرکار کا ہے۔ ۱۔ سبھ کرم کا پہل سکھ ۲۔ اشبھ کرم کا پہل۔ دکھ (۳) یا مشر کا پہل بیا مشہ व्यामिश्र یعنی ملا ہوا व्यामिश्र دولون قسم سکھ دکھ والا۔ اور ان تینون قسم کے پہل کو دیوتا منگر وغیرہ ہوگئے تو اسمین یہ امر تنقیح طلب ہے کہ ان پہلون کو ہوگانیوالا۔ کرم ہے یا ایشر۔ اسکی اصلیت لکھتے ہین کہ پہل کو بھگانی والا ایشر ہے کیونکہ کرم جڑ روپ ہے اسوجہ سے سربیشر۔ سروگ۔ چیتن کے بدون کرم جڑ ہیو مین پہل بھگانیکی یوگیا نہین ہے۔

اونتالیسوان سوتر श्रुतत्वाच्च ॥३९॥ सूत्र پچھلے ارتھ کی بابت ایک شرتی ہے۔ स्वर्गकामो यजेत ارتھ یہ کہ دہرم ہی پہل کا داتا ہے ایسے جیمنی اچاریہ مانتے ہین۔

چالیسوان سوتر پूर्वन्तु बादरायणो हेतुव्यपदेशात् ॥४०॥ सूत्र ॥ اوپر جو کہا کہ کیول کرم ہی پہل کا داتا اس پکش کی نورتی کے لئے اس سوتر مین (तु) شبد ہے۔ اور بادراین رشی کا مت کہتے کہ بادراین نے یہی مانا ہے کہ۔ ایشر ہی پہل کا داتا ہے جیسا اوپر کہا۔ اور تمام بیانات مین ایشر ہی جگت کا ہیتو کہا ہے۔

इति श्री ——— मन्म

हा चरयवेदः व्यास जी कृत ब्रह्म सूत्र सारार्थ प्रदीप

काया भवानी प्रसाद स्वकृतभाषा ३ तृती

याध्यायस्य द्वितीय ॥ २ ॥ पाद ॥

تیسرے ادھیا کا دوسرا پاد ختم ہوا

تیسرے ادھیا کا تیسرا پاد شروع ہوا

تمہید۔ اس تیسرے پاد میں یہ بچار ہے کہ ویدانت میں گیان کا بھید ہے یا نہیں۔

پہلا سوتر۔ सर्व वेदान्त प्रत्ययं चोदनाद्य विशेषात् ॥१॥ सूत्र

ارتھ۔ تمام ویدانت میں ایک ہی گیان ہے کیونکہ चोदनादि یعنی پریرنا کی विधायक یا بدھا ایک अविशेषता کی انشٹا ہونے سے جیسے یک ہی اگن ہوتر अग्निहोत्र میں شاکھا بھید ہے۔ لیکن اسمین जुहुयात یہ چودنا۔ चोदना شبد ایک ہی ہے جیسے वाजसनेयी (باج اسینی) ساکھا۔ اور چھاندوگ اپ نشدہ میں ज्येष्ठश्च श्रेष्ठश्च آدی وغیرہ ज्येष्ठत्वा परि گن اُپاسنت پران بدیا ایک ہے ویسے پنجاگنی بدیا ایک ہے۔

دوسرا سوتر۔ भेदान्नेति चेन्नैकस्यामपि ॥२॥ सूत्र

ارتھ میں بادی بھید ہونیکی شنکا کرتا ہے کہ۔ باج اسینی ساکھا میں پنجاگنی بدیا کی استتی انترین کرکے چھٹا اگن اور بھی مانا ہے اور چھاندوگ میں صرف پنجاگنی بدیا ہی چھٹا اگن نہیں مانا۔ گویا دونوں میں بھید (خلاف) ہوا۔ اسکی بابت دوسرے پاد میں اس سوتر کے کہتے ہیں ایسا نہ کہو اور تیسرے پاد میں اسکا سمادھان کہتے ہیں کہ۔ ایک بدیا میں इति चेन्न بھی گن بھید کا سبب ہوتا مگر بدیا ایک ہی ہے گن بھید سے دو بدیا نہیں مانی جاتی ہیں۔

تیسرا سوتر۔ स्वाध्यायस्य तथात्वेन हि समाचारेऽधिकाराच्च सववच्च तन्नियमः ॥३॥ सूत्र

ارتھ۔ शिरोव्रतादि بعضے ایسا کہتے ہیں کہ اتھرب وید میں تو بدیا کی بابت دھرم اپیکشا ہے مگر دوسرے وید میں نہیں سو ایسا نہیں ماننا چاہئے کہ بدیا کا بھید ہے۔ بلکہ اسکو یوں سمجھے کہ शिरोव्रतादि آدی نہیں۔ स्वाध्ययन (پڑھنے کا دھرم ہے) بدیا کا دھرم نہیں چنانچہ اتھرب وید میں

ادھین دہرم کرے کی وید व्रतोपदेश کہتے ہیں کہ شिरोव्रतादि رہت پرش اسکا ادھین نہ کرے۔ جیسے ایک رشی सौरियादि اگن ہیں सत्तक ستات ہوم کرے یعنی اتھروبن میں یہہ نیم کہا ہے۔ مگر وہ نیم शिरोव्रतादि ہی اوسی طرح नियम دہرم بدیا کا ہے۔ سب میں وہ نیم نہیں۔

چوتہا سوتر — दर्शयतिच ॥४॥ सूत्र ایک ہی بدیا کو وید کہتا ہے اسمیں شرتی پرمان یہہ ہے सर्वे वेदायत्पदमामनन्ति ॥ श्रुति ارتہہ کہ سب وید اوسی ایک برہم سروپ کو کہتے ہیں۔

پانچوان سوتر — उपसंहारोऽर्थाभेदाद्विधिशेषवत्समाने च ॥ सूत्र ॥ ५॥ ارتہہ سب پرکار سے (جیسا اوپر کہا) تمام ویدانت میں ایک ہی بدیا سدہ ہوئی اور جو شاکھاؤن کے انتر میں بدیا کے گن لکھے تنکا سمان بدیا میں اپسنگہار کرنا ارتہات جس شاکھا میں نہیں ہے اوس شاکھا میں شاکھانترون سے اکٹھا کرنا کیونکہ اونکے ارتہہ کا ابہید ہے جیسے۔ بدہی کے شیش शेष اگن ہوتر آدی کرمون کا ایک बिधि بدہ کا اپسنگار ہوتا ہے ایسے شاکھاون کے انتر میں جو گن تنکا سمان بدیا میں اپسنگار جاننا۔

چہٹا سوتر — अन्यथात्वं शब्दादिति चेन्नाविशेषात् ॥ ६॥ باج سنی شاکہا میں ایک پرسنگ ہے کہ۔ ساتک सात्विक برتی والے دیوتاؤن نے کہا کہ جگ میں اودگیت उद्गीत کرکے۔ راجس تامس برتی والے اسرون کو جیتنگے۔ اور پیچہے باگ آدک سب پرانون کو کہا کہ تم ہمارے لئے اودگان کرو چنانچہ جب سب پران اودگان کرنے لگے (یعنی وہ آپ پران جنکو۔ گیان کرم اندری من وغیرہ آپ پران کہا جاتا) انہون نے اودگان کیا تب اسکے جواب میں اسرون نے انکو ودیہہ کردیا تب وہ سب دوش کرکے۔ گرست ग्रस्त ہوئے جسو جہ سے ہر ایک اندری سبد प्राणनतादि اسبہہ دو قسم کا گیان اور کرم اور دونون طرحکا سنکلپ بکلپ من کرتا ہے جیسے تہ پران کو

کہاکہ त्वन उद्गाय ارتھ - تم اودگان کرو - تب مکھیہ پران نے (جسکا نام پران اپان ویان ادان - سمان ہے) اُدگان کیا تو اسُر نشٹ (نابود) ہو گئے (چنانچہ پرتکش موجود ہے کہ یہ بات کی گئی دو قسم کی یعنی پہلی اور دُوسری - اور چاہندوگ مین بھی یہہ پرسنگ ہے کہ -

तमद्गीथ मुपा साँच क्रिरे ॥ श्रुति کہ جب حسب مندرجہ بالا مکھیہ پرانون کے اُدگان سے اسُر نشٹ ہوئے تب لش ادگیت روپ مکھیہ پران کی دیوتاؤن نے اپاسنا کی فقط اسطرح ان دولون مقام (باج اسنئی - و چاہندوگ مین) پران بدیا کہی ہے تشتین سنسے (شک) ہے کہ یہہ بدیا ایک ہے یا نہین جو پورب اُکت بیار یعنے پران بدیا ایک ہے مباحث جو بعد بیان ہوا یہہ پورب پکش کا مت ہے (اسد حانتی) کہتے کہ پران بدیا ایک نہین ہو سکہ - باج اسنی شاکھا مین त्वन उद्गाय باک کرکے پران کو کرتا مانا ہے اور چاہندوگ مین तमुद्गीथ - باک کرکے پران کو - کرم مانا ہے - اسطرح دولون مین کرتا اور کرم کا بھید ہی मुपासाँचक्रिरे اور بھید ہونیسے بدیا کا بھید ہے (پرشن پورب پکش کا) کہ کرتا اور کرم روپ اُپینستا - کرکے (زیادہ تر) بدیا کا بھید نہین ہو سکتا - کیونکہ بھید کے مقام پر پران بدیا کی - البتہ منشا - پرتیت ہوتی ہے اسی سے پران بدیا ایک ہے - اسکے سادھان مین اگلا سدھانت سوتر کہتے ہین -

ساتوان سوتر

नवा प्रकरणा भेदात् परो वरीय स्त्वादिवत ॥ ७ ॥ सूत्र ॥

یہہ سدھانت سوتر ہے اور کہتے ہین - کہ جیسے आदित्या दिग हिर णय श्मू-श्रुत्वादि ॥ गुणाविशिष्ट ادگیت کے اپاسنا سے ارتھات پرم سرشٹ ادگیہ شٹ - ادگیت परोवरीयस्त्वादि کی اُپاسنا کا بھید ہے اور یہہ پرکرن کا بھید ہوا - اسی طرح - پرکرن کا بھید ہونے سے پران مُدیا کا بھید ہے -

آٹھوان سوتر

॥ संज्ञात श्चेन्त दुक्त मस्ति तुत दपि ॥ ८ ॥ सूत्र

اور باج اسنی ساکھا اور چاہندوگ مین - ادگیت بدیا - الیسی ایک سنگیا (یعنی ایک ہی قسم)

کی ہونے سے ایک ہی بدیا ہے یہ کہنا ٹھیک نہیں کیونکہ پہلے سوتر نمبر ۷ مین جو کہا سو ہی ٹھیک
ہے کہ پرکرن کے بہید سے یہان بدیا کا بہید ہے اسکے علاوہ ایسا ارتھ کہنا (کہ ایک سنگیا سے) .
شرتی کے اکشرون سے بہی باہر ہے کیونکہ شرتی مین تو उद्गीथ ۔ اتناہی کہا ہے ۔

نوان سوتر — व्याप्तेश्च समञ्जसम् ॥९॥ اب ادگیت کی تشریح مین بذریعہ
اس سوتر کے بطور پورب پکش کے سنئے ۔ یہ سدھانت پکش سے ۔ سنئے کا سادھان کہتے ہین
کہ یہ جو وید کی شرتی ہے ओमित्येतदक्षरमुद्गीथमुपासीत ॥ श्रुति
ارتھ اسکا یہ ہے کہ ओं ॥ ۔ ۔ یہ اکشر ادگیت ہے ایسے اپاسنا کرنی ۔ فقط
یہ اکشر اودگیت ہے ایسی اپاسنا کرنی ۔ ۔ تو اس شرتی باک مین اکشر شبد اور ادگیت کا سمانا
دہی کرن ۔ सामानाधिकरण (یعنی دونون کا ادہکرن سامان (ایک) سے
لتی ہے ۔ ۱ ۔ ادہیاس अध्यास (یعنی بدہ پورک ابہید کا آروپن) ۔ ۲ ۔ اپ باد
अपवाद (بادہ ۔ کا نام اپ باد ہے) ۔ ۳ ۔ ایکت एकत्व واستو ابہید کا نام
ایکت ہے) ۔ ۴ ۔ بششٹن विशेषण व्यावर्तक ۔ بیاورتک ۔ نام بششٹن
ہے ۔ اسطرح ستہ تی بکہ ہے ۔ ادہیاس ۔ اپ باد ۔ ایکت ۔ بششٹن ۔ یہ چار پکش پرتیت
ہوتے ہین ۔ اسمین یہ سنئے ہے کہ ان چارون پکش مین سے کون سے پکش کا گرہن کرنا
ٹھیک ہے ۔ تو سنئے کے سادھان (رفع شک) مین کہتے ہین کہ چارون مین سے بششٹن
پکش نمبر ۴ ۔ کا گرہن کرنا ٹھیک ہے باقی ۱ ادہیاس ۔ ۲ ۔ اپ باد ۔ ۳ ۔ ایکت ۔ تین
پکش کا گرہن ۔ نہین چاہئے کیونکہ اس اپاسنا مین सर्ववेदव्याप्य ॥ओं॥ اونکار
پراپت ہوا اسکا نراس निरास (موصوف) کر کے اونکار مین پران کی دہشتی
بدہان کے لئے اکشر کا ادگیت ۔ بششٹن ہے ۔ خلاصہ یہ کہ بششٹن نام विशेष्य
موصوف کا سو ओं اور بششٹن نام विशेषण صفت کا سو उद्गीथ شبد ہے
یعنی اونکار کی صفت ۔ ادگیت ہے ۔

پراپت ابستو سے جو اوسوقت سُکھ لبس سکھ کو پریہ کہتے ہین اور پتر کی مار تا سُکھ جو سُکھ ہوتا
اوسکا نام مود मोद ہے اور یہ سب کوش (یعنی پنچ کوس کے دہرم ہین) برہم کے
نہین اسطرح جو سُکھ پراپت نہین مگر پراپت ہونیکی امید ہے سو اوس آیندہ سُکھ ہونے کا
نام پرمود प्रमोद ہے اور وہ بہی کوش کے دہرم ہین برہم کے نہین - کیونکہ پریہ کی اپکشا
अपेक्षा اور ہوگئے والیکی اپیکشا سے ان دہرمون کی بردہی اور ہانی ہوتی رہتی
(یعنی) جس لبستو سے سُکھ اون تین قسم مین سے کسیکا مانا جاتا - ور سُکھ کے ہوگا مین اتفاق
وقت سے جیسا اتفاقیہ موقع عاید ہو اوس مطابق وہ سُکھ بڑہتا گھٹتا اور معدوم ہوتا رہتا ہے
اور دھان برہم ... بیدکے ہوتی نہین اسیلئے وہ سب تینون قسم کے سُکھ بیدوالے
ہین اور برہم بیدرہت ہے اسلئے سرب گت آدہ دہرمون کیطرح ان دہرمون کو برہم کے دہرم نہین
ماننا چاہیئے - برہم کا وہ دہرم کہ جو بیدرہت اکہنڈ پرانند ہے -

تیرہوان سوتر - इतरेत्वर्थसामान्यात॥१३॥सूत्र گیان اور آنند
آد دہرم سارے ہی جاننے چاہئے کیونکہ ان دہرمون کے प्रतिपाद्य پرتی پاد دہرم
برہم سارے (سروتر) ایک ہی ہے -

چودہوان سوتر - आध्यानाय प्रयोजनाभावात॥१४॥
کٹھ بلی कठवल्ली اپنشد مین یہ شرتی इंद्रियेभ्यः पराह्यर्था
ارتہ اور مطلب شرتی کا یہ ہے کہ اندریون سے پرے अर्थेभ्यश्च परंमनःश्रुति
پرلوجن ارتہ ہے - اور ارتہ سے پرے من ارتہات پرش ہے فقط -
اسمین یہہ سنشے (شک) ہے کہ لبس لبس کی اپیکشا سے ارتہ ادک پرے کہے ہین یا ان
سب کی اپیکشا (مقابلہ) مین پرش سے پرے کہا ہے - اسکی بابت سدھانت کہتے ہین
کہ ان سب کی اپیکشا (مقابلہ) مین پرش ہی پرے کہا ہے - کیونکہ ان کے دوارا پرش کا دہیان
ہوجانا ہی انکا پرلوجن प्रयोजन (مقصد) ہے اور کوئی پرلوجن نہین -

اور برہم کو پرے کہنے کا پریوجن موکش کی سدھی ہے - मोक्ष

پندرہواں۱۵ سوتر - आतम शब्दाच्च ॥१५॥ सूत्र

ویدک یہ شرتی ہے ॥ एष सर्वेषु भूतेषु गूढोऽऽत्मा न प्रकाशते ॥ श्रुति

اور اتہہ اس شرتی کا یہ کہ سرب ہو تو بین آتما - گو وہ गूढ ہے اور سواسی وجہ ۔ پرکاشتا نہین - دلیعنی آتما - سوکشم ہے اتیت سوکشم گو وہ کے وجود والا ہے اسوجہ سے وہ سنساری پدارتہون کے طرح ہر ایک دیہابہانی پرشون کو - نظر نہین آتا فقط) - اور اسطرح پرش گیان کے واسطے ہی اندریہ ارتہہ آدکون کا پرباہ مانا ہے - کیونکہ شرتی موصوف مین پرش کو آتم شبد سے اور اندریہ ارتہہ اوک کو اتم - کہا ہے -

سولہواں۱۶ سوتر - आत्म गृहीतिरितरवदुत्तरात ॥१६॥ सूत्र

اتریہ सतेरय اُپ نشد مین کہا ہے کہ آدسرشٹی سے پہلے ایک آتما موجود تہا آتما سے سوا کچہہ نہین تہا - وہی آتما - ان لوگون کو رچتا ہُیا - اسمین سنے دشک ، ہے کہ - آتما شبد سے پرماتما کا گرہن ہے جس سے سمجہا جاوے کہ پرماتما نے سرشٹی کو رچا ہے - یا اور کسیکا گرہن ہے جس سے ظاہر ہو کہ پرماتما سے سوا کوئی اور ہے - جسنے سرشٹ کو رچا - یا سرشٹی کے رچنے مین پرماتما کا کوئی شریک - امداد کرنے والا - یا کوئی اُپادان وغیرہ بہی تہا جن سبہون نے ملکر سرشٹی رچی اسکی بابت کہتے کہ سرشٹ کے رچنے مین آتما شبد سے خالص پرماتما کا گرہن ہے (بلکہ جو جو شرتی سرشٹی پرکار کی مین وہ سب پرماتما کو ہی سرشٹی رچنے والا د بلا شرکت غیر ے) کہتی مین -

ستروان۱۷ سوتر - अन्वयादिति चेत्स्यादवधारणात ॥१७॥

- اگر بادی ایسا کہے کہ سرشٹی پرکار والے باکیون سے ظاہر ہوتا ہے کہ پرجاپت نے سرشٹی کو رچا تو ایسا کہنا ٹہیک نہین - کیونکہ شرتی موصوف نے کہا ہے کہ سرشٹی کے پہلے آتما سے سوا کوئی موجود نہ تہا پس آتما شبد کا گرہن پرماتما سے ہے - پرجاپت وغیرہ تو او سنے آتما کے پیدا کیے

... یہ اسلئے اتماشبد و کا ارتھ من پر جاہیت سے نہیں –

اٹھارھوان سوتر

कार्याख्या नाद पूर्वम् ॥१८॥ सूत्र

باج اسینی ساکہا اور چھاندوگ اپنشد مین (جس موقع پر پران کا سمباد ہے) ہتان سوا و پریت स्वादिपर्यंत (ذالقہ تک) کو پران کا – ان (غذا) ٹھکر کہا ہے کہ – جل – پران کا بستر (کپڑا) ہے – ایسے اپاسک پرش پران کی अनग्नता (یعنی پران کا برہنہ ننگا ہونا) چنتون (خیال) کرے – اسکے بعد – اوسے چھاندوگ مین یہ بہی کہا ہے کہ – بہوجن کرنے سے پہلے اور پیچھے آچمن کرنا (پانی پینا) یہ پران کو اچھادن आच्छादन (ستر) کرنیکے لیے آچمن ودہی ہے – اسمین یہ سنشے ہے کہ – یہ دونون ماننا چاہئے یعنی آچمن ودہی ماننا چاہئے یا پران کا ننگا نہ ہونا ماننا چاہئے – اسکی سادھان مین کہتے کہ دبیان سکے واسطے چنتن ہی ماننا ٹھیک ہے – کیونکہ شدہ ہونیکے لیئے – کارج روپ سے अनग्नता نت ہی پراپت ہے اسکی بدھی نہین ہے – आचमन

او نیسوان سوتر

॥ समान एवं चा भे दात ॥१९॥ सूत्र

باج اسینی ساکہا مین جہان اگنی رہس ہے وہان سانڈل शाण्डिल्य بدیا ہے اوس موقع پر – منو مئے ہونا –

प्राणशरीरत्व "پران شریر" मनोमयत्व – اتما کے گن کہے ہین اور اوسی شاکہا مین یہ بہی کہا ہے – کہ آتما सर्वस्यवशी سب کا – اور बृहत्पते سب کا پالنا (بڑے سے بڑا – مالک غفور) ہے اور سب کا شاستا (ساشن کرنے والا) ہے اسمین سنشے ہے کہ یہ بدیا ایک ہے اور منو مئے آدی گونون (…) کا اپ سنگہار उपसंहार ہے یا – دو بدیا ہین اور گن کا اپ سنگہار نہین – اسکی بات کہتے ہین کہ جیسے کہین جدے جدے شاکہا مین یہ بدیا ایک ہے اور گن کا اپ سنگہار (اختتام) ہوتا ہے اس ایک ہی ساکہا مین بدیا اور گن دونون کا اپ سنگہار ہے کیونکہ منو مئے آدی گن جو اوپر کہے – اون سب گنون والا ایک برہمہ ہی

پرش کا روپ ہے سوہی روپ تیتر استھت والے پرش کا ہے۔

تیئیسوان सम्भृतिद्युव्याप्त्यपि चातः ॥२३॥ सूत्र ویدس برہم کی دو بِبھوتی کہی ہین ایک سمبہرت जो اس سوتر کا پہلا پد ہے سمبृत यानी विभूति اکاس آدک کا پیدا کرنے اور دھارن کرنے والا جو برہم کا پراکرم تسکا نام سمبہرت ہے۔ دوسری بہوتی - دیو بیاپت جو اس سوتر مین دوسرا پد ہے اور سرگ ادکون کے ساتھ برہم کی بیاپت کا نام द्युव्याप्ति ہے۔ انکی سوا ویدمین ساندل بدیا शाण्डिल्य विद्या سے لیکر برہم بدیا کہی ہین اسمین سنشے (شک) ہے کہ برہم بدیا مین برہم بہوتون مذکور کا - اُپ سنگار کرنا یا نہین - اسکی بابت کہتے ہین کہ - نہین - کیونکہ ساندل بدیا ادکون کا ہردے آدِ استہان کہے ہین تنمین برہم بہوت کی بیاپت نہین ہوسکتی -

چوبیسوان سوتر - पुरुषविद्यायामिव चेतरेषामनाम्नानात् ॥२४॥ सूत्र چہاندوگ مین پرش کو جگ روپ - اور اوسکی آیو (عمر) کے تین حصے کہے ہین - پہلا حصہ پرش کے چوبیس (۲۴) برس تک کا نام پرات کال (وقت صبح) - دوسرا حصہ چوالیس برس تک مدہ دن (وقت دوپہر) تیسرا حصہ - اٹھتالیس (۴۸) برس تک شایںکال (وقت شام) - (اسطرح اٹھتالیس (۴۸) برس سے آگے عمر کو رات مین کلپنا کرکے) ایکسو سولہ (۱۱۶) برس تک پرش کا جیون روپ پھل (زندگی کا ثمرہ) کہا ہے - اور تیتریہ तैत्तिरीय مین بہی پرش کو جگ روپ کہا ہے اور اوسکا یہہ روپک रूपक (ضلع) کہا ہے کہ اس جگ پرش کا آتما - ججمان यजमान اور شردہا श्रद्धा یعنی (استری) ہے اسمین یہہ سنشے ہے کہ چہاندوگ مین جو پرش کے دہرم بربنا عمر کے کہے اونکا - تیتریہ مین اپسنگہار کرنا یا نہ کرنا چاہئے اسکے سدہانت مین کہتے ہین کہ نہین کرنا - کیونکہ چہاندوگ مین جو جگ پرش کہا ہے بلکش (علیحدہ) تیتریہ مین کہا ہے اسلئے ان دونون کی برابری نہین -

پچیسوان سوتر - वेधाद्यर्थभेदात् ॥२५॥ اتہر وید اُپنشد کے

سرابسیہ (شروع) مین प्रविध्यादि شتروکے متعلق ایک منتر بہہ ہے सर्व प्र

प्रव अभिचार (ابہچار) ہے - विध्य हृदय प्रविध्य मनोः प्रव्रज्य शिरोः भि

کرتا پرش دیوتا کی پرارتھنا کرتا ہے کہ ہے دیوتے देवते میرے شترو (دشمن) ।। ..

विध्यानि प्रतत: کے سب انگون کو بیدن - विदोरया اور تشبیش کر (خصوصاً) ہردے کو

بیدن (چھیدھ پہاڑ) کر ناری کو توڑ - سر کا ناس کر یہ کہ ایسے تین پرکار سے شترو کا ناش ہو

تمہان سنے ہے کہ ان پر بھیاد (پریوگ والے) منترون کا اُپ نشد بدیا مین اپ سنگھار کرنا یا نکرنا کی

بابت کہتے ہین کہ - نہین - کیونکہ ان منترون کے ہردے بھیداد ارتھ نہین ہین (یعنی ایسے منترون کے

بظاہر ویسے ہی معنی ہین جیسا اوپر لکھا کہ دشمن کا ناس ہو مگر اندرونی معنی اونکے اور ہین - اسلئے

ان منترون کا اُپ نشدہ بدیا سے سمبندہ نہین -

۲۶ چھبیسوان سوتر

हानौ तु पाय न शब्द शेषत्वात् कुशाच्छ

न्दः स्तुत्यु पगान वत्तद् क्तम ।। २६ ।। सूत्र ।।

بدوان شخص

اپنے پن و پاپ کو تیاگ کرشدہ ہو کے پر برہم کو پراپت ہوتا ہے ایسے اتھرون وید مین پن پاپ

تیاگ جہان کہا ہے - وہان نام - تیاگ - کا ہے - اور کوشتکی कौषीतकि شاکھا مین لکھا ہے کہ

بدوان کے جو پریہ (پیارے) وہ بدوان کے پن کو اور جو اپریہ अप्रिय (دشمن) وہ بدوان

کے پاپ کو گرہن کرتے ہین تستین سنے سے کہ ارتھ بید مین - پن پاپ کے ہان کا تو ذکر ہے

لیکن - گرہن کا ذکر نہین اندر بصورت گرہن - کرنا یا نہ کرنا چاہئے - اسکی بابت کہتے ہین کہ

کرنا - کیونکہ - ہان شبد کا شیش - اپاین उपायन شبد ہے (جسکے معنی ہین گرہن کرنا -)

اور یہ بعض کو شیتکی اُپ نشد مین لکھا ہے کہ جیسے اُدگاتا उद्गाता اپنے ستوتر - گنے

(شمار) کرنے کے واسطے - کاشٹ کی کنیا شلاکا (یعنی کاشٹ کی) کوئی لکڑی - چھوٹی - لمبی - سلائی

اپنے پاس رکھنا اور سو کُشا कुशा کہین التشبیش (معمولی سادھارن) کرکے ग्रहि

शाख ستی ماتر (بناتی) کی کہی سے لیکن کہین تشبیش کرکے (تا کہنا) اُدمبر उदुम्बर

د ، کی کہی ہے سو اس کاج میں ادھیکری ہی گرہن گرہن کرنی اور جیسے لو اکشرون کا
اکشر چھندسے لتی سے سوار اور سب دیو چھند میں تنکا الپشیش کرکے - پوربا پر रूपाविशेष
पूर्वापर्य سے برنگ میں دیو چھند پورب یعنی قدیم یا مقدم سے - ایسے ہی پنگی शङ्का باک
سے الپشیش کا گرہن ہے اور جیسے کھود سے बोदशी کرم کا انگ ہوت استوتر भूतस्तोत्र
پڑھنا ایسے الپشیش کال کی - پرصم पसहर میں سورج کے اودے میں پڑھنا ایسے الپشیش کال کا
گرہن ہے اور جیسے الپشیش کرکے سرب تک सर्वकरत्वक کو آپ گان کی پراپت میں ادھو
रूपश्च यु سے بین روک करतुक آپ گان کریں یہ الپشیش گرہن ہے تیسے اس پرکرن
میں بھی جاننا چاہیے -

ستائیسواں سوتر

साम्पराय कर्तव्याभावान्न थाह्यन्य ॥२७

کوشیتکی कौषीतनाः شاکھا والے کہتے ہیں کہ جب بدوان سر کر دیوجان مارگ سے برہم لوک کو
جا پت راستہ میں برجا - विरजा نام والی ندی پرتی سنکوش کرکے ترتا (پار ہو جاتا) ہے
اور وہاں ہی پن پاپ کو دور کرتا ہے - اس سنشے (سندیہ) ہے کہ بدوان کے پاپ پن برجا
میں دور ہوتے یا دیہہ تیاگ سے پہلے ہی دور ہو جاتے ہیں اسکے سادھان میں کہتے ہیں کہ پہلے ہی
دور ہو جاتے ہیں کیونکہ مرے بدوان کو مارگ میں پن پاپ سے کچھ کرتب कर्तव्य نہیں ایسی
ہی اور شاکھا والے کہتے ہیں -

اٹھائیسواں سوتر

छन्दत उभया विरोधात ॥२८॥ सूत्र

پہلے اربتہ کی مزید تشریح - مارگ میں اپنی برجا ندی پر پن پاپ کا تیاگنا سمبھو نہ تھا (نا ممکن
تھا) ہے کیونکہ دیہہ کی موجودگی میں - یم - نیم यमनियम ادسادھن ہو سکتے ہیں -
سو بدوان نے موجودگی دیہہ کے یم - نیم - کئے لتی سے بدوان کے پن پاپ دیہہ پات سے
پہلے ہی سب دور ہو جاتے - دیہہ تیاگ کے پیچھے اشنان ہو نہیں سکتا اسلئے دیہہ پات کی
بعد پن پاپ دور نہیں ہو سکتے ہیں سدھانت نادی شرتی नारादीश्रुति اور سا تھ جاننی

سشرتی शाठ चायनीश्रुति کہتی ہے سو اس سدھانت کہتے ہیں اون شرتیوں سے
برودھ نہیں اگر اسکے خلاف کہو کہ یہ بات کے بیچھے پن پاپ دور ہوتے تو برودھ ہوگا۔

اونتیسواں سوتر ۲۹

गतेरर्थ वत्व मुभय थाऽन्यथाहि विरोधः ॥ २६ ॥ सूत्र

سگن بدیامین پن پاپ کے ہان کی سندھی सन्निधि ہین۔ دیوجان مارگ کہا ہے مگر نرگن بدیامین نہین ہے اسمین سندیہ ہے کہ پن پاپ کی ہان تو سگن۔ نرگن دونو بدیامین ہے لیکن دیوجان مارگ کا اپ سنگہار۔ دونو بدیامین ہے یا کہین ہے کہین نہین۔ اسکی بابت کہتے ہین کہ سگن مین ہے نرگن مین نہین۔ ایسا ماننے سے ہی دیوجان والا مارگ ارتھ والا ہو سکتا ہے۔ اگر اسکے خلاف مانوگے تو جو شرتی پن پاپ کے تیاگ پورک بدوان کی برہم کے ساتھ ایکتا शक्तता کہتی ہین سب تہ برودھ (اختلاف) ہوگا۔ کیونکہ نرگن بدیامین دیوجان مارگ کی اپیکشا (ضرورت) نہین ہے۔

تیسواں سوتر ۳۰

उपपन्नस्तल्लक्षणार्थोपलब्धेर्लोकवत ॥ ३० ॥ सूत्र

سگن بدیامین دیوجان مارگ ہے اور نرگن مین نہین یہ ماننا ٹھیک ہے کیونکہ پرینک पर्यंक بدیامین کہا ہے کہ سگن کا اپاسک دیوجان مارگ کر کے برہم لوک کو جاتا اور برہما کے ساتھ۔ پرینک (پلنگ) پر بیٹھ کر سمباد کرتا اور دیب گندھ ادکون کو بھوگتا ہے اور نرگن کا اپاسک کہین نہین جاتا اسی سے نرگن اپاسنا مین دیوجان مارگ کی اپیکشا نہین اور اس لوک مین بھی یہ بات پرسدھ (مشہور) ہے کہ کسی گانو جانیوالیکو مارگ کی اپیکشا ہوتی ہے۔ اور جسکو کہین جانا نہین اوسکو مارگ کی اپیکشا نہین۔ سو نرگن اپاسنا والا ब्रह्मवेदब्रह्मैव भवति ہوتا ہے

اکتیسواں سوتر ۳۱

अनियमः सर्वासामविरोधः शब्दानुमानाभ्याम् ॥ ३१ ॥ सूत्र

سگن بدیامین ہی۔ پرینک पर्यंक بدیا۔ اپکوسل ॥उपकोसल॥ بدیا۔ دہر दहर بدیا مین دیوجان مارگ کہا ہے اور مدھو मधु بدیا۔ وسانڈلیہ शाण्डिल्य بدیا۔ کھودش (षोडसकल) بدیا وغیرہ

वैश्वानर بدیا میں دیو جان مارگ نہیں ہے اسمیں سندیہہ ہے کہ جس بدیا میں دیو جان مارگ
کہا ہے اسمیں ہمکو جاننا یہ نیم ہے یا نیم کوئی نہیں سب سگن بدیا میں جاننا۔ اسکی بابت کہتے ہیں کہ سب
ہی سگن بدیا ہر ہر لوک کو پراپت کرنیوالی ہیں اسلئے اون سب میں ہی دیو جان مارگ جاننا۔

۳۲ بتیسوان سوتر

यावदधिकारमवस्थितिराधिकारिकाणाम्॥३२॥ सूत्र

اس پرسنگ میں سگن بدیا کا برہم لوک پھل اور نرگن بدیا کا مکت پھل کہا۔ اسمیں بادی کا اعتراض یہ ہے کہ इतिहास اتہاس اور پورانو نہیں پایا جاتا ہے
انت گیان کا جنم ہوتا جیسے अपान्तरतमा اپانتر تما وید اچاریہ بشنو کی اگیا سے جن دونوں دواپر
جگ خاتمہ پر اور کلجگ شروع ہونے پر یعنی کلجگ اور دواپر کی سندھی میں ہیں۔ کرشن دوی پاین
कृष्णद्वैपायन ہوا۔ اور برہما جیکا مانسی پتر بششٹ رشی۔ نمراج निमिराज کے سراپ
سے اپنی پہلی بششٹ نامی دیہہ کو تیاگ کر برہما جیکی اگیا سے۔ مترا برن मित्रवरुण کے
سنکاش سے پیدا ہوا۔ اسی طرح۔ بہرگ भृगु اور سنت کمار सनत्कुमार۔ اور دکش اور
نارد آدی کے پھر جنم ہونیکا ہی بیاکھیان ہے یعنی یہہ سب۔ بششٹ۔ بہرگ۔ سنت کمار۔ دکش۔
نارد۔ پھر دوسرے دیہہ میں پیدا ہوئے اور حالانکہ یہ سب نرگن اپاسک تھے انکا جنم نہیں ہونا چاہئے
اس شنکا کا سمادھان اس سوتر میں کہتے ہیں کہ۔ جگت استہت کا جو वेदप्रवर्तनादि
ادہیکار تھیں پر میشر کے اپان تر تم अपान्तरतम۔ وہ بششٹ۔ بہرگو وغیرہ۔ नि
ہیں۔ (استہت نے) اسیو جہ سے جسقدر عمر کا ادہیکار ہے اوسقدر عمر اونکی استہت युक्त
رہیگی۔

۳۳ تینتیسوان سوتر

अक्षरधियान्त्ववरोधःसामान्यतद्भावाभ्याम्॥ मोपसदवत्तदुक्तम्॥३३॥ सूत्र

اکشر برہم وہ ہے کہ استہول۔ ان
حرص (ہرسو) हस्व (چھوٹا) دیرگہ दीर्घ (بڑا) جو سقدر کہی جاتی۔ انہیں سے۔ کسی تعداد کا
اکشر برہم نہیں اور اس بات کو باج اسینی ساکھا نے کہا ہے۔ اسمیں سندیہہ ہے کہ جس شاکھا میں

استہول آدو ونت द्वैत کا نشیدہ ورنن کیا۔ یعنی نشیدہ بدہی ہوتی۔ صرف اوس پرکرن مین
اوس نشیدہ بدہی کو سمجھنا چاہئے یا سب جگہ سرب نشیدہ بدہ کا اپ سنگہار کرنا چاہئے۔ اسکے سادہان
مین کہتے ہین کہ سارے (سب موقع پر) اوس نشیدہ بدہ کا اپ سنگہار کرنا چاہئے۔ کیونکہ سب ہی
جگہ۔ اودے उपहृय برہم کا پرتی پادن۔ سمان (یکسان) ہے۔ جیسے اُپ شبد उपसद
(کرم مین اودگاتا उद्गाता کے وید مین استہت पुरोडास प्रदानमं
چوکا۔ (پروداس پردان منترون کا) अध्वर्यु (ادہریو) کا سمبندہ
ہوتا جیسے یہان بہی سرب نشیدہ بدہ کا اکشر برہم کے ساتھ سمبندہ ہے۔

چوتیسوان سوتر ۔ इयदामननात ॥३४॥ اربہت ودیس ادہیایہ مین ادہکار
والے پرسنگ مین یہ منتر کہا ہے द्वा सुपर्णा स सयुजा सखाया ॥ मंत्र اور
کنٹہ بلی اُپنشد مین یہ منتر کہا ہے ऋतं पिवन्तौ सुकृतस्य लोके ॥
اسمین سندیہہ ہے کہ یہ ودیا جو دونون منترون مین کہی ایک ہے یا انیک ودیا ہین اوسکی بابت کہتے
ہین کہ ایک ہی ودیا ہے کیونکہ ان دونون منترون مین इयता کرکے برہم द्वित्व संख्या
वाला वेद्य रूप ایک ہی ہے۔ شرح۔ برہم پرمان کا نام इयता ہے۔

پینتیسوان سوتر ۔ सूत्र अन्तरा भूत ग्राम वत स्वात्मनः ॥३५॥
باجسنی شاکھا مین یاگولک۔ याज्ञवल्क्य سے اُشست उषस्त برہمن نے
پرشن کیا ہے کہ جو ساکشات اپروکش (ظاہر) برہم ہے۔ اور جو سب کے انتر آتما ہے۔ اوسکی حقیقت
مجھسے کہو۔ اور یہی پرشن (سوال) کہول कहोल برہمن کا ہے۔ اسمین سندیہہ ہے کہ
ان دونون یعنی اُشست۔ اور۔ کہول۔ برہمنون مین ایک ہی ودیا ہے یا انیک (نانا)
ودیا ہین۔ اسکے جواب مین کہتے ہین کہ ایک ودیا ہے۔ کیونکہ جیسے شرتی کہتی ہے (ایک دیو سب
بہوتون مین گوڑہ गूढ़ ہے وغیرہ وغیرہ۔ سرب بیاپی سب کا انتر آتما सर्वान्तरात्मा
جیسے یہان بہی ایک آتما سب کے اندر آتما ہے۔ اسی سے ودیا ایک ہے شرح اندر [illegible]

جس شرتی کا اس سوتر میں ارتھ لکھا وہ شرتی یہ ہے -

एको देव सर्व भूते षुगूढ सर्वव्यापी सर्वभूतान्त रात्मा सर्वा ध्यक्ष सर्व भूताधि वासः साक्षी चेतो केवलो निर्गुणश्च ॥ श्रुति ॥

ارتھ یہ ہو کہ - وہ پربرہم ایک (دیوون کا دیو مہا دیو) سب بہوتون سے گوڑھ (سب ابر ایک یا ہر ایک کے عضو عضو میں بیاپک) - سب بہوتون کے انتر آتما - سب کا افسر یا مالک (یس) - سب بہوتون میں نواس (رہائش) ہے جسکا - سب کا - ساکشی (گواہ) چیتن خالص - نرگن روپ ہے

چھتیسوان سوتر - ۳۶

अन्यथा भेदानुप पत्ति रिति चेन्नोप देशान्तरवत् ॥ ३६ ॥ सूत्र

شنکا - اگر دونون برہنون میں ایک ہی برہم ہے تو پرشن کا بید (مختلف سوال) نہ ہونا چاہیے اسکی بابت کہتے ہیں इति चेन्न ایسا نہ کہو - کیونکہ جیسے سویت کیت श्वेतकेत کو - تو ہے तत्त्वमसि مہاواک کا اپدیش ہوا یعنی ایک تو سی مہاواک کا ارتھ - وہ خیالون کرکے کہا تب سویت کے سمجھ میں - آیا تو تو سی برہم ایک ہی ہے - تو وہ برہم نہیں جیسے اس موقع پر - جداگانہ پرشن دو ہے - گر برہم ایک ہی ہے -

سینتیسوان سوتر ۳۷

व्यति हारो विशंषन्ति हीतरवत् ॥ ३७ ॥ सूत्र

اس سوتر میں جو لفظ व्यतिहार ہے سو اس موقع پر جیو - ایشر کے لیشیشن لیشیش - بہاو -

इतरवत् ہے اور ابتر ہے व्यतिहार نام विशेषण विशेष्य ॥

اب نشدہ میں کہا ہے کہ جو میں ہوں سو ایشر ہے اور جو یہ ایشر ہے سو جیو میں ہوں اسمیں یہ بات مطلب ہے کہ اس موقع پر व्यतहार یعنی لیشیشن - لیشیش بہاو کرکے ابھے روپ مت (دو دو کو جدا جدا سمجھا) کرنی یا ایک روپ مت کرنی یعنی جیو ایشر دونون کو ایک یقین کرنا - اسکا سادھن کرنے کو व्यतहार کرکے ابھے روپ مت کرنی کیونکہ ایشر کیلئے - ہر ب آتم وغیرہ گن - دھیان کیواسطے لکھے ہیں - یعنی ایشر کا ان گنون سے دھیان کرنا - تیسے ہی دھیان کے لیے لیشیشن لیشیش بہاو کہا ہے - چنانچہ اور جگہہ پر بھی ایسا ہی لیشیشن لیشیش بہاو کہا جاتا جیسے لکھے گئے ہے

سو مین ہون - یا مین ہون سو لو ہے -

اٹھتیسوان سوتر - सैव हि सत्यादयः ॥३८॥ सूत्र - باج اسینی ساکھا مین کہا ہے کہ سرشٹی مین سب سے پہلے - ست برہمہ ہرن گربہ हिरण्यगर्भ ادتپن उत्पन्न (نمایان) ہوا سو جو کوئی اوسکی اپاسنا کرے وہ اچھے لوک کو پراپت ہوتا ہے یعنی اسطرح نام اکشر کی اپاسنا کہی ہے سو ست اس نام مین ۳ اکشر ہین اور انکے انتر -۱ स -۲ त -۳ य - म یتتسत्यम॥ श्रुति سرتی مین کہا ہے کہ جو اکاس شمال اور داہین انکھ مین پرش ہے سو ست ہے اسمین یہہ بحث طلب ہے کہ یہہ سب بدیا دو ہین یا ایک اسکے سمادھان مین کہتے ہین کہ ایک ہے کیونکہ شرتی کے پد مین ست ادگن وششٹ برہمہ کا ہے اکرشن शाकवीरा کیا ہے اور وہ پرش و برہمہ ایک ہی ہے جداگانہ دو نہین -

انتالیسوان سوتر - कामादीतरत्र तत्र चायतनादिभ्यः ॥३९ چہاندوگ مین ہردے روپ برہمہ پور مین - انتر اکاس روپ آتما کو کہکر اسکے ست کام - ست سنکلپ والے گن کہے اور باج اسینی شاکھا مین - ہردے اکاس مین آتما کو کہکر اسکے वशित्वादि گن کہے ہین اسمین یہہ بحث طلب کہ یہہ بدیا ایک اور جو چہاندوگ و باج اسینی مین آتما کے گن کہے اون گنون کا پرسپر مین (باہم) - جوگ (ایکتا) ہے یا نہین - اسکا سمادھان کہتے ہین کہ یہہ بدیا تو ایک ہے - اور ست کام وغیرہ گن کا - جوگ چہاندوگ مین اور वशित्वादि گنون کا باج اسینی مین جوگ سمجہنا چاہیے کیونکہ دونون مقام مین ایک ہردے استہل سمان ہے اور تینوں جانئے ہوگ ایشر ہی سے

چالیسوان سوتر - आदरादलोपः ॥४० چہاندوگ مین جہان بیسوانر बैस्वानर ॥ بدیا کہی یہہ کہا ہے کہ - بھوجن کا سامان جو پہلے تہال مین یا پتل وغیرہ مین پردکر آوے تسمین سے پہلے پران اگن مین ہوم کرنا اور وہ پہلی آہت اس منتر کو کہکر ہوم کرنی چاہیے प्राणाय स्वाहा اور اسیطرح پانچ مرتبہ کرکے پانچ آہت ہوتی کہ پران اگن ہوتر کا لوپ نہین ہوتا - اور وہ یہہ دلیل پیش کرتا کہ بیسوانر بدیا مین - جابال شرتی जाबाल श्रुति ॥

پران اگن ہوتر کا ادرکھت ہے بلکہ پیا تنک کہتی ہے کہ شادونادر اتفاقیہ۔ اگر کسیطرح ان وغیرہ کا لوپ ہو یعنی ان کا سامان روٹی پوری وغیرہ لوپ ہو یعنی موجود نہو، تو بھی شرتی نہ دیتا प्रतिनिधिन्याय سے جل یا اور کسی ایردوہ درب سے پران اگن ہوتر کا انشٹھان کرنا۔ اسکا سادھان اگلے سوتر مین لکھتے ہین۔

اکتالیسوان سوتر ۔ उपस्थितेऽ तस्तद्वचनात् ॥४१॥ पूर्व پہلے

شنکا کے سمادھان مین سدھانتی کہی کہ ۔ اسکی بابت یہ شرتی ہے۔ یعنی شرتی نے یہ نیم کر دیا ہے کہ جو ان ہوجن کے لئے آوے پرتھم اوسی مین سے ہومنا۔ اس نیم سے جانا گیا کہ بھوجن کے لوپ ہونے سے پران اگنی ہوتر کا ہی لوپ ہے ۔ شرح زاہد از خاکسار بھوانی پرشاد ۔ مثلاً کسی دن نراہار رہے یعنی ان دجل برجت برت ہے تو اوس دن ۔ پران اگنی ہوتر بھی نہ ہوگا یعنی یہ بات نہین کہ خود کھاؤ یا نکھاؤ مگر ان ہوتر لازمی کر دینا ہو بلکہ یہ ہی نیم ہے کہ جب کھاوے تب پہلے پران اگن ہوتر کرلے تب خود کھاوے اسکا خاص پریوجن یہ ہے کہ ۔ پران اگنی ہوتر کرکے کھایا ہوا ان ۔ اچھی طرح ہضم ہو اور اوسکا عطر ۔ جزو بدن ہو کر بیج کہ (نطفہ منی) بنتا ہے اور اوس سے پران اپان وغیرہ کہ پران کی گتی بیاہ خود قائم رہتی اور پران کی ٹھیک گتی ہوتی یعنی دربل (بیطاقت) نہ ہونے سے سب اندریہ ۔ طاقت ور رہتی ہین ورنہ خود لو کہا یا نہ جاوے ۔ اور ۔ پران اگن ہوتر نہی کرلیجاوے تو پران و اندریہ سب دُربل ہو جاوینگے بلکہ سولہ دن تک کا کچہ نہ کھاؤ (بجز حالت کسی عارضہ تپ وغیرہ کے) تو پران ۔ نیست و نابود اور جسم مردہ ہو جاویگا یہ نیم ہے اور سبکے تجربہ مین ہے اور ہو سکتا ہے ۔

بیالیسوان سوتر ۔ तन्निर्धारणानियमस्तद्दृष्टेः पृथग्घ्यप्रतिबन्धः फलम् ॥४२

उद्गीथ ادگیت ۔ اس اکشر دستروپ کی ॐ اوم روپ کرکے اپاسنا کری گیان کرم کے آشرت (یعنی گیان کرم مین داخل) ہے اسمین تحقیق طلب ہے کہ کیونکہ گیان کرم مین نت (دائمی لازوال) ہے یا انت (چندروزہ باز وال) ہے اسکی بابت کہتے ہین کہ ۔ انت ہے کیونکہ ان کے ۔ نروارن निर्धारणा ۔ کا لازم نہین چنانچہ شرتی بھی ۔ کہتی ہے

کرادم۔ اکثر کو لیعنے रसतमत्वादि روپ کرکے جانتے ہین لیعنے ویسا نہین جانتے مگر اس
گیان کرم ادم اپاسنا ادگیت روپ کو جانتے اور نہ جانتے والے دو لو کرتے ہین اور دونون کے
ہی ہر جگک کرم کے پہل کی سدہ ہونیکا پرتی بندھ अप्रतिबन्ध (مختلف) ہے لیعنی جو جانتا
ہے انکو ادہک پہل اور جو نہین جانتا انکو نیون न्यून) کم پہل ملتا ہے۔

تیتالیسوان سوتر प्रदानदेवतदुक्तम्॥४३॥सूत्र باج اسینی

ساکہا مین سب باگ ادس سے ہے ادہیاتم روپ۔ پران کو اور جہاند گین مین سب اگنی اور ادہی مین
سے ادہ دیو अधिदेव روپ بایو کو۔ سریشٹ (از بہ بہتر) کہا ہے۔ اسمین یہ بحث طلب
کہ پران کو اور بایو کو بہن بہن (جداگانہ دو بستو) جاننا یا ہین (دونو کو ایک) جاننا چاہئے۔ اسکا سادھان
کہتے ہین کہ بہن (جدا جدا) جاننا کیونکہ جیسے اندر دیوتا ایک ہی ہے لیکن ۱۔ راج ۲۔ ادہ راج ۳۔
سوراج۔ یہہ جو ایک راج کے تین بہید لیعنی تین قسم کے راجا سوان گنون کے بہید سے انکا بہید ہے
اور اسکی نسبت (परीडाश-प्रदान) کا ہی بہید ہے تیسے ہی اپاسنا ہی
دہیان کے لئے۔ ادہیاتم اور ادہ دیو کا بہباگ (تفریق) ہونے سے باہم پران اور بایو کے
بہید ہے

چوالیسوان سوتر लिङ्गभूयस्त्वाततद्धि बलीयस्तदपि ॥४४॥ सूत्र ॥

اگن رہس अग्निरहस्य برہمن کے پرکرن مین باج اسینی -
वाजसनेही کہتے ہین کہ منش کی ایکسو برس کی عمر سے انکے انترگت چہتیس ۳۶۰۰۰ ہزار رات
اور چہتیس ۳۶۰۰۰ ہزار دن ہین اور انکے اب چہن अविछिन्न کرکے چہتیس ہزار ہی من کی
برتی ہین (اگرچہ من کی برتی تو بہت ہین لیکن چہتیس ہزار ہی شمار کی ہین) اسو تین ہی
برتیون کو من اگنی روپ کرکے دیکہا ہے اور ایسی ہی باگادک نے اپنی اپنی برتون کو اگنی روپ
کرکے دیکہا۔ اسمین یہہ سندیہ ہے کہ یہہ برتی جگت کا انگ ہین یا کیول سوتنتر ॥ स्व.तं॥
(خود اختیاری) بدیا روپ ہین اسکا سادھان کہتے ہین کہ کیول بدیا روپ ہین۔ کیونکہ اس اگنی

رہس برہمن مین بہت لنگ लिङ्ग کے بل۔ بدیا کو ہی کہتے ہین اور پرکرن سے لنگ بلوان ہوتا ہے چنانچہ اسطرح پہلے کانڈ مین۔ جیمنی जैमिनि اچارج نے کہا ہے۔

پنتالیسوان۴۵ سوتر۔ पूर्व विकल्पः प्रकरणात्स्यात् क्रिया मानसवत् ॥४५॥ सूत्र ॥

پچھلے ارتھ مین پوربپکش کہتا ہے کہ یہہ سنوبرت روپ اگنی ہے اور سو کیول بدیا روپ نہین بلکہ انکے پہلے۔ کریا روپ اگنی کا پرکرن ہونے سے اوسکی بکلپ لشیش کا ادیس ہے اور پچھلے ارتھ مین جو یہہ کہا کہ پرکرن سے لنگ بلوان ہوتا سو کہنا ٹھیک نہین لیکن اسوقع پر لنگ بلوان نہین ہے اور جیسے دوادش راتر کرم مین دسوین دن मानस گرہ کی کلپنا کرنے تس مانس گرہ کے پہلے کریا کا پرکرن ہونے سے مانس گرہ بہی کریا کا لشیش ہے اوسیطرح یہان بہی جانتا چاہئے۔

چہیالیسوان۴۶ سوتر۔ अतिदेशाच्च ॥४६॥ सूत्र - मनो

سنوبرت روپ چہتیس۳۶ ہزار اگنی اور تین ایک ایک اگنی کریا۔ اگنی کے سدرش (مانند) ہے تو اس اتی دیش अतिदेश سے یہہ نتیجہ ہوا کہ یہہ سنوبرت روپ اگنی کریا کا انگ ہے۔ یہانتک پوربپکش کا ست کیا۔ اب اوسکا سادہان اگلے سوترین کہتے ہین۔

سینتالیسوان۴۷ سوتر۔ विद्यैव तु निर्धारणात् ॥४७॥ सूत्र

اس سوتر مین (तु) شبد۔ پوربپکش کی نورتی کو ہے چنانچہ سادہان مین سدہانت کا ست کہتے ہین کہ۔ یہہ سنوبرت روپ اگنی سوتنتر کے بل بدیا روپ ہین۔ کریا کا انگ نہین اور یہہ بات شرتی کرکے نردہارن (ثابت) ہے۔

اٹھتالیسوان۴۸ سوتر۔ दर्शनाच्च ॥४८॥ सूत्र اس سنوبرت روپ اگنیون کی سوتنترتا کا بودھک لنگ بہی دیکہا تا ہے سو سوتر نمبر۴۴ مین دکہایا ہے۔

انچاسوان۴۹ سوتر۔ श्रुत्यादिबलीयस्त्वाच्च न बाधः ॥४९

— پرکرن کے سامرتہ سے سوتنتر پکش کا بادہ (عدم) نہین ہوسکتا کیونکر سوتنتر پکش کو کہنے والے

شرتی ۱ لنگ ۲ باک ۳ - اس تینوں پرکار سے بلون ہے -

پچاسواں سوتر - अनुबन्धादिभ्यः प्रज्ञान्तर पृथक्त्ववद्दृष्टश्च तदुक्तम ॥५०॥ सूत्र ॥ انوبندھ وادکون سے پرکرن کو بادھ کے سنو برتی روپ سوتنتر ہے - سپت کے واسطے جو - اپاسنا - لکش اپاسنا کے لئے سنوبرتی مین کریا کے انگ کو جوڑنے کا نام انوبندھ ہے) - ایسی ہی شرتی کہتی ہے کہ اگن کا ادھان اشٹ کا چین - پاتر کا گرہن - وغیرہ جو جگ کے کرم ہین سو سب کو سنو ئے کرنا - اور جیسے ساںڈل بدیا چयन وغیرہ روپ - پرگیانتر प्रज्ञान्तर کرما سے بھن (علیحدہ) ہین تیسے سنوترتی روپ اگنی ہی کریا سے بہن ہے کریا کا انگ نہین - ایسا ہی پوروپ کانڈ کے شرتی مین کہا ہے -

اکیاونواں سوتر - नसामान्यादप्युपलब्धे मृत्युवतन हिलोकापत्ति ॥५१॥ सूत्र ॥ اور یہہ جو کہا کہ جیسے دوادش ساترکرم مین دسوین دن مانس گرہ کی کلپنا کرتے ہین اور سو مانس گرہ کریا کا انگ ہے تیسے سنوبرتی روپ اگنی ہی کریا کا انگ ہی سو ایسا کہنا پوروپ پکش کا ٹھیک نہین کیونکہ پہلے شرتی کہہ جوا دیئے ہین اونکے ہیتو (وجہہ) سے سنوبرتی روپ اگنی کی کیول (صرف) بدیا روپ سے اُپ لبدھ (حاصل مطلب) ہے اور جیسے ویدر ادت اور اگنی کو मृत्यु مرتیو کہے ہین سو اگرچہ ان دونون مین مرت شبد کا سامان پریوگ ہے لیکن یہہ دونون अत्यंत اتینت (در بہ غایت عجب) اسم نہین اور یہہ ہی کہا ہے کہ یہہ لوک اگنی ہے لیکن اسکا آدت - ایندھن इन्धन ہے لیکن ایندھن کی سمانتا (مساوات) سے اس لوک کو اگنی بھاو کی پراپت نہین تیسے مانس گرہ کی یت کنچت यत्किंचित (کسیقدر) سمانتا (مساوات) سے سنوبرتی روپ اگنی کریا کے انگ نہین -

باونواں سوتر - परेण च शब्दस्य ताद्विध्यं भूयस्त्वात्त्वनुबंधः ॥५२॥ सूत्र ॥ پوروپ - اوتر - یعنی پہلے پیچھے - برہمنوں مین سوتنتر بدیا کا بدھان ہونے سے - مدھ (درمیان) برہمن مین بھی سوتنتر بدیا کا بدھان ہی شبد کا پرلوجن سے اپرش

سوال) جو سنو پرنے اگنی روپ کریا کا انگ ہیں تو کریا اگنی کے ساتھ اونکا پاٹھ کیوں ہے (اوتر

جواب)۔ یدیا مین اگنی کے بہت ادیوون کا سمبادن کرنا اس سے کریا اگنی کے **स्वेवो** ساتھ اونکا لونبدھ ہے ۔ کریا کا انگ مان کر نہیں ہے

تیپن سوتر

स्कात्मनः शरीरे भावात ॥५३॥ सूत्र

اب بندھ موکش کے سدھ کے لئے ۔ دیہہ سے پرتھک (علیحدہ) آتما کے سدھ بھاؤ کا بچار کرینکا پرسنگ کہتے ہین

تمہید۔ چارباک اور لوکا تک **लोकायतिक** بادی لوگ جو دیہہ آتم بادی (یعنی دیہہ کو ہی آتما مانتے) وہ ایسا کہتے ہین کہ ۔ دیہہ سے نیارا آتما نہیں دیہہ ہی آتما ہے ۔ کیونکہ ۔ پران چیشٹا ۔ چیتن تا ۔ سمرتی ۔ (یاد ہونا) وغیرہ آتما کے دہرم ہین سو دیہہ کے ہوتے ہین اور دیہہ کے ہونے نہین ہوتے ہین ۔ اسوجہ سے یہہ دیہہ کے دہرم ہین اور دیہہ کا نام ہے آتما ہے اور کوئی آتما نہین ۔ اسکا سادھان اگلے سوتر مین کہتے ہین ۔ بموجب سدھانتی مت کے ۔

چوان سوتر

व्यतिरेकस्तद्भावा भावित्वान्नत पलब्धिवत ॥५४॥ सूत्र ॥

(جواب) دیہہ آتما نہین ہے بلکہ دیہہ سے جدا آتما ہے کیونکہ دیہہ کے دہرم روپ وغیرہ ۔ مرت دیہہ (مردہ جسم) مین بہی ۔ رہتے ہین اور تنکا دوسرے پرش کو ۔ گیان ہوتا ہے اور آتما کے دہرم ۔ پران ۔ چیشٹا وغیرہ مرت دیہہ مین نہین رہتے ۔ اور نہ تنکا دوسرے پرش کو گیان ہوتا ہے ۔

پچپن سوتر

अङ्गावबद्धास्तु न शाखासु हि प्रतिवेदम ॥५५॥

اودگیت ۔ ادیو **वयव** (بے عضو) اونکار ۔ اوم **ॐ** ۔ مین بیان درشٹی کرنی ۔ **उ** شششستر مین پرتہوی درشٹی کرنی ۔ اشٹ کا چت اگنی مین ( ) **उकस्याख्य** لوک درشٹ کرنی ۔ ایسے اودگیتہ **उद्गीथ** آدکرم کے انگ کے اشرت (متعلق) اپاسنا کہی ہے ۔ اسمین بحث طلب ہے کہ جس ویدکی شاکھا مین جو اپاسنا کہی سو اوسی موقع پر جاننی چاہئے

یا سب اُپاسنا سب شاکھاؤں مین جانتی۔ اسکا سمادھان کہتے ہین کہ جو اُپاسنا جس شاکھا مین کہی سو صرف وہان ہی ہنین جانتی بلکہ سب اُپاسنا سب شاکھاؤں مین جانتی چاہیئے کیونکہ۔ ادگیتہ آدشرتی

سروتر سمان ہے۔

چھپنؔ سوتر۔ ॥मन्त्रादिवद्वाऽविरोधः॥५६॥सूत्र॥

پچھلے ارتھ کے سوا۔ اتھوا یا۔ منترادکون کیطرح ابرودھ ہے۔ (برخلاف ہنین) جیسے ان (کسی دوسری) شاکھا گت جو منتر۔ کرم۔ گن۔ تنکا۔ شاکھانتر مین اپ سنگھار ہوتا ہے۔ تیسے ان شاکھا گت۔ آدہ گیت کرم مین شاکھانتر گت اُپاسنا کا اُپ سنگھار جاننا چاہیئے۔

ستاونؔ سوتر۔ भूम्नः क्रतुवतज्यायस्त्वं तथा हि दर्शयति ॥५६॥ सूत्र॥

کیکے دیس والے۔ اسو پت अश्वपति راجا کے پاس۔ پراچین (یو وانتی) چھہ رشی शाल ने وغیرہ ودیا کے لئے گئے تس प्राग्व्यापिका مین व्यस्त - समस्त بسوانر کی اُپاسنا کہی ہے کہ دیولوک آد द्युलोक پرتیک प्रत्येक اوی अवयव مین جو بسوانر کے اُپاسنا व्यस्त بیست اُپاسنا ہے اور سب ہو یو مین سمست समस्त اُپاسنا ہے۔ اسمین یہ بحث طلب ہے کہ بیست سمست دونو اُپاسنا کرنی یا ایک سمست ہی اُپاسنا کرنی۔ اسکا سمادھان کہتے ہین کہ جیسے۔ درشن پورنماشی آدجگ مین سب جگ ست یہ دوھان ایک ہی پرلوگ سریشٹ (عمدہ) ہے تیسے بہوما (॥ भूमा ॥) بسوانر کی سمست اُپاسنا سریشٹ ہے۔ ایسا ہی شرتی کہتی ہے۔

اٹھاونؔ سوتر۔ नानाशब्दादिभेदात्॥५८॥सू॥

پچھلے سوتر مین جو بسوانر کی سمست اُپاسنا سریشٹ کہی اوس سے سمجھا جاتا ہے کہ۔ اور بھی جو بہن بہن (جدا گانہ) شرتیون مین۔ ایشر۔ اور۔ پران آدکون کی اُپاسنا کہی تو سمست ہے سریشٹ ہین کیونکہ اُپاسنا کی پرتی پادک (ثابت کرنیوالی) اگرچہ انیک (بہت) شرتی ہین لیکن اُپاسنا کے جوگ ایشر۔ ایک ہے۔ پران بھے ایک ہے۔ اسکی بابت کہتے ہین کہ اُپاسنا۔ کا ابھید ہے لیکن

اپاسنا کا بھید ہے - کیونکہ ناناشبد کا بھید ہونے سے کرم کا بھید ہے اور کرم کا بھید ہونے سے
اُپاسنا کا بھید ہے -

اونسٹھواں سوتر - विकल्पोऽविशिष्टफलत्वात् ॥५९॥ सूत्र

बद्याओं کا سروپ کہا اب انشٹھان پرکار کہتے ہیں - سوال - جو یہ بدیا کی تمکا ॥ समुचय (ایک بدیا میں دوسری بدیا کی) جاننا یا - ہے - اور بکلپ (ایک بدیا میں دوسری نہ لانا) دونو جائز یا بکلپ ہی جاننا - اسکی بابت جواب کہتے ہیں کہ - بکلپ ہی جاننا - یعنی ایک بدیا میں سب بدیاؤں کو نہ لانا - کیونکہ سب بدیا بالطریق جداگانہ ہیں - کیونکہ یہ جو اہم گرہ بدیا अहंग्रहविद्या ہے تمکا اُپاسہ (اپاسنا کرنیکے لائق) ایشر ادکوں کا ساکشات کار روپ پھل ایک ہی ہے -
جب ایک بدیا سے ساکشات کار روپ پھل ہو تو دوسری نرر تھ ہے -

ساٹھواں سوتر - काम्यास्तु यथाकामं समुच्चीयेरन्न वा पूर्वहेत्वभावात् ॥६०॥ सूत्र

काम्यास्तु यथाकामं समुच्चीयेरन्न वा पूर्वहेत्वभावात् ॥६०॥ سُوتر

ہے (ایجھا) بالودشا کا تبس يہ ॥ جو پرش ایسے اپاسنا کرتا - سوتر میں نمت سودن (دھنا) کو نہیں رکھتا ہے - ایسی کامیہ (سکام) بدیا ہیں تمکا समुचय ہے اُپاسک اپنی ہچھا کرے یا نہ کرے اسمین پورب ہیت (مطلب گذشتہ) یعنی نہ کا ہے -

اکسٹھواں سوتر - अङ्गेषु यथाश्रयभावः ॥६१॥ یعنی ویدمیں کرم کے انگ جو ادگیتاد - اور تنکے اشرت (متعلق) جو اُپاسنا تمکا समुचय ہے (سب کو ایک سمجھنا) یا نہیں اس امر تحت طلب کی بابت پورب پکش کہتے ہیں کہ جیسے رتو स्तुत کے استہان میں اوسکے آشرت انگوں کے سمجے کا نیم नयम ہے جیسے انگوں کے انشٹھان میں اوسکے آشرت اُپاسنا کے سمجے کا بھی نیم ہے

باسٹھواں سوتر - शिष्टेश्च ॥६२॥ اور جیسے وید میں کرم کے انگ ستوتر وغیرہ کا بدھان ہے اور سمجے ہے جیسے انگ کے آشرت اُپاسنا کا بھی بدھان اور سمجے ہے - समुचय ہے

اپاسنا کا بھید ہے۔ کیونکہ نانا شبد کا بھید ہونے سے کرم کا بھید ہے اور کرم کا بھید ہونے سے اپاسنا کا بھید ہے۔

اونسٹھواں سوتر

विकल्पोऽविशिष्टफलत्वात॥५९॥ सूत्र

بدیاؤں کا سروپ کہا اب انشٹھان پرکار کہتے ہیں۔ سوال۔ جو یہ بیان ہوا ॥ समुचय تنکا (ایک بدیا میں دوسری بدیا کی) جاننا پایا۔ یا بکلپ (ایک بدیا میں دوسری نہ لانا) دونو جاننا یا بکلپ ہی جاننا۔ اسکی بابت جواب کہتے ہیں کہ۔ بکلپ ہی جاننا۔ یعنی ایک بدیا میں سب بدیاؤں کو نہ لانا۔ کیونکہ سب بدیا بطریق جداگانہ ہیں۔ کیونکہ یہ جو اہم گرہ بدیا अहंग्रहविद्या ہے تنکا اپاسیہ (اپاسنا کرنیکے لائق) ایشر ادکون کا ساکشات کار روپ پھل ایک ہی ہے۔ جب ایک بدیا سے ساکشات کار روپ پھل ہو تو دوسری نررتھ ہے۔

ساٹھواں سوتر

काम्यास्तु यथाकामं समुच्चीयेरन्न वा पूर्वहेत्वभावात॥६०॥ सूत्र

یہ بالؤدشا کا تبس دیکھو ॥ जो پرش ایسے اپاسنا کرتا۔ سوترن نت رودن (رمنا) کو نہیں رکھتا ہے۔ कावत्स ایسی کامیہ (سکام) بدیا کہیں ہیں تنکا समुचय اپاسک اپنی اچھا سے کرے یا کرے اسین پورب ہیت (مطلب گذشتہ) نہیں کہا ہے۔

اکسٹھواں سوتر

अङ्गेषु यथाश्रयभावः॥६१॥ جن ویدمیں کرم کے انگ جو اُدگیت آدی۔ اور تنکے اشرت (متعلق) جو اپاسنا تنکا समुच्चय (سب کو ایک جا یا نہیں) اس امر تحت طلب کی بابت پورب پکش کہتے ہیں کہ جیسے رتو क्रत کے استہان میں اور اسکے آشرت انگون کے سچے کا نیم नयम ہے جیسے انگون کے انشٹھان میں اوسکے آشرت اپاسنا کے سچے کا بھی نیم ہے

باسٹھواں سوتر

शिष्टेश्च॥६२॥ اور جیسے ویدمین کرم کے انگ، ستوتر وغیرہ کا بدھان ہے اور سچے समुचय ہے تیسے انگ کے آشرت اپاسنا کا بھی بدھان اور سچے ہے۔

ترسیٹھواں سوتر ۶۳

समाहारात ॥ ६३॥ सूत्र

رگ ویدیون کے جو

سوئی سیام ویدیون کے ادگیت ہیں اور چھاندوگ میں پرنو اور ادگیتہ کا ایک ہی دھیان

समाहार ॥

کہا ہے۔ پس جب کہ ادگاتا ستروں کو اچارن (الاپ) کرکے پرماد سے اپنے ادگیت کو

उच्चारण

دوش سہت دیکھتا ہے تب ہوتا (ہوم کرنیوالے۔ آہت دینے والیکے) کرم سے تسکا

होता

انوسماہار کرتا ہے (یعنی تسکا) انوسمار (کرکے نردوش)

अनुसमाहार

(کرتا ہے کیونکہ ادگیتہ اور پرنو کا دھیان ایک ہے اسلئے یہ سماہار بھی اپاسنا کے سمبندھ

میں تو ہے۔

چونسٹھواں سوتر ۶۴

॥ गुणसाधारण्य श्रुते श्च ॥ ६४॥ सूत्र

بدلے کاگن بہوت اونکاسا (اوم) (ॐ) - ویدترے میں سادارن ہے اور اونکا کے

वेदत्रय

آشرت جو اپاسنا تسکا سمبندھ ہے۔

پینسٹھواں سوتر ۶۵

॥ नवातत्सह भावा श्रुतेः ॥ ६५॥ सूत्र

تمہید۔ سوتر نمبر ۵۹ سے ۶۴ تک تسکا بیان ہوچکا اب اس سوتر سے سبکا سادان کہتے ہیں

کہ انگ اشرت اپاسنا کے سمبندھ کا نیم نہیں ہے کیونکہ وید ترے بہت

वेदत्रयविहित

استوتر آدی انگون کے سہ بہاو کا شرون ہے جیسے انگ آشرت اپاسنا کے سہ بہاو

सहभाव

کا شرون ہے۔

چھیاسٹھواں سوتر ۶۶

दर्शनाच्च ॥ ६६॥ सूत्र

اور اپاسنا کے سمبندھ کا نیم

نہیں ہے کیونکہ شرتی کہتی ہے کہ جگیہ میں رگ ویدادی بہت انگ کا لوپ ہووے تو بیاہرتی ہوم

व्याहृती होम

پرائشچت آدگیان والا برہما (ہوم کرانے والا) ہے سو بلک۔ جہان

اور رتوج ऋत्विज (جگ کرانیوالے) سب کی رکشا کرے۔ اور اپاسنا کا سمبندھ ہو تو سب

سب گیان والے ہووین تب برہما کسکی رکشا کرے اسلئے اپاسنگ کی اچھا سے سمبندھ یا بکلپ ہے۔

विकल्प

ہے ایک کا نیم نہیں۔

इतिश्री —————— मन्महावे
दः व्यास जी कृत ब्रह्म सूत्र सारार्थ प्रदीप कायां-भुवानी
प्रसादस्य भाषाकृति उल्थायां ३ तृतियाध्यायस्य ३ तृति
यपादः

تیسرے ادہیا کا تیسرا پاد ختم اور تیسرے ادہیا کا چوتھا پاد شروع ہوا

پہلا سوتر — पुरुषार्थोऽतः शब्दादिति बादरायणः ॥१॥ सूत्र
اب بچار کرتے ہیں کہ آپ نشد کرکے برل پادت آتم گیان (یعنی جس آتم گیان کو اپ نشدہ نے ثابت کیا) وہ آتم گیان - ادہکاری کے ذریعے سے کرم میں پرویش کرتا ہے یا آتم گیان - سوتنتر (خود مختار) پرشارتہ کو سدہ کرتا ہے سد ھانتی کہتے ہیں کہ ویدانت بہت سوتنتر آتم گیان سے پرشارتہ کی سدہی ہوتی ہے - بادرائن اچاریہ نے ایسا ہی مانا ہے - کیونکہ وید کی شرتی तरति शोक (ارتھ - شوک سے آتم بت پرش ہی ترتا ہے - یعنی یہ شرتی آتم گیان ہی پرشارتہ کی جستجو کہتی ہے - मातमवित ॥ श्रुति

دوسرا سوتر — "शेषत्वात पुरुषार्थ वादो यथाऽन्येष्विति जैमिनिः ॥२॥ सूत्र॥ "وہ جیمنی مانتا ہے کہ آتم کو کرتا ہونے سے کرم کا شیش ہے اور ان کا گیان بھی शेष (व्रीह प्रोक्षणादि کی طرح لیتے دوارا کرم کے ساتھ سمبندہ کو پراپت ہوتا اور اسمیں یہ پرمان دی ہے यस्य पर्णमयी जुहूर्भ वति न स पापं श्लोकं शृणोति ॥ श्रुति (ارتھ یہ کہ جیکے ہرن مئی جوہو - ہوتی ہے وہ پاپ روپی اشلوک کو نہیں سنتا - اور جو جمنی کہتے کہ یہ ارتھ - باد बाद (غلط معنی) ہے

جیسے پرشارتھ باد ہی ارتھ باد (غلط) ہے۔

تیسرا سوتر۔ आचार दर्शनात ॥ ३॥ सूत्र پہلے ارتھ میں اعتراض ہے کہ۔ راجا جنک اور۔ اشوپت۔ اُدالک۔ بیاس۔ یاگولک وغیرہ رشی لیکر جو برہمہ جناہوئے وہ گرہست آشرم میں رہکر جگت ادکرم کرتے رہے۔ اس سے نتیجہ ہوا کہ صرف گیان سے پرشارتھ کی سدہی نہیں ہو سکتی بلکہ پرشارتھ میں کرم کرنا مقدم ہے۔

چوتھا سوتر۔ तच्छ्रुते ॥४॥ सूत्र اور یہی تائید بہ بیان ثبوت شرتی کے لکھے ہیں کہ شرتی کہتے ہے کہ بدیا کرکے اور شردھا کرکے جو کرم ہوتا ہے سو بیریہ وید ہوتا ہے वीर्यव ॥र اس سے یہ جاناگیا کہ کیول بدیا ہی۔ پرشارتھ کا ہیتو نہیں بلکہ بدیا۔ کرم کا شیش ہے۔

پانچوان سوتر۔ समन्वारम्भणात ॥५॥ اور یہی اعتراض ہے کہ بدیا کے ساتھ ہمیشہ ہی میں بدیا۔ اور۔ کرم۔ ان دونوں کا سہباؤ सहभाव ہے اسلئے بدیا سوتنتر نہیں اور شرتی کہتی ہے کہ جب پُرش پرلوک کو جاتا ہے تب بدیا اور کرم۔ دونوں کے سنگ ہی جاتے ہیں۔

چھٹا سوتر۔ तद्वतो विधानात ॥६॥ सूत्र شرتی کہتی ہے کہ جو آچاریہ کُل میں وید کا آدہین (پڑھنا) کرے گرو کی ششروشا शुश्रूवा (خدمت) کرکے جب پیچھے۔ برت کا لبہ جن (سماپت۔ رخصت) کرکے۔ استری کو گرہن کرے کٹمب (عیال و طفال) میں استہت رہے لوتر पवित्र دلیش وید کا آدہین کرتا ہوا ودہت کرم کو یتھا شکت کرے سو برہم لوک کو پراپت ہوتا ہے اس سے ہی یہ جاناگیا کہ سب ویدارتھ کے گیان والے پُرش کو کرم کا ہی ادھکار ہے۔ سوتنتر بدیا پھل کا ہیتو نہیں۔

ساتوان سوتر۔ नियमाच्च ॥७॥ सूत्र اور یہی شرتی کا ثبوت لکھے ہیں کुर्वन्नेवेह कर्माणि ॥ श्रुति ॥ ارتھ۔ سو برش بہت کرم ایک

افعال) کرکے جیونے (زندہ رہنے) کی اچھا کرے۔

اٹھوان سوتر۔ ग्धिक को पदेशात बादरायरास्येपतद शनात् ॥८॥ सूत्र سوتر نمبر ۲ سے سوتر نمبر ۷ تک بیان مندرجہ سوتر نمبر ۱ مین اعتراض کئے اب اونکا سمادھان کہتے ہین اسی لئے اس سوتر نمبر ۸ مین (तु) اتبہ ہے بجواب اعتراض مندرجہ سوتر نمبر ۲۔ سنساری جیوآتما سے ادھک۔ ایسنساری ایشرآتما کا ویدانت مین اُپدیش ہے لتی ایشرآتما کا گیان کرم کا پرورتک نہین۔ بلکہ کرم کا اچھید چھیدن उच्छेद کرنیوالا ہے اور یہہ جو شرتی ہے۔

य: सर्वज्ञ: सर्व वित श्रुति ॥ سوجیوآتما سے ادھک ایشرآتما کو کہتی ہے۔ اسوجہ سے پرشارتہ۔ اتہ شبدات पुरुषार्थोउत: शब्दात ॥ श्रुति ॥ یہہ بادراین اچاریہ کا مت مندرجہ سوتر نمبر ۱ سی جین (درست۔ صحیح قابل قبول) ہے۔

نوان سوتر۔ तुल्य तु दर्शनम ॥९॥ सूत्र بجواب سوتر نمبر ۳۔ بدیا کرم کا شیش نہین ہے اوس بارہتہ مین بہی اچاریہ درشن تل (برابر مساوی) ہے۔ شرتی یہہ کہتی ہے کہ جو برہمن ہے اونہونے पुत्रैषणा वित्तैषणा लोकैषणा ॥ یعنی پتر۔ روپیہ۔ اور لوک ترشنا سے دور ہوکر بہکشا ٹن کیا۔ اور یادوکلک آدرشیون کے سنیاس ہونیسے بدیا کرم کا شیش نہین ہے۔

دسوان سوتر۔ ऽसार्वत्रिकी ॥१०॥ सूत्र بجواب نمبر ۴۔ جو شرتی بدیا کرکے کئے کرم کو بیریہ تیز کہتی اوس شرتی کا سب بدیا (خصوصاً آتم گیان بدیا) کے ساتہہ سمبندہ نہین بلکہ پرکرت ادگیتہ بدیا کے ساتہہ ہی لسکا سمبندہ ہے۔

گیارہوان سوتر۔ विभाग: शतवत् ॥११॥ सूत्र بجواب سوتر نمبر ۵ اسموقع پر بہیاگ (جداگانہ) جاننا چاہئے جیسے کسی نے کہا کہ۔ ان دو پرشون کو سو روپیہ دو تب بچاس بچاس دو حصہ کو دیتے ہین تیسے اسموقع پر بہی اچہا والے (سکام) سنساری پرش کے

سنگ کرم ہوتا ہے اور اچارج لسلام - بکشو پرش کے ساتھ بدیا جاتی ہے یعنی ایک شہر تی
مین ہو ۔ بدیا اور کرم کا سنگ جانا کہا - اون دونون شبدون مین - بدیا شبد بکشو کے - اور کرم
سنساری پرش کے ساتھ جانیکو سمجھنا چاہئے ۔

بارہوان سوتر - ऽध्ययनमात्रवतः॥१२ بجواب سوتر نمبر ۔ وہ کہنا -
او بعض منتر والے اوس پرش کے لئے ہے کہ جسنے وید پڑھا مگر اوسکو وید کا جتھارتھ گیان نہین
اور جسکو وید کے ارتھ کا گیان ہے اسکے لئے کرم کرنے کو نہین -

تیرہوان سوتر - सूत्र॥१३॥नाविशेषात् - بجواب سوتر نمبر स्तुत्ये
بلکہ نہین نیم کا کرنیکا کرم کو بدوان کے کر بشیس - شکر نیم ایسے न वै ह कर्मणा
البتہ شیش کرکے نیم کا بدھان ہے -

چودہوان سوتر - ॥१४॥ स्तुतयेऽनुमतिर्वा ارتھ منڈر جہ سوتر نمبر
کی بابت اور بھی مزید تصریح کہتے ہین کہ اگرچہ برن کرن کے سامرتھ سے بدوان کا کرم کے ساتھ
سبندھ ہے - لیکن یہ بدیا کے استتی (تعریف) کے لئے کرم کا - الوگیان ऽनुज्ञा
न کہا ہے -

پندرہوان سوتر - सूत्र ॥१५॥ कामकारेण चैके ود یا کا پھل پرتکش
(ظاہر) ہے کہ - جنکے ایسے کو (विद्धनफलात् (کے ساتھین ہو جاو
کون مین پر لوک کا ابہاد کہتے ہین - اور کہتے ہین کہ اپنے ابہاسے کرم پرجاو کون کا تیاگ کیا ہے
سولہوان سوتر - ॥१६॥ उपमर्दं च کرم ادھکار کا ہتیو ودیا کا ایک کا
بیل روپ اور ابدیا کا کارج جو سب یہ پنچ جگت - تکے سروپ کا - آپ مرد (نیست نابود ہونا) بدیا
سامرتھ سے ہوتا ہے ایسے شرتی کہتی ہے اسلئے اس سے یہ نتیجہ ہوا - کہ بدیا سوتنتر ہے -
کرم کا شیش نہین -

سترہوان سوتر - ॥१७ ऊर्ध्वरेतःसु च शब्दे हि ارد ورہتہ آشرم

دھنگ دھنیا پرج کو نہ تیاگنا، بین بیا کا گرمن ہے - لیکن وھان بدیا - کرم کا انگ نہیں - کیونکہ اُردھ ریتا

اگنی ہوتر अग्निहोत्र آد - ویدک کرم کو نہیں کرتے ہیں - شنکا - اُردھ ریتا آشرم ویدین سا نہیں

جاتا (سادھان) ویدک वैदिक (وید کے) شبدوں میں اُردھ ریتا آشرم اسطرح سندیج ہے

ک - ۱ - ارن आश्रय (بن : ین بہ شیر و دھانپ کا سیونا - ۲ - آتم لوک کی اپچار کے

سنیاس میں دھارنا - ۳ - برہمچرج آشرم سے ہی (درمیانی گرہست وبان پرست دو آشرم کو

دھارن نہ کرکے) چوتھے سنیاس آشرم کا دھارن کرنا یہ تین دھرم اسکندھ میں -

اٹھارہوان سوتر

परामर्श जैमिनिरचोद नाचापवदिति हि ॥१८॥ सूत्र॥

پچھلے سوتر میں त्रयोधर्मस्कंधा - یعنی دھرم کے تین اسکندھ

کے قول تین دھرم اسکندوں سے اُردھ ریتا کے آشرم کی سدھ نہیں ہوسکتی - کیونکہ ان شبدوں

میں (پوُرب سدھ آشرموں کا) پرامرش ہے - یعنی (معلوم ہوتا ہے کہ اوسے پچھلے جنم میں

گرہست وبان پرستھ + درمیانی دو دھرم - سیدھ کرلئے ہیں - اسوجہ سے - برہمچرج آشرم

سے سنیاس آشرم پر آجاتا ہے - اسطرح پچھلا پرامرش (تاثیر) سے مدھ لیکن ایسے جیمنی اچاریہ

مانتے ہیں - اور اسمین کوئی چودنا चोदना بالک شبد سے نہیں ہے - (یعنی لفظی بحث نہیں ہے

اور آشرم انتر کا نشیدھ بھی شرتی کہتی ہے -

انیسوان سوتر

अनुष्टे यांवाद रायणः साम्य श्रुतेः॥१९

آشرموں انتر کا انشٹھان کرنا ایسے بادراین اچاریہ مانتے ہیں کیونکہ گرہست کے پرامرش (سدھ

لبستو) کی شرتی کے سمان ہی - آشرم انتر کے پرامرش کی - اولفین تین دھرم اسکندھ کی بات

شرتی سے - پس جیسے موقع پر - دوسری شرتی کی مطابق گرہست کا त्रयोधर्मस्कन्धा

پرامرش کرتے ہو ویسے ہی دوسرے شرتی کے مطابق - آشرم انتر کا - بابت اون تین دھرم

اسکندھ کے پرامرش کرنا چاہیے -

بیسوان سوتر

विधिर्वा धारणावत॥२०॥ सूत्र جیسے مہا تیرتھ

पित्र میں — अधस्तात-समिध -धारयन ॥ وغیرہ باکیون کرکے ہوتش (مقام ہوم) کے نیچے سمدہ (لکڑی ڈھاک وغیرہ) کے دھارن کرنیسے अधस्तात ॥

باکیون کو ایک بارتا کی پرتیت ہوتی ہے مگر۔ اپوروب ہونے سے اوپر بھی سمدہ دھارن کا بدہان ہی یعنی گویا کیمرتبہ جگ آرمبہ سے پہلے سمدہ دہر دی گیئن تاہم اگر وہ سمدہ اخیر جگ تک کو کافی نہ ہون تو دوسرے کو اوپر سے اور سمدہ ہی دہر دیتے ہین، ایسے یہان بھی پرامرش ماتر نہین ہے بلکہ آشرم انتر کی بدہ ہے اور اسیوجہ سے بدیا سوتر سے کرم کا سیش نہین۔

اکیسوان سوتر

स्तुतिमात्रमुपादानादिति चेन्नापूर्वत्वात् ॥२१॥

پہر اونکار کی صفت کہتے ہین کہ۔ پرتہوی۔ جل۔ اوکہدی۔ پرش۔ باک۔ رگ۔ سام۔ ان سب سے اونکار روپ ॥ ॐ ॥ ادگیتہ سرلیشٹ ہے اور پربرہم کی پرتیک प्रतीक ہونیسے اپاسنا کے جوگ ہے ایسے شرتی کہتی ہے اسمین یہہ بات بحث طلب ہے کہ یہ شرتی ادگیتہ آدکون کے استتی (تعریف) کے لئے ہے یا اپاسنا بدہ کے لئے ہے اسکی بابت پوروپکشی کہتا ہے کہ۔ کرم کے انگ ادگیتہ آدکون کو لیکر۔ شروں ہونیسے صرف استتی کے ارتہ ہے سوا ایسا کہنا ٹہیک نہین۔ یہانتک اس سوتر کے پہلے پد کا ارتہ ہوا۔ دوسرے پد مین کہتے ہین इति ارتہ۔ ایسا نہو کہو۔ تیسرے پاد نے کہتے ہین۔ کہ شرتی کا پریوجن استتی ماتر نہین ہے चेन्न بلکہ۔ اپوروپ پریوجن ہے سو ہی اپوروب اپاسنا بدہ کے ارتہ ہونیسے ہی سدہ ہوتا ہے۔

بائیسوان سوتر

भावशब्दाच्च ॥२२॥ سوتر مزید تصریح و ثبوت کہتے کہ ॥ उद्गीथ मुपासीत ॥ وغیرہ بدہ شبدون کا سبنٹ सपष्ट (صاف ظاہر) شروں ہونیسے ادگیتہ آدشرتی خاص اپاسنا کے لئے ہین استتی ماتر کے لئے نہین۔

تئیسوان سوتر

पारिप्लवार्था इति चेन्न विशेषितत्वात् ॥२३॥

سوتر کے پہلے پد کا ارتہ بطور شنکا کے ہے کہ ویدانت आख्यान (کہان) شرتی جیسے کہ یاگولک رسی کے۔ ایک میتری मैत्रयी دوسرا کاتیاینی कात्यायनी

جہوٹا - مانس - گوشت ملا او سیکو کھا لیا اسکے بعد جب وہ فیلبان - رشی مذکور کو جل پینے کو دینے لگا
تب رشی بولے کہ تیرا - उच्छिष्ट (جہوٹا) میرے پینے کے لائق نہین اسکے جواب مین
فیلبان نے کہا کہ کیا یہہ مانس (جسکو تمنے کہایا) میرا جہوٹا نہین تہا تب رشی نے کہا کہ گو درحقیقت
یہہ مانس تیرا جہوٹا تہا مگر اسوقت ان میسر نہین اور بدون ان کے میرے پران نکلنے کو تہے اسلئے
جہوٹا کہا لیا اور پانی سو ہر جگہہ تالاب وغیرہ مین موجود ہے اور میسر ہوسکتا ہے اسلئے تیرا جہوٹا
پانی میرے پینے کے لائق نہین مین تالاب وغیرہ پر جاکر جلپان کرلونگا - پس اس حکایت سے
یہی - یہی نتیجہ ہوا کہ بدون آفت کال کے - ابہکش کا بہکشن نہین کرنا - (شرح زاہد بطور یادداشت
از خاکسار بہوانی پرشاد مترجم) - خاص میرے ہوش مین قبل غدر ۱۸۵۷ء) لوگ - سر بہنگی
مت والے بہت تہے اب اندنون کم معلوم ہوتے ہین - افسوس کہ وہ پیشاب اور پاخانہ
تک کو کہاتے پیتے ہین فقط

انتیسوان سوتر - अबाधाच्च ॥२९॥ सूत्र جو ابہکش بہکشن نہ ہو تو
اربتہ یہہ کہ اہار کے شدہ ہونیسے انتہکرن کی आहारशुद्धौसत्वशुद्धिः ॥
شدہی ہوتی ہے یعنی (پاک خورش سے قلب پاک ہوتاہے) ایسے بہکش ابہکش کے فرق
کہنے والے شاستر کا بادہ نہوگا -

تیسوان سوتر - अपि च स्मर्यते ॥३०॥ सूत्र سمرتی کہتی ہے کہ آپت کال
مین بدوان یا ابدوان جہان تہان سب ان کہا لیوے تو بہی جیسے کل کا پتا جل سے لپائمان
نہین ہوتا ویسے (آپت کال کے کہائے ہوئے ابہکش بہوجن سے) پاپ سے لپائمان نہین
ہوتا - لیکن برہمن کسی کال مین (چاہے جیسے آفت ہو) سُرا (شراب) کو نہ پیوے کہ شراب کا
پینا کسی حالت مین جائز نہین -

اکتیسوان سوتر - शब्दश्चातोऽकामकारे ॥३१॥ सूत्र کٹھ سنگتا
مین कठसंहिता ॥ کہا ہے کہ برہمن اپنی اچہا سے شراب نہ پیوے اور جو برہمن

شراب پیوے تو مرن انت پراشچت کے بنا شدہ نہیں ہوتا یعنی اسکا یہ پراشچت ہے کہ مرجاوے

मरणान्त प्रायश्चित

بتیسواں سوتر विहितत्वाच्चाश्रमकर्मापि ॥३२॥ सूत्र

جن پہلے ۲۶ سوتر میں جو کہا کہ آشرم کے کرم ۔ ودیا کے سادھن ہیں اوسمین یہ سندیہ ہے کہ اگر کوئی پرش آشرم لشٹ تو ہے مگر مکشو نہیں ۔ تسکو یہ کرم انشٹھان کرنے واجب ہیں یا نہیں ۔ اسکا سادھان کہتے ہیں کہ انشٹھان کرنے واجب ہیں کیونکہ جب تک جیوے (زندہ رہے) تب تک اگنی ہوتر کرے ایسے شرتی نت کرم کا بدھان کہتی ہے یعنی (اگنی ہوتر ۔ نت کرم ہے مزدہ جیتے جی کرنا چاہئے

تینتیسواں سوتر सहकारित्वेन च ॥३३॥ सूत्र

اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ مکشو پرش (جسکو موکش کی اچھا نہیں) آشرم کے کرم کا انشٹھان کرے گا تو یہ کرم ودیا کے سادھن نہ ہونگے ایسا کہنا ٹھیک نہیں کیونکہ شرتی نے انکو بیت विहित کہا ہے

اسلئے آشرم کے کرم ودیا کے سہکاری (مددگار سہارا کرنیوالے) ہیں ۔

چونتیسواں سوتر सर्वथापि त एवोभयलिङ्गात् ॥३४॥ सूत्र

سب پرکار کرکے چاہئے آشرم دھرم پکش ہو چاہے ودیا سہکاری پکش ہو ۔ اون اگنی ہوتر آد دھرموں کا انشٹھان کرنا چاہئے کیونکہ ان دونوں کو شرتی اور اسمرتی دونوں نے بدھان کیا ہے

پینتیسواں سوتر अनभिभवं च दर्शयति ॥३५॥ सूत्र

جو پرش برہمچاری آد سادھن کرکے سمپن ہے تسکا راگ ۔ دویش آد کلیش کرکے क्लेश द्वेष ترسکار ۔ نہیں ہوتا ۔ ایسے شرتی کہتی ہے اس سے یہ سدھ (ثابت) ہوا کہ آشرم کے کرم ودیا کے سہکاری ہیں ۔ یعنی برہمچاری کو ان سادھن کرنے سے راگ دویش وغیرہ پیدا نہیں ہوتے ۔

چھتیسواں سوتر अन्तरा चापि तु तद्दृष्टेः ॥३६

شنکا اگر کوئی پرش ودھر آد سمپت کرکے ہین (یعنی مفلس) ہے ایسے مدہ برتی پرشوں کو ودیا کا ادھیکار ہے हीन

(آشرم دہرم کرنیوالا اچھی طرح) رہے تو وہ آشرم سے چتن یعنی ہوتا۔ اور برہمچریہ کے انتر گرہستی ہو یا سنیاسی ہو یہ بچن اتن کے ابھاو کو کہتے ہیں یہ۔ جیمنی اور अन्तर بادرائن کا ایک ہی پربنیک مت ہے۔

اکتالیسواں سوتر

नि चाधिकारिकमपपतनानुमानात्तद योगात् ॥ ४१ ॥ सूत्र ॥

اگر۔ برہمچاری لشتہاوالا پرماد سے (کسی استری کی جونی (مکان مخصوص) میں بیرج کا سیچن کرے (یعنی مجامعت کرے) تو اوسکا پراشچت ہے کہ نہیں۔ اس شنکا کی بابت پورب پکش کہتا ہے کہ پراشچت نہیں ہے کیونکہ شاستر کہتا ہے کہ جو نیسٹک नैष्ठक دہرم کو پراپت ہو کر پتت पतित (خراب) ہووے تو ایسے آتم ہا (آتما کے ناس کرنیوالے) پرش کے لیئے کوئی پراشچت نہیں ہے۔

بیالیسواں سوتر

ऽपि पूर्वमपिल्वेके भावमशनवत्त दुक्तम ॥ ४२ ॥ सूत्र ॥

اسکی بابت سدھانتی کہتے ہیں کہ (گرو کی استری کے سوا) جو برہمچاری کے بیرج کا تیاگ ہے سو مہا پاتک نہیں بلکہ اپ پاتک ہے کوئی اچاریہ تو ایسا مانتے کہ۔ اپ پاتک ہے اور ایسے اپ پاتک کا۔ پراشچت کرنا ہی مانتے۔ جیسے مانس کھانے سے برہمچاری کے برت کا لوپ ہوتا ہے اور پیچھے سنسکار کرنیسے لنگ شدھ تا ہوتی ہے یہاں بھی جان لینا۔

تینتالیسواں سوتر

वहिस्तूभयथापिस्मृते राचा राच्च ॥ ४३ ॥

جو اور وہ ریتا کا اپنے آشرم سے پتن पतन (گر جانا) ہے او میں مت طلب ہے کہ مہا پاتک महापातक ہے یا اپ پاتک (سادھارن)۔ دونوں ہی پرکار سے شِشٹ (اچھے لوگ تنکو پنگتی سے باہر کریں ایسے سمرتی کہتی ہے اور جگ آدمیں بیاہ وغیرہ کاریہ سنساری بیوہار کے تنکے ساتھ نہ کریں یہ شِشٹوں کا اچار (پرسیدھ مرجاد) ہے۔

چوالیسواں سوتر

स्वामिनः फलश्रुतेरित्यात्रेयः ॥ ४४ ॥

ऋत्विक جگ آدکرمون کی اپاسنا مین محت طلب ہے کہ یہ اپاسنا ججمان کا کرم ہے یا رتوک کا اسکی بابت پورب پکش کہتا ہے کہ ججمان کا کرم ہے کیونکہ اپاسنا کے پھل کا ۔ اثر ۔ اسی کو ہوتا ہے ایسے آگے آत्रेय اچارج کا مت ہے ۔

پینتالیسوان سوتر

आर्त्विज्यमित्यौडुलोमिस्तस्मै हि परिक्रीयते ॥४५॥ सूत्र ॥ سدھانتی کہتا ہے کہ جگ آدک کرمون کے انگون کے اپاسنا ججمان کا کرم نہین ہے بلکہ رتوک کا کرم ہے چنانچہ ایسا ہی औडु لومی اور لوس اچارج کا مت ہے کیونکہ انکو سب کرم کے واسطے ہی ججمان ۔ رتوک کا گرہن کرتا ہے ۔

چھیالیسوان سوتر

श्रुतेश्च ॥४६॥ सूत्र شرتی کہتی ہے کہ جگ مین جو کوئی استھیر باد رتوک کہتا ہے سو ججمان کے واسطے کہتا ہے ۔ اس سے یہ نتیجہ ہوا کہ اپاسنا رتوک کا کرم ہے اور اسکا پھل ججمان کو ہوتا ہے ۔

سینتالیسوان سوتر

सहकार्यन्तरविधिः पक्षेण तृतीयं तद्वतो विध्यादिवत् ॥४७॥ सूत्र ॥ برہدارن اپنشد مین کہا ہے کہ برہمن اول درجہ ۔ پنڈتائی کو پھر بالیہ वाल्य کے درجہ کو پراپت ہو کر मौनी سکون ہوتا سو برہمہ کو پراپت ہوتا ہے ۔ اسمو قع پر پنڈتائی کی اصطلاح ۔ شرون سے ۔ بالیہ کی منن سکون کی ندی دھیاسن سے سمجھنا چاہئے مطلب یہ ہے برہمن برہمہ ودیا کے شرون ۔ منن ندی دھیاسن سے برہمہ کو پراپت ہوتا ہے ۔ اسمین یہ امر محت طلب ہے کہ سکون (قطعی نہ بولنا) کی ودھی ہے یا نہین (سماودھان) ۔ سکون کی ودھی ہے یعنی سکون رہنا ۔ ودیا کا سہکاری ہے اسلئے ودیا والے سنیاسی کو ۔ پنڈتائی ۔ بال کی اپیکشا سے اس تیسری درجہ والے سکون کا ودھان ہے اپورب ، سکون ودھی کا کیا پریوجن ہے (جواب) جیسے درش پورنماس ودھی مین سہکاری ہونے سے اگنی ۔ آدھان آد انگ کا ودھان ہے تیسے جس پکش مین بھید درشٹی کی प्रबलता سے برہمہ کی پراپتی نہووے ۔ اس پکش مین سکون کا ودھان ہے ۔

خلاصہ یہ کہ بسبب باؤ ابا سنا سے برہمہ کی پراپتی نہیں ہوتی اور سکو شون بدھان ھال سے برہمہ کی پراپتی ہوتی - اسلئے برہمہ پراپتی کا سہ کاری. شرو بدھان ہے -

اڑتالیسوان سوتر

कृत्स्नभावात्तु गृहिणोपसंहारः ॥४८॥

شنکا- اگر- بالیہ آدی بشست سنیاس ہی اشٹھان کرنیکے لائق ہے تو چھاندوگ ین دری نے اپ سنگھار کیون کیا ہے (سدھان) کرتسن कृत्स्न بھاؤ (نہایت شکل) گرہی کے ستے دشپر ہے لیعنی بہت پرسرم परिश्रम (سخت محنت) کرکے سیدہ ہونیوالے جگ ادک کرم کا پدیشں گرہی کے لئے ہونیسے - گرہی کا اپ سنگھار کیا ہے - اور - ان دیگر آشرمون - مین - اہنسا اندری سنجم آدی دھرم کہے ہین -

انچاسوان سوتر

मौनवदितरेषामप्युपदेशात् ॥४९॥

جیسے (دشون) - سنیاس اور گرہست یہ دو آسرم شرتی میں بہت رین تھیے بان پرست मौन اور برہمہ چرج آشرم مین گروکل کا باس یہ دو تو آشرم ہی شرتی کرکے بہت विहित प्रत्यक्ष (واجب التعمیل) ہین -

پچاسوان سوتر

अनाविष्कुर्वन्नन्वयात् ॥५०॥ सूत्र

سوتر مین کہا ہے کہ برہمن لوگ - پنڈتائی کے درجہ کو پراپت ہوکر - بالیہ کے درجہ کو پراپت ہوں - محت طلب یہ ہے کہ : اپنے ادستہ کا علم ہی بالیہ ہے جیسا بالک - سوتر وغیرہ - اور بھکش، ابھکش کرتا تیسے برہمن کو بعد پنڈتائی درجہ کے بالک کیطرح - بالیہ بن (شل بھکش ابھکش وغیرہ) کرنا چاہیے یا جیسے بالک - دمبھ - درپ - پرروڈھ اندری آدکون سے رہت ہے تا تیسے برہمن کو ہی رہنا چاہیئے (مطلب یہ) کہ بالک کی ایک چیشٹا تو وہ ہے کہ محض بے تمیزی بھکش، ابھکش وغیرہ کی اور دوسری دسا بالک کی وہ ہے کہ جیسی - دمبھ وغیرہ سامان آشرہی بدیا کے بین - تو برہمن کو بالک کیطرح کس طرح رہنا چاہیے (سادہان) برہمن موصوف (گیان) آدین - دھرم ادکون سے اپنے آتما کو پرگٹ نہ کرے - اور دمبھ - درپ - پرروڈھ اندری آدکون سے رہت رہے

اکیاونواں سوتر - ऐहिक मप्य प्रस्तुत प्रतिबन्धेन दर्शनात सर्वापेक्षा चयज्ञादि श्रुते पہلے اس سے ۲۶ سوتر نمبر ۲۶ ॥५१॥ सूत्र॥

سو اس سوتر سے لیکر بدیا کے سادھن سوتر نمبر پچاس تک ہو چکے اور یہ بات بحث طلب ہے کہ -
ان سادھنوں سے اسی جنم میں بدیا کی اپجت ہوتی ہے یا جنمانتر (کسی جنم) میں ہوتی - سادھن
جو اس جنم میں کوئی پرتی بندھک प्रतिवन्धक نہ ہووے تو اسی جنم میں بدیا کی اپجت
ہو جاتی اور جو کوئی پرتی بندھک (کسی قسم کا ہرج یا نقص) درمیان میں حایل ہو جاوے تو جنمانتر
میں ہووے ایسے شرتی سمرتی کہتی ہے -

باونواں سوتر - एवं मुक्ति फलानियमस्तदवस्थावधृतेस्तद् वस्थावधृते ॥५२॥ सूत्र॥ مکتی کے پھل میں کوئی زیادہ نیم نہیں ہے کیونکہ
سب دھیانات میں ایک برہم سروپ مکت اوستھا کا اب دھارن) ہے - یادداشت اس
سوتر میں دوبار - مگر لکھا سو اس تیسرے سادھن ادھیا کے سماپت کو - तदवस्थावधृते
ظاہر کرتا ہے -

इति श्री श्रीमन्म-
हावेद: व्यासऋषिकृत ब्रह्मसूत्र सारार्थ प्रदीपकाया भुवा
नी प्रसादस्य कृत भाषा उत्थायां - तृतीयो ३ ध्याय स्य
॥ चतुर्थ पाद समाप्त॥

تیسرا ادھیا ہے چاروں پادوں کی ختم ہوا

چوتھا ادھیا شروع ہوا

پہلا سوتر आवृत्तिरसकृदुपदेशात् ॥ १ ॥ सूत्र

تمہید - تیسرے ادہیا مین سادھارن سادہن سنگرہ اس چوتھے ادہیا مین
پہلے وشیش سادہن - اور بعد مین اوسکے پہل کو لکھتے ہین -
یاگولک رشی اور میترییہ کے سمباد والے اپنشد مین یہہ واک ہے - आत्मा वा अरे द्रष्टव्यः
श्रोतव्यो मन्तव्यो निदिध्यासितव्यः اور اسکا ارتھ یہہ ہے کہ - یاگولک
نے کہا ہے کہ ارے میترییہ मैत्रेयि (آتما - شرون - منن - ندی دہیاسن - اور پہچان
کرنیکے جوگ (لائق) ہے - اسمین سندیہ ہے کہ - شرون - منن - ندی دہیاسن کا ایک
ہی مرتبہ یا بار بار انشٹہان کرنا چاہئے (سمادھان) - بار بار کرنا چاہئے کیونکہ شرتی واک کر
شرچیہ - مین تبیہ - شبد سے بار بار انشٹہان کا اپدیش ہے -

دوسرا سوتر लिङ्गाच्च ॥ २ ॥ सूत्र - اونکار ॐ ادگیتہ آدمنتروں
بہی شرون وغیرہ کی آورتی جاننا چاہئے کیونکر جیسے ادگیتہ کے دہیان کی آورتی - تیسے ہی شرتی
مین - ندی دہیاسن کی بہی آورتی کہی ہے -

تیسرا سوتر आत्मेति तूपगच्छन्ति ग्राहयन्ति च ॥ ३ ॥ सूत्र
دہیان دو طرح سے کرنا لکہا ہے ایک یہہ کہ - اہم برہم अहं ब्रह्म - مین برہم ہون - یا اہم
सोऽहं (سو برہم مین ہون) دوسرا یہہ کہ مجہے بن میرا سوامی ایشر ہے اور داسوہم -
दासोऽहं مین ایشر سوامی کا داس ہون - اسمین سندیہہ ہے کہ دونون مین سے کس ایک
طرحکا دہیان کرنا چاہئے (سمادھان) - اہم برہم - ایسا دہیان کرنا کیونکہ پرمیشر پرکاپی جاول
آتم روپ کرکے ہی ایشر کا انگیکار अङ्गीकार کرتے ہین - اور - توسی तत्त्वमसि
اہم برہماسمی अहं ब्रह्मास्मि ادہیاپک ہی جیو آتما اور پرماتما کی ایکتا کو گرہن کراتے ہین

چوتھا سوتر न प्रतीके न हि सः ॥ ४ ॥ شنکا - جیسے اہم گرہ اپاسنا مین آگرہ
کرتے ہین تیسے - मनो ब्रह्मेत्युपासीत आकाशो ब्रह्म ॥

اُپاسنا میں آتم بدہی کرنا چاہئے نہیں (سادھان) اسم گرہ کیطرح اس باک کی اُپاسنا میں آتم بدہی نہین کرنا چاہئے۔ کیونکہ اس باک مین۔ جن۔ من۔ اور آکاش آدکو کھا وہ برہم سے پرتھک اور اُنکی آتما کے ساتہہ ایکتا نہین ہے۔

پانچوان سوتر

॥ ब्रह्म दृष्टि रुत्कर्षात ॥५॥ सूत्र

آوت آدکوں مین پچھلے اداہرن مین ادہی یہہ سندیہہ ہے کہ من۔ آکاش کی درشٹی برہم مین یا برہم کی درشٹی ان مین کرنا چاہئے یا نہین (سادھان) برہم کی درشٹی ان مین کرنا چاہئے کیونکہ اُتکرشٹ (افضل تر) کی درشٹی نکرشٹ उत्कृष्ट ॥ (کمتر) مین ہوتی ہے۔ جیسے لوک مین۔ راجا निकृष्ट کی درشٹی۔ داس مین لوگ کرتے مگر داس کی درشٹی راجا مین نہین کرتے یعنی راجا کو داس نہین کہہ سکتے۔

چھٹا سوتر

आदित्यादि मतय श्चाङ्ग उपपत्ते ॥६॥ सूत्र

کرم کے انگ کی جو ایک یہہ اُپاسنا ہے

यए वा सौत पतित मुद्गीथमुपासीत

ارتہہ۔ یہہ جو آوت تپتا तपता ہے تسکی اُدگیتہ روپ کرکے اُپاسنا کرنی۔ اسمین سندیہہ ہے کہ آوت آدکو بھی اُدگیتہ آدکون کی ست کرنی یا۔ اُدگیتہ آدکو بھی آوت ادکون کی ست کرنی (سادھان) اُدگیتہ آدکون مین آوت آدکون کی ست کرنی۔ کیونکہ جب آوت آدکے گدیہ آدک سنسکریہ یاں سास्कृत्यमात् ہوتے تب کرم کی اسمرت ہول ہے۔

ساتوان سوتر

आसीनः संभवात ॥७॥ شنکا۔ کرم کا انشٹھان بیٹھکر یا کھڑے دونو طرح کرتے ہین۔ اسی طرح اور اُپاسنا کا کیا نیم ہے (سادھان) اور اُپاسنا مین بیٹھنے کا نیم ہے۔ کیونکہ اُپاسنا نام ॥ समान प्रत्ययके प्रवाह ॥ سمان پرتیہ پرواہ کا ہے سو کہڑے ہوکر بیٹھا یا چلن ہوتا بیٹھکر ہی ٹھیک ہوتا ہے۔ بلکہ۔ اُٹھنے۔ چلنے۔ سونے مین چیتنا۔ بکشیپ (منتزل) اور نیند وغیرہ کا غلبہ ہوجاتا ہے۔

نوان سوتر — अचलत्वं चापेक्ष्य ॥९॥ सूत्र ॥ ध्यायतीव पृथिवी ॥

یہان پرتھوی مین اچلتا کی اپیکشا ہے ॥ ध्यायति ॥ پریوگ ہوتا ہے (مطلب یہ کہ جیسے پرتھی اچل تیسے دھیان کے سے اچل رہنا چاہئے۔

دسوان سوتر — स्मरन्ति च ॥१०॥ सूत्र ॥ شسٹ (اچھے پرش ایسے باکون سے سمرن کرتے ہین یعنی शुचौ देशे प्रतिष्ठाप्य स्थिरमासनमात्मनः مستقل آسن اُپاسنا کا انگ ہے سو جوگ شاستر مین پدم آسن وغیرہ لکھے ہین۔

گیارہوان سوتر — यत्रैकाग्रता तत्राविशेषात् ॥११॥ اُپاسنا مین من کی ایکاگرتا (یکسوئی دل) کا نیم لازمی ہے اور کسی۔ دسا۔ دیس۔ کال کا نیم نہین ہے۔ جس۔ دسا۔ دیس کال مین من کی ایکاگرتا एकाग्रता سکھ پوروک ہو۔ اوسی دسا دیس کال مین اُپاسنا کرنی چاہئے۔

بارہوان سوتر — आ प्रायणात्तत्रापि हि दृष्टम् ॥१२॥ सूत्र ॥ یہ اُپاسنا مرتے وقت تک کرنا چاہئے۔ درمیان مین اُپاسنا سے معطل نہ رہنا چاہئے کیونکہ اسمین سمرتی سے ثبوت یہ ہے प्रयाणकाले मनसाऽचलेन ॥ स्मृति ॥

تیرہوان سوتر — तदधिगम उत्तरपूर्वाघयोरश्लेषविनाशौ तद्व्यपदेशात् ॥१३॥ सूत्र ॥ تیرہوین سوتر کا ارتھ۔ اسطرح برہم بدیا کے پراپت ہونے اگامی پاپ کا سمبندھ نہین ہوتا (یعنی ایسے برہم جانی کا کوئی کرم اگامی پاپ نہین بنتا اور سنچت (پچھلے) پاپون کا ناس ہو جاتا اسمین یہ شرتی پرمان ہے۔

यथा पुष्करपलाश आपो न श्लिष्यन्त एवमेवंविदि पापं कर्म न श्लिष्यते ॥ श्रुति ॥ ارتھ اس شرتی کا یہ کہ۔ جیسے کمل کے پتر مین جل سپرش نہین کرتا ویسے برہم بیتا من پاپ کرم اسپرش نہین کرتے۔ شرح راہد از خاکسار سیوا رام پنڈت مترجم (کرم تین طرح کے ہین اونمین سے برہم گیانی کے پاپ روپ اگامی کرم بنتا نہین اور سنچت پاپ

کرم ناس ہو جاتا کہ انہیں دونوں کی بدولت بار بار جنم ہوتا۔ باقی رہا تیسرا پراربدہ کرم وہ ضرور بھوگنا پڑتا اور بھوگ کر سماپت ہو جاتا۔ اسوجہ سے برہم ودیا کا پر جنم نہیں ہوتا۔ خاص مکت پدکو پراپت ہوتا ہے۔

چودہواں سوتر

इतरस्याप्येवमसंश्लेषः पातेतु ॥१४॥ सूत्र

جیسے ودوان کے۔ اگم کرواپناسے پاپ کرم کا ناس ہے ویسے اوسکے پن کرم کا بھی ناس جاننا (یعنی اوسکے اگامی اور سنچت دونو قسم کے پن اور پاپ سب ناس ہو جاتے اسوجہ سے وہ موکش ہوتا ورنہ اگر پاپ ناشس ہو گئے اور پن بنے رہتے تو پن کے پھل کے بھوگنے کو جنم لینا پڑتا

پندرہواں سوتر

अनारब्धकार्ये एव तु पूर्वे तदवधेः ॥१५॥ سوتر

(مزید تشریح) جن پچھلے جنم یا اس جنم کے کرم نے پھل کا آرمبھ نہیں کیا (جو پیدا یا بڑا کرم پھل دینے کو اس دیہہ یا آئندہ دیہوں میں باقی ہے۔ تن سب گیان سے ناس ہو جاتا ہے اور جس کرم نے پھل کا ارمبھ کر دیا ہے۔ (سوایسا کرم وہ ہے جسکے بھوگنے کو شریر موجودہ پیدا ہوا اور اسیکا نام پراربدہ (تقدیر) ہے اوسکا ناس نہیں ہوتا (یعنی پراربدہ کرم ضرور بھوگنے پڑتے اوجنکا خاتمہ اوبدہی۔ میعاد) تا قیام اسی شریر کے ہے۔

سولہواں سوتر

अग्निहोत्रादितु तत्कार्यायैव तद्दर्शनात् ॥१६॥ सूत्र ॥

اور جو۔ اگنی ہوتر آدنت کرم ہیں سوگیان کا ریہہ کے ارتھ ہیں کیونکہ شرتی کہتے ہے کہ برہمن۔ وید پڑھن۔ جگ۔ دان کرکے پرماتما کو جانتے ہیں۔

سترہواں سوتر

अतोऽन्यापि ह्येकेषामुभयोः ॥१७॥ सूत्र

اگنی ہوتر کے سوا جو گیانی کے۔ کامیہ کرم ہیں (یعنی گیانی نے جو کسی کامنا (برائے حصول کسی مطلب) سے کئے۔ تسکو ایکسی شاکھا والے کہتے ہیں کہ۔ آتش گیان کے پتر دाय داؤکو۔ سوہرو۔ سادہ کرم کو۔ دیشٹی द्वेषी پاپ کرم کو لیتے ہیں اور یہہ کامیہ کرم ودیا کا بڑودہی ہے۔ ایسے جیمنی اور بادراین آچاریہ مانتے ہیں۔

اٹھارہواں سوتر - यदेव विद्ययेति हि ॥१८ اگن ہوتر آدکرم - اور اپنے انگ کی اپاسنا - یہہ دونوں ہی پرکار کا کرم - آتم ودیا کا ہیتو ہے اور جب تک گیان اتپت ہو اوس سے پہلے مکشو پرچھک کرنے جوگ ہے -

اونیسواں سوتر - भोगेन त्वितरे क्षपयित्वा सम्पद्यते ॥१९ جس پن پاپ نے پہل کا آرمبھ نہیں کیا ہے (یعنی صیغہ سنچت میں ہیں) ان کا اور شٹ موجود ہے ان کا تو ودیا کے سامرتھ سے - ناس ہوتا ہے - اور جس نے پہل کا آرمبھ کر دیا ان کا بھوگ سے ختم کر کے برہم بیتا - برہمہ کو پراپت ہوتا ہے -

इति चतुर्थाध्यायप्रथमो पादः समाप्तः

چوتھے ادھیا کا پہلا پاد ختم اور دوسرا پاد شروع ہوا

پہلا سوتر - ॥ वाङ्मनसि दर्शनाच्छब्दाच्च ॥१॥ ا - اب ودیا والے دیو جان مارگ کو کہنے کے لئے پہلے اُتکرانت उत्क्रान्ति (मरण) क्रम - کرم کہتے ہیں - ہمید - سشرتی کہتی ہے کہ ریان پرش (مرتے ہوئے شخص) کے باک من میں - من پران میں - پران - تیج میں - تیج پردیو میں لین ہوتے ہیں - اسمین یہہ سمت ہلب ہے کہ باک اپنے مروپ سے من یعنی تمام لीन من میں لین ہوتا - یا باک کی برتی لین ہوتی ہے - (سماد ھان) باک کی برتی لین ہوتی ہے کیونکہ دیان - باک کی برتی کا سوبرت میں - اُپ سنگہار دکھاتا ہے وہ - جو شہرتی میں दर्शन شبد ہے سو باک اور برتی کے ابھید تا کے اُپچار کو لیکر ہے -

دوسرا سوتر - अत एव च सर्वाण्यनु ॥२॥ सूत्र - اگ بدل کے طرح

چکشو - اندریادکون ، کی برتی بھی من مین لین ہوتی ہے - کیونکہ برتی دوارا سب اندریون کے پیچھے برتتے ہین -

تیسّرا سوتر - तनमनः प्राणउत्तरात ॥३॥ सू॰ جس من مین اندریون کی برتی لین ہوتی ہو وہ من - اپنی برتی دوارا پران مین لین ہوتا ہے کیونکہ - اوتر باگ (آگے) کہا ہے کہ جو پرش سوتا اور مرتا ہے اوسکے من کی برتی پران کی برتی مین لین ہوتی ہے -

چوتھا سوتر सोऽध्यक्षेतदुपगमादिभ्यः ॥४॥ सू॰ جس پران مین من لین ہوتا وہ - پران - اودیا کرم باسنا آدی اپادہ والے جیو مین لین ہوتے ہین اس مین شرتی پرمان ہے کہ انت کال مین سب ہی پران جیو کے سنمکھ ہوتے ہین -

پانچوان سوتر भूतेष्वतःश्रुतेः ॥५॥ सू॰ - شنکا - ایہہ سندیہ سوتر نمبر ۴ کے خلاف شرتی واک ہے کہ प्राणस्तेजसि श्रुत یعنی پہلے سوتر مین کہا کہ پران جیو مین لین ہوتے مگر یہ شرتی کہتی ہے کہ پران تیج مین لین ہوتے - صحیح ام کیا ہے (سمادھان) اس شرتی کا یہ اہنہ جانا چاہئے کہ پران سنگت جیو سودیہ کے کارن جو تیج سہت سوکشم بھوت تنہین استہت ہوتا ہے -

چھٹّا سوتر - नैकस्मिन दर्शयतो हि ॥६॥ सू॰ - شنکا - پچھلا سمادھان - ٹھیک نہین کیونکہ شرتی یہ प्राणस्तेजस्युति: ہے سو اس شرتی مین ایک تیج ماتر کو ہی کہا ہے سب سوکشم بھوت سہت تیج کو نہین کہا - اسکا سمادھان آگے لکھتے ہین کہ شریر آنتر کے پراپتی کا لین ایک تیج ماتر ہین ہی - استہت نہین ہوتا کیونکہ کار یہ روپ شریر انیک بھوتون کا ہے - یعنی پانچ تت سے شریر بنتا ہے اسلئے سب سوکشم بھوتون مین استہت ہوتا ہے چنانچہ اس شرتی کی شرح اسمرتی مین کہی ہے وہ آگے لکھی جاتی ہے -

ساتوان سوتر समानाचासृत्युपक्रमादमृतत्वञ्चानुपोष्य ॥७॥ سू॰ شنکا - ودوان اود اودوان کی آت کرانت (انت گتی) سمان (ایکسان)

ہے یا کم وبیش سماوان) آمد جِرَادی अर्चिरादि مارگ کی پراپت سے پہلے वाङ्मन
सिसम्पद्यते ۔ اسقدر اُت کی نت دولوں کی سمان ہے یعنی بدعان لوتسک کی ناری
کے دوارا (یعنی کپال کھوپڑی کو پھوڑ کر) امچرآد مارگ کو پراپت ہوتا اور ابدوان ہنین ہوتا
(یعنی ابدعان نکے پران پرچانڈ کھوپڑی کو پھوڑ کر نہیں نکلتی بلکہ۔ آنکھ۔ منہ۔ ناک۔ گدا۔
کے راہ سے نکلجاتی ہین۔ اسیمین یہہ وجہ ہے کہ بدوان پر دیا کی سامرتھ سے۔ ابدیا آدی
سب کلیشون کو دگدہ (جلا) کر امرت کو پراپت ہوتا ہے۔ لیکن یہ امرت مکمہ امرت ہنین

उपपेशक ۔ ایمان اترتے ۔

اٹھوان سوتر مزید تشریح

तदापीतेः संसारव्यपदेशात् ॥८॥ सूत्र

اوپر جو شرتی کے ارتہ بیہہ ہے کہ تیج پر دیوتا مین لین ہوتا ہے لسکا تاتپریہ۔ یہہ ہے کہ
جیو۔ پران۔ اندریہ۔ بہوتا منتر۔ ان سب کر کے سہت۔ تیج پر دیوتا مین لین ہوتا ہے فقط
اسمین سندیہہ ہے کہ تیج اپنے سروپ سے ہی لین ہوتا یا جیسا۔ پرلے اور سکہتی کیحالت مین
ہیسا۔ مرن سے بہی بیج روپ کر کے بنا رہتا ہے (سمادھان)۔ اس پرسنگ کی بابت شرتی
اور سمرتی دونوں ہین۔ کہتی ہے یعنی وہ پہر سنسار کو پراپت ہوا سلئے جب تک
سمیک گیان نہ ہو تب تک بیج روپ بنا ہی۔ با اور اسوجہہ سے۔ بیج کیطرح وہ بہی بار بار
اُتپت اور ناس ہوتا رہتا ہے ۔

نوان سوتر

॥ सूक्ष्मं प्रमाणतश्च तथोपलब्धेः ॥९॥ सूत्र

اس شریر سے نکلنے والے جیو کا آشریہ اور۔ ان بہوتون کر کے سہت جو تیج سو سوکشم
پرمان والا ہے کیونکہ جب تیج اس شریر سے نکلتا ہے تب سوکشم ناری دوارا نکلتا ہے اور
اسیوجہہ سے مردہ کے پاس بیٹھے ہوئے زندہ پرش کو نظر نہین آتا ۔

دسوان سوتر

नोपमर्देनातः ॥१०॥ सूत्र — سوکشم ہونیسے (جیسا

اوپر کہا) جب استہول دیہہ کا داہ وغیرہ سے اُپ مردن (ناس) ہوتا تب سوکشم شریر کا اُپ

مردن نہیں ہوتا۔

گیارہواں سوتر - सूत्र ॥११॥ ग्रस्यैव चोपपत्तेरेष उष्मा

جیوت شریر (زندہ جسم) میں سپرش کرنے سے جو उष्मा (گرم ہونا) جانا جاتا ہے سو وہ سوکشم شریر کا ہی ہے اسوجہہ سے مرت شریر (مردہ جسم) میں شریر کے روپ उष्मा آدگن بدان - (ظاہر) نہیں ہوتے - (یعنی مردہ جسم میں باوجودیکہ آنکھ کان وغیرہ کے نشانات بنے رہتے مگر جیسا زندگی کی حالت میں دیکھنا سننا وغیرہ رہتا ہے ویسا مردہ جسم سے دیکھنا - سنا وغیرہ کچھ نہیں کرتا) یعنی مردہ جسم سے - उष्मान اُشمان کا گیان نہیں ہوتا۔

بارہواں سوتر - सूत्र ॥१२॥ प्रतिषेधादिति चेन्न शारीरात

تمہید - جیسے اس چوتھے ادھیائے کے دوسرے پاد میں یہ بارہواں سوتر ہے اس سے اوپر اسی دوسرے پاد میں جو ساتواں سوتر - اوس ساتویں سوتر میں اعتراض یہ شبہہ ہے - اوس شبہے یہ نتیجہ ہوا کہ جس برہم بتیا پرش کے سب کلیش برہم ودیا سے دگدھ ہو گئے اوس برہم بتیا کی اُت کرانت نہیں ہوتی -

- اوسمیں کیسے وجہہ ہے - اُت کرانت کی شنکا کرکے شرتی لکھتی ہے کہ برہم بتیا کے شریر سے پران کی اُت کرانت (روانگی) نہیں ہوتی بلکہ وہ برہم بتیا - برہم روپ ہی ہو جاتا ہے فقط اس شرتی پاک کی تشریح پوروپکشی یہ کرتا ہے کہ یہ پران کی اُت کرانت کا پرتی شیدھ - प्रतिषेध شریر آتما سے - شیدھ نہیں ارتھات جیو کے ساتھ ہی پران رہتا ہے اسکا سمادھان - اگلے سوتر میں کہتے ہیں -

تیرہواں سوتر - सपष्टो ह्येकेषाम ॥१३॥

(سمادھان) - کئی شاکھاوالوں کے مت سے پران کی اُت کرانت کا پرتی شیدھ (   ) وجہہ کو لیکر سپشٹ (ظاہر) ہی بیان (معلوم) ہوتا ہے - ارتھات گیانی کے پران کی اُت کرانت اس وجہہ سے ہوتی ہی نہیں ہے -

چودہوان سوتر — स्मर्यते च ॥१४॥ सूत्र برہم ودیا کی گت اورات کا نت نہ ہونیکے بابت مہابھارت اتہاس مین سمرن ہوتا یعنی مہابھارت مین یون لکہا ہے —

सर्वभूतात्मभूतस्य सम्यग्भूतानि पश्यतः ॥ देवा अपि मार्गे मुह्यन्त्यपदस्य पदैषिणः ॥ اس باک کے ارتہہ مین کہ — جو سب بہوتون کا آتم بہوت ہے اور سب بہوتون کو آتم بہاو کر کے دیکہتا ہے — اور سرگ آدی پراپتی کی آسا رہت ہے — ایسے گیانی کے پد کی اچہا دیوتا کرتے ہین اور وہ دیوتا بہی اوسکے مارگ مین موہت رہجاتے ہین ارتہات اسکے مارگ کو دیوتا بہی نہین جانتے —

پندرہوان سوتر — तानि परे तथा ह्याह ॥१५॥ لس برہم ودیا گیانی کے پران لین ہونے مین شرتی کہتی ہے کہ جیسے ندی سمندر مین ہوجکر سمندر ہی ہو جاتی ہے ویسے سرو ترہم دیکہنے والے برہم گیانیکے (پران — شبد با چہہ ما سرو ترادک اندریہ اور شردہا ادک کل سولہو کلا — گیے پرش برہم) مین پراپت ہوکر پرش ہی مین لین लीन ہوتے ہین

سولہوان سوتر अविभागो वचनात् ॥१६॥ सूत्र ودوان کا — سولہ کلا کا برہم مین لین ہونا — (جیسا اوپر کہا) پہر جنم کا ہیتو نہین ہے — یعنی اوسکا پہر جنم نہین ہوتا اور تب وہ پرش — اکل — امرت ہی کہاتا ہے —

سترہوان سوتر — तदोकोऽग्रज्वलनं तत्प्रकाशितद्वारो विद्यासामर्थ्यात्तच्छेषगत्यनुस्मृतियोगाच्च हार्दानुगृहीतः शताधिकया ॥१७॥ सूत्र ॥

تمہید — یہانتک اس دوسرے پاد مین — پر ودیا परविद्या کا بچار کیا اب — اپر ودیا کا بچار کرتے ہین — مرتے وقت جسکے پران — اندریہ وغیرہ — ہردے استہت جیو مین لین ہوگئی اور اوس ہردے کا اگربہاگ (اگلا سرا) جو ناڑیون کا مکہ (منہ) — اسکا جولن ज्वलन (جو پرکاس کا اسپہرن روپ) — پردیوتن प्रद्योतन — اسپہرن روپ स्फुरण रूप (یعنی مرتے وقت)

جو جیواتما نصہ پران اندریہ اور ناری کے نکلتا ہے تب ناری کا چلنا بند ہوکر۔ ناری کے ذریعہ سے جو۔ پران کی موجودگی اور چیشٹا۔ یا آکاش کی شناخت ہوگی وہ سب بند ہو جاتی اور تب وہ دیہہ مرا ہوا مانا جاتا ہے۔ مگر وہ جیواتما۔ آنکھ یا۔ مورد ہا (دماغ) یا اور کسی دیہہ کے دوار۔ ناک۔ مُنہ۔ گدا وغیرہ کے راستے ہو کر نکلتا ہے۔ اس موقع پہ اگرچہ مرے اگر۔ ناری پردوین اور لنگ کے پرکاشت۔ چکشو آدی دوار۔ ودوان اور اودوان کے سمان (یکسان) ہیں لیکن ودوان ودیا کے سامرتھ سے صرف ایک موردھا استھان سے ہی (دماغ ہوکر) نکلتا ہے اور اودوان موردھا استھان سے نہیں نکلتا بلکہ باقی۔ دیہہ کے نو دواروں میں سے کسی دوار ہوکر نکلتا ہی نتیجہ یہ۔ کہ ودیا کی شیش جو موردھا (دماغ) میں ہونیوال सुषुम्नाख्यना शेष (یعنی ناک کے سوراخوں میں جو۔ انگلا۔ پنگلا۔ سکھمنا۔ تین ناری) سو سکھمنا ناری دوار اگت لنکا جو انُسمرن سمرن نہ ہونا۔ لسکے جوگ ہے اور ہردے अनुस्मरण میں استہت جو برہم آتما سیہ سروپ لشن ہے۔ کے انُگرہ (کرپا) سے برہم بھاؤ کو پراپت ہوا ہوا۔ ودوان۔ سو۔ سو۔ ناری سے ادھک سکھمنا ناری دوارا نکلتا ہے اور اودوان دوسری ناری دوارا نکلتا ہے۔

اٹھارواں سوتر۔ रश्म्यनुसारी ॥१८॥ सूत्र

پراربدھ کرم کے انت میں ودوان کا اُت کرن उत्क्रमण ہوتا ہے سو ناری سبندھ رشمی (रश्मि) کی طرح ہوتا ہے اسمیں یہ بحث طلب ہے کہ دن میں یا رات میں جو ودوان مرتا ہے سو۔ رشمی کیطرح ہوتا ہے یا صرف دن ہی میں مرنیوالا ہی ہوتا ہے (سمادھان) ودوان۔ دن میں مرے یا رات میں اسکے لئے۔ نیم (عام قاعدہ) ہے کہ رشمی کے انوسار ہی ہوتا ہے۔

انیسواں سوتر۔ निशि नेति चेन्न सम्बन्धस्य यावद्देहभावित्वात् दर्शयति च ॥१९॥ सूत्र ॥

اگر کوئی ایسا کہے کہ ناری اور رشمی کا سبندھ دن میں ہی رہتا۔ رات میں نہیں رہتا اور اسوجہ سے جو دن میں مرتا سو رشمی کے۔

انوساری ہوتا اور رات میں مرا ہوا رشمی کے انوساری نہیں ہوتا۔ اس اعتراض کی بابت اس سوتر
کے اور دوسرے پد میں کہتے ہیں इति चेन्न ۔ ایسا مت کہو۔ اسکا سماودھان سوتر کے تیسرے
پد میں کہتے ہیں کہ۔ ناری اور۔ رشمی کا سمبندھ دیہہ کے استہت (جسم کی موجودگی یعنی رہنے تک)
بنا ہی رہتا ہے چنانچہ شرتی بھی کہتی ہے کہ آدت سے نکلی ہوئی رشمی ناری کے ساتھ منیم بدھ
جڑی رہتی ہے۔

بیسواں سوتر ۔ अतश्चायनेऽपि दक्षिणे ॥२०॥ सूत्र

برہم ودیا کا پھل نت ہے اسلئے ودوان دکشائن سورج میں بھی (جو کہ کی سنسکرت سے متن کی
سنسکرات یک ئے تھے) مرے تو ودوان ودیا کے پھل کو پراپت ہوتا ہے۔ اور جو بھیشم پتامہ نے
(جب وہ جنگ مہابھارت میں نہایت مضروب قریب المرگ ہو کر۔ شرشیا शरसैया
(تیروں کے پلنگ پر رہے) اور عہد کیا کہ اوترائن سورج میں دیہہ چھوڑینگے اوسکی یہہ وجہ ہے
کہ بھیشم پتامہ جیکے باپ نے بھیشم جی کو بردیا تھا کہ۔ جب تم چاہا کروگے تب مروگے۔
ایسا نہیں ہوگا کہ تمہارا بلا خواستہ۔ کال سے مرکوئی مرجاتے ہیں تم نہ مروگے فقط
سو بھیشم جی نے۔ اوس پتا کے دئیے ہوئے بردان کے صحیح ثابت و مشہور ہونیکے لئے۔
اوترائن میں مرنیکی پرتگیا کی تھی چنانچہ وہ پرتگیا پوری ہوا۔ کہ بھیشم جی ایسے حالت قریب المرگ میں۔ زندہ
اور اچھی طرح ہوش حواس دہرم میں ثابت قدم رہ اور جد ہشٹر وغیرہ کو۔ تمام تر۔ کرم۔ اپاسنا
گیان کو راج نیت وغیرہ سنایا۔ (جو مہابھارت کے۔ شانت پرب میں مفصل مندرج ہے)
جب اوترائن سورج آئے تب اپنی اچھا سے۔ تمام تر۔ سادھنا کی۔ اور برہماکار برتی کرکے
دیہہ کو چھوڑ کر سدگتی کو پراپت ہوئے ایسوں کے سوا گیانی کا مرنا اوترائن میں اچھا۔ اور
برہم گیانی کا اوترائن میں ہو یا دکشائن۔ دونوں یکساں ہے۔

اکیسواں سوتر ۔ योगिनः प्रति च स्मर्यते स्मार्ते चैते ॥२१॥

لوک میں جو۔ آورتی (ہر کر لوٹ آنا) انا ورتی अनावृति نہ لوٹنا کا بچار کیا جاتا۔ اودہ

اناصق کے لئے (اصر आहर) آدکال کا سمرن ہے - (کہا جاتا) سو سمارت مارگ والون
کے لئے ہے (جوگی اور سانکھ مت) سمارت स्मार्त ہے - شرتیوت श्रोत
ہین - برہمہ بدیا - شرتیوت مارگ ہے (شرح زائد - سمرتی کے مطابق جو اُپاسنا وہ سمارت ہے مارگ
آدہ شرتی کے مطابق جو اُپاسنا وہ شرتیوت اُپاسنا ہے (اس موقع پر - ان ۱ - پاتنجل جوگ شاستر
۲ - سانکھ شاستر ۳ - برہمہ بدیا - ویدانت شاستر کے اپیکشا مین باقی - بنیا ، پورب بہاشا
پیشتک تین شاسترون کے بموجب جو اُپاسنا اونکی وقعت بموجب اپنے اپنے حوصلہ سمجھکے
جاننا چاہئے اور یہہ سولہ پرسنگ سے ظاہر کر دیا - پورب بہاشا پیشتک کی اپاسنا - سمارت
یا - شرتیوت خاص دو نو قسم کی شمار مین نہین ہے فقط - اسی وجہ سے سمارت اُپاسنا مین جو
اہر - آدکال کی اپیکشا (ضرورت) ہے اوس اہر آدکال کا آپ لوگ (امداد - اپیکشا) شرتیوت
اُپاسنا گیان مارگ مین نہین ہے -

इति श्री　　　मन्महा वेद ·
व्यास जी नरोचि कृत ब्रह्म सूत्र सारार्थ प्रदीप कायां - भुवा
नी प्रसाद स्य कृत भाषा ऽर्थायां - चतुर्थो ध्यायस्य द्व
तियपादः

پہلا سوتر - अर्चिरादिनातत्प्रथितेः ॥१॥ सूत्र ॥ - پہلے دوسرے
پاد مین لکھا ہے کہ اسیرت (مارگ) کے اُپ کرم سے پہلے بدوان اور ابدوان کی اُتکرانت
سمان ہے - چونکہ سرت सुत نام مارگ کا ہے سو شرتیون مین انیک سرت (مارگ

اس مارگ مین یہہ امر محث طلب ہے کہ ارچی سے لیکر برہمہ لوک تک جو مارگ کہے سو یہہ سب
مارگ کے چنہہ चिन्ह نشان (منزل) ہین یا بہوگ بہوم ہین (کہ اون مقامات کے بہوگ ہوگے
جاتے ہین) یا آت باہک आतिवाहक ہین (جگن کراوے یعنی لیجاوے) اسکا نام آدہا عک
ہے (ساوہان) یہہ سب آت باہک ہین کیونکہ شرتی کہتی ہے کہ جو برہمہ لوک کو جاتا ہے تسکو
امان پرش لیجاتے ہین اور سو امان پرش سدہی اوک ہے۔

پانچوان سوتر ॥ उभयव्यामोहात्तत्सिद्धेः ॥५॥ सूत्र

ارچی آدی مارگ کے جانیوالے سو تنتر (خود مختار) نہین رہتے کیونکہ دیہہ کے بیوگ वियोग
(چہٹ جانیسے) تنکی سب اندریان سنکچت सकुचित (سکڑی) ہوجاتی ہین اور جڑ
جیہہ روپ ارچی آدک بہی سوتنتر نہین اسوجہہ سے اون ارچی آدکون کے ابہانی دیوتا تنکو
لیجاتی ہین۔

چہٹا سوتر ॥ वैद्युतेनैव ततस्तच्छ्रुतेः ॥६॥ सूत्र

امان پرش چندر لوک کا ابہانی دیو۔ بجلی کے لوک مین لیکر آتا ہے (بجلی کے لوک سے اوپر برن۔ اندر
پرجاپت لوک ہوتا ہوا برہمہ لوک مین پہونچاتے ہی شرتی کہتی ہے کہ برہمہ لوک مین جانے
والے کو۔ امانب پرش لیجاتا ہے اور برن آدک अप्रतिबन्धक (نروکنیوالے) ہونے
سے سہایک (سہار کرنیوالے) ہین۔

ساتوان سوتر ॥ कार्यं बादरिरस्य गत्युपपत्तेः ॥७॥

ارچی آدی مارگ ہوکر جاتے وہ کارج روپ ستگن اپر برہمہ کو پراپت ہوتے ہے (ایسا بادراین آچاریہ مانتا
ہے) کیونکہ کاریہ برہمہ کو ایک دیسین ہونے سے गतव्यत्व (جانا) ہے سبب سے
اور کاریہ برہمہ کو سرب گت ہونیسے गतव्यत्व کا سبب نہین ہے۔

اٹہوان سوتر ॥ विशेषितत्वाच्च ॥८॥ सूत्र

ویدکی شرتی ہے
तेषु ब्रह्मलोकेषु पराः परावतो वसन्ति ॥ श्रुति ॥

اس شرتی مین بہو بچن (صیغہ جمع) لوک شبد ادھار مین ساتوین وغیرہ - لب شینون کرکے
اور کاریہ برہم کو لب تیش روپ ہونے سے - کاریہ برہم ہی گن کا بلبشے विषय ہے
اوستہا بھید سے کاریہ برہم مین بہو بچن کا سبب ہے - اوس شرتی کا ارتھ یہ ہے کہ اپاسک
پرش برہم لوک مین دیرگھ آئو (بڑی عمر) والے ہرن گربھ کے دیرگھ (بڑے) سمبت سر
تک بستے ہین -

نوان سوتر - सामीप्यात्तु तद्व्यपदेशः ॥९॥ सूत्र - شنکا - کاریج مین برہم
شبد کا پریوگ نہین ہوسکتا کیونکہ سمنویادھیار समन्वयाध्याय مین سب جگت کا کارن
برہم کہا ہے - (سمادھان) اس سوتر مین (तु) شبد اوس شنکا کے سمادھان مین ہے سو
سمادھان اس طرح ہے کہ پر برہم کے سمیپ (سامنے یا برابر) ہونے سے - اپر کاریج مین برہم شبد کا
پریوگ ہے -

دسوان سوتر - कार्यात्यये तदध्यक्षेण सहातः परमभिधानात् ॥१०॥ सूत्र ॥ شنکا - کاریہ برہم کی پراپتی مین اناورتی سنی جاتی ہے
یعنی سنا جاتا ہے کہ کاریہ برہم کو پراپت ہوکر پہر نہین لوٹتا लोटता سو یہ ٹھیک نہین
کیونکہ ایسا پربرہم ہی سے ہے کہ جسکو پراپت ہوکر پہر نہین لوٹتا اسلئے کاریہ برہم کی پراپتی مین اناورتی
نہین ہے اور جب کاریہ پر برہم لوک کا پرلے ہوتا تب کاریہ برہم لوک مین سمیک گیان کو
پراپت ہوکر ہرن گربھ کے ساتھ اوس کاریہ برہم لوک سے پرے - وشنو विष्णु کے
شدھ پد کو پراپت ہوتے ہیں - لیسا یہ کرم (طریقہ) مکتی مین اناورت کا ابھدھان ہے

گیارہوان سوتر - स्मृतेश्च ॥११॥ सूत्र - پچھلے کہے ہوئے ارتھ کو سمرتی بہی
کہتی ہے وہ سمرتی یہ ہے -

ब्रह्मणा सह ते सर्वे संप्राप्ते प्रतिसंचरे ॥ परस्यान्ते
कृतात्मानः प्रविशन्ति परं पदम् ॥ ارتھ - جب مہا پرلے

ہوتی تب برن گربھ کے انت میں برہم لوک تو اسی سیک گیان کو پراپت ہوکر سب برہما کے ساتھ ہی پرم پد کو پراپت ہوتے ہیں –

بارہواں سوتر – परं जैमिनि र्मुख्यत्वात् ॥१२॥ सूत्र

شنکا – جیمنی کہتا ہے کہ پر برہم مکھ ہے اسلئے ارچی آدمارگ جانیوالے پر برہم کو ہی پراپت ہوتے ہیں – اس پوروپکش سوتر کا سمادھان – اگلے سدھانت سوتر میں ہے –

تیرہواں سوتر – दर्शनाच्च ॥१३॥ सूत्र ॥ کٹھ اپنیشد میں (جہاں پر برہم کا پرکرن ہے –) کہا ہے کہ جو سکھمنا ناڑی کے راستے سے اوپر کو جاتے ہیں سو امرت (زندگی جاوید کو کہ پھر مرے نہیں) پراپت ہوتا ہے سو امرت پر برہم ہی ابناسی (لازوال) ہے – (ابناسی – विनासी – ناسمان) کاریہ برہم امرت نہیں –

چودہواں سوتر – न च कार्ये प्रतिपत्त्यभिसन्धिः ॥१४॥ सूत्र

پرجاپت کی سبھا اور بیشم वेश्म को کون میں پراپت ہوا ہوں – وقت ایسا سنکلپ اپاسک کو ہوتا ہے سو سنکلپ کاریہ برہم کی پراپت کو نہیں بلکہ پر برہم کا پرکرن ہونیسے پر برہم کے پراپتی کا ہی ہے بیاننگ جو سوتر نمبر ۷ لغایتہ ۱۴ میں کہا ہے سو سب پوروپکش تو جیمنی منی کا ہے سدھانت پکش بادرائن منی کا ہی ہے جو سوتر نمبر ۷ میں कार्यवादरी کہا کہ کاریہ سگن برہم کو پراپت ہوتا ہے –

پندرہواں سوتر – अप्रतीकालम्बनान्नयतीति वादरायण उभयथाऽदोषात् तत्क्रतुश्च ॥१५॥ सूत्र ॥

ارتھ – جو لکار (سگن) प्रतीक کی اپاسنا کرتے اور نیز سے جو پرتیک विकार اپاسنا کرتے اونکو امانب پرش برہم لوک میں لیجاتا ہے اور جو – اپرتیک کی अप्रतीक (برہم) اپاسنا کرتے اونکو نہیں لیجاتے اپرتیک کے اپاسنا کرنیوالیکا نام برہم کرت ब्रह्म ہے کہ اوسکو برہم کا ایشوریہ ऐश्वर्य (عروج) ملتا ہے یہ مت بادرائن क्रतु

آچاریہ کا ہے۔ برہم کی اپاسنا کا نام۔ اپرتیک اپاسنا۔ اور سگن ارتھات۔ باک۔ من وغیرہ کی اپاسنا کا نام پرتیک اپاسنا ہے۔

سولہوان سوتر विशेषं च दर्शयति ॥ १६॥ सूत्र نام آدک پرتیک اپاسنا مین پورب پورب کی اپیکشا سے اوتر اوتر کا پھل لشیش (زیادہ) ہے کیونکہ شرتی کہتی ہے کہ نام سے باک۔ باک سے من۔ سرلشیٹ ہے۔ یعنی (اپاسک کے نام کو اونچی آواز سے جپ کرنا یہ کم درجہ۔ اور نام کو ایسا جپے کہ آواز ہو مگر منہ ہلتے معلوم ہوں یہ من کرکے جپ کہلاتا ہے سو بمقابلہ آواز سے کہنے کے یہ من سے کہنا بہتر اور جسمین ہونٹھ بھی نہ ہلین صرف ہردے کے اندر ہی (دہیانا وستھت ध्यानावस्थित۔ دہیان مین استہت ہوا) جپ ہو وہ اخر درجہ کا سرلشیٹ ہے اسی کرم سے انکی اپاسنا اور پھل کی بیشی سمجھنی چاہئے۔ اور برہم ایک ہے تسلی اپاسنا کا پھل بھی ایک ہے۔

इति श्री मन्महा वेदह व्यास ऋषि कृत ब्रह्म सूत्र सारार्थ प्रदीप कायां भुवानी प्रसादस्य कृत भाषा उल्थायां चतुर्थाध्यायस्य ॥ ३॥ पाद ॥

چوتھے ادھیا کا تیسرا پاد ختم اور چوتھا پاد شروع ہوا

پہلا سوتر سम्पद्याविर्भावः स्वेनशब्दात् ॥ १॥ सूत्र شرتی کہتی ہے کہ پربرہم کو جاننے والا اس شریر سے اٹھکر پرجیوت परज्योति کو پراپت ہوکر اپنے روپ کرکے برہم بھاو کو پراپت ہوتا ہے اسمین فریدلقسیم یہ جاننا چاہئے کہ جیسے سکن

یا سک سرگ ویغرہ مین پہونچکر دب دیہہ سے سرگ ویغرہ مین باس کرتے ہیں سے پربرہمہ جاننے والا پرنتو
کسی قسم کے دب دیہہ کو دہارن نہین کرتا بلکہ کیول آتم ماتر ہی کرکے پرجوت پربرہمہ کو پراپت ہوتا ہے
کیونکہ اسبارہ مین شرتی ایک یہہ ہے ۔ स्वेनरूपेणाभिनिष्पद्यते ॥ श्रुते
سو اس شرتی مین स्व ۔ شبد کا پریوگ ہونیسے کیول آتما ماتر کرکے ہی پراپت ہوتا ہے
دہرمانتر धर्मांतर کرکے نہین یعنی کسی قسم کے دہرم والے کسی دب ویغرہ دیہہ کو دہارن
نہین کرتا ۔

دوسرا سوتر

मुक्तः प्रतिज्ञानात ॥२॥ सूत्र موکش پد اسلئے
از بسکہ ہے کہ ہر کوئی جاگرت اوستہا مین دیہہ کے آن دہیا دک دہرم ज्ञान्ययादि
کرکے بجلت ۔ اور سپن اوستہا مین ۔ پتر ویغرہ سے لیکر جو سنسار مین شوک ہین سو کسی کسی
شوک کرکے سپن اوستہا مین ۔ روتے ہوئے کیطرح ۔ اور جاگرت اوستہا کے دیکھنے سے نجہی
بیماریون کے سنسکار سے متواتر بلکہ بلپ کرتا اور جہوٹے بیمارتہ دیکہتا ۔ اور سکپتی ۔
اوستہا مین بنشٹ विनिश (مردہ) کیطرح اچیت अचेत استہت رہتا
مگر موکش مین سب بندہ سے بنرمکت विनिर्मुक्त (تمامتر بری) ۔ سدہ سروپ چیتن
کرکے استہت رہتا ہے چنانچہ دوسری شرتی مطابق شرتی مندرجہ سوتر مذا کے اور یہہ ہے
स्वेनरूपेणाभिनिष्पद्यते स उत्तमः पुरुषः ॥ श्रुत ۔ اور اس
شرتی سے نکت آتما کا ہی گیان ہوتا جو اپنے سروپ کرکے برہمہ بہاو کو پراپت ہوتا ہے اور
اور وہ ہی اوتم پرش ہے جو شرتی مین کہا ۔

تیسرا سوتر

आत्मा प्रकरणात ॥३॥ सूत्र شنکا ۔ اوپر جو جوتی
کو پراپت ہونا کہا سو جوت شبد ۔ کاریہ روپ بہوتک جوت ہے اسلئے اوس جوت کو پراپت
ہوکر برہمہ بہاو کو پراپت نہین ہو سکتا ۔ (سمادہان) جس موقع پر جوت شبد کہا وہ آتما پرکرن
ہے اسلئے جوت شبد سے اس موقع پر آتما ۔ کا ہی گرہن ہے ۔

چوتھا سوتر — ऽविभागेन दृष्टत्वात् ॥४॥ सूत्र جو پربرہم کو پراپت ہوتا
وہ پربرہم سے پرتھک (علیحدہ) بھاگ کرکے نہیں رہتا - ابھاگ کرکے پربرہم میں شدہ
سروپ ہوا استھت رہتا ہے کیونکہ تت سی तत्त्वमसि (ارتھ) سو تو ہے اور
اہم برہماسمی अहं ब्रह्मास्मि (ارتھ) میں برہم ہوں - ایسے وہاباک ابھاگ (
ایکتا - ابھیدتا -) کرکے ہی آتما کو دکھاتے ہیں - شرح زائد از خاکسار بھوانی پرشاد مترجم)
ویدباک دو قسم کے ہیں - جیسے بھیدباد اونکو باک اور ابھیدباد کو وہاباک کہتے ہیں -

پانچواں سوتر — ॥ ब्राह्मेण जैमिनिरुपन्यासादिभ्यः ॥५॥
برہم آتما پاپ رہت ہے - ست کام ہے - ست سنکلپ ہے - ارتھات ایسے ایسے اپنیاس
॥ उपन्यास ہونے سے برہم روپ کرکے برہم بھاو کو پراپت ہوتا ہے - جیمنی اچاریہ
ایسا مانتا ہے -

چھٹا سوتر — चितितन्मात्रेण तदात्मकत्वादित्यौडुलोमिः
॥ सूत्र ॥६॥ اور اوڈولوم - औडुलोमि - آچاریہ ایسا مانتا کہ - آتما میں
(پاپ رہت - अपहतपाप्मत्व اور सत्यकामत्व ست کام सत्य
संकल्पत्व ست سنکلپ सर्वज्ञत्व سروگ) آدہ دہرموں کا بھید کرکے - نرلیپ
( ) کیا ہے لیکن یہ دہرم اپنت अत्यन्त (بتمام) استتھ ہے पाप
پاپ ست تو آدکون کی نسبت ماتر - چیتن ہی آتما کا سروپ ہے لیکن سروپ - मत्वादि
کرکے ہی برہم بھاو کو پراپت ہوتا ہے -

ساتواں سوتر — एवमप्युपन्यासात् पूर्वभावादविरोधं
बादरायणः ॥७॥ सूत्र بادراین آچاریہ ایسا مانتا ہے کہ - ایسے پرمارتھک
چیتن ماتر - سروپ کا انگیکار بھی ہے لیکن بیوہار کی اپیکشا سے -
پورب (اپنیاس آدکون) उपन्यासादिको کرکے پراپت ہوئے - برہم انشرح کا

پرورده نہیں ۔

آٹھواں سوتر सूत्र ॥८॥ संकल्पादेव तुतच्छ्रुते ॥ سوتر نمبر ۸ سے
سوتر نمبر ۲۲ تک ہر ایک اچاریہ کے مت سے - پر ودیا (برہم ودیا) کا پھل کھاب اپر ودیا
کا پھل کہتے ہیں - हार्द विद्या میں کہا ہے کہ - شنکا جب اپاسک - پتر لوک पितृलो
کی کامنا کرتا تب اسکے سنکلپ سے ہی پتر पितर اٹھتے ہیں - اسمیں یہ بحث طلب ہے
کہ صرف سنکلپ ہی پتروں کے اٹھنے کا ہیتو ہے - یا - نرت انتر निमित्तान्तर
کرکے بہت ہیتو ہے - (سادھن) کیول سنکلپ ہی ہیتو ہے اسمیں یہ شرتی پرمان ہے

॥ संकल्पादेवास्य पितरः समुत्तिष्ठन्ति ॥ श्रुति ॥

نواں سوتر - सूत्र ॥९॥ अतएवचानन्याधिपति ॥ اور
بدوان کا کوئی سنکلپ نہیں - اسلئے آنند سنکلپ والا ہو جیسے بدوان अनन्याधि
पति ॥ ہوتا یعنی اسکا کوئی ان (دوسرا) ادھپت نہیں ہوتا -

دسواں سوتر - सूत्र ॥१०॥ अभावंबादरि राह ह्येवम ॥ اسوجہ
سے انکے شریر نہیں ہونگے - انتر - بدوان شریر انا اندریہ نہیں ہوتے - یہ بادراین
اچاریہ کا مت ہے ، اور شرتی بھی ایسا ہی کہتی ہے کہ جو برہم لوک میں جاتا سو من کرکے ہی
سب کاموں کو دیکھتا ہے - اور رماتا ہے -

گیارہواں سوتر - ॥११॥ भावं जैमिति विकल्पामननात्
اور جیمنی اچاریہ یہ کہتا کہ جیسے مکت پرش کے من رہتا ہے اویسے شریر اور اندریہ بھی
رہتی ہیں - اور جیمنی مت کا ثبوت شاستر ایک یہ ہے सएकधा भवति
ارتھ یہ کہ سو مکت ایک پرکار کا اور تین پرکار کا بھی ہوتا ہے त्रिधा भवति ॥
چونکہ شریر بغیر کے بدون انیک پرکار نہیں ہوتا جیسے ایسے جیمنی اچاریہ انیک پرکار کا کلپ -
विकल्प کہتا ہے -

بارہواں سوتر۔ द्वादशाह वदुभयविधबादरायणोऽतः ॥१२॥

جیسے (آیہ لنگ (دو لنگ) شرتی کا درشن ہونے سے द्वादशाह अभयलिङ्ग

( ) ہوتا اور اسمین (अहीन) ہوتا ہے تیسے ہی اسموقع پربہی ۔ (دو) لنگ

شرتی کا درشن ہونے سے آیہ بدو ہے ۔ شریشٹ (بہتر) ہے بہت بادرائن اچاریہ کا

ہے یعنی جو سب شریر ہونیکا سنکلپ کرتا وہ تو شریر والا ہوتا اور ۔ جو شریر نہ ہونیکا سنکلپ

کرتا وہ اشریر (अशरीर) (بدون شریر والا) ہوتا ہے ۔

تیرہواں سوتر۔ तन्वभावे सन्ध्यवदुपपत्तेः ॥१३॥ सूत्र

اونمین سے جب جو اشریر والا (بدون شریر کے) ہوتا تب جیسے ۔ سوپن ستھان مین (

स्वप्रस्थान) شریر اور اندریہ کے بنے نہ ہونے سے ہی ۔ گیان ماتر

پتر آدکون पुत्र کی کا سنا والا ہوتا تیسے موکش مین بہی جان لینا ۔

چودہواں سوتر भावे जाग्रद्वत् ॥१४॥ सूत्र اور جب چودوان شریر

والا ہوتا تو جیسے جاگرت اوستہا مین پتر آدکون کی کا سنا والا ہوتا تیسے موکش مین بہی ہوتا ہی ۔

پندرہواں سوتر۔ प्रदीपवदावेशस्तथा हि दर्शयति ॥१५॥

۔سوتر نمبر ۱۱ ۔ مین جو جیمنی منی کے مت سے کہا کہ انیک پرکار کے شریر ہونے اونکی زندگی کی

سے کہ وہ انیک شریر (دار جنتر) दारुयन्त्र (کانشٹھ پوتری) کیطرح نراتمک (بیجان)

نہیں ہوتے بلکہ ساتمک सात्मक (ذی روح) ہوتے ہین کیونکہ جیسے ایک پردیپ

(प्रदीप) ایک برت वर्ति کے سنجوگ سے انیک پردیپ بہاؤ

لیراپت ہوتا ۔ تیسے ایک بدوان اپنے ایشٹ جی کے جوگ سے انیک شریر بہاؤ کو پراپت

ہوتا ہے اسمین شرتی پرمان ہے ۔ स एकधा भवति त्रिधा भवति

اربہیہ کہ ۔ سو ۔ पञ्चधा सप्तधा नवधा ॥ इति श्रुति ॥

ایک سے چار ۔ تین ۔ پانچ ۔ سات ۔ نو ۔ تک ہوتا ہے ۔

سولہوان سوتر۔ स्वाप्ययसं प्त्योरन्यतरापेक्षमाविष्कृतंहि ॥ १६ ॥ सूत्र ॥

تنجبلے کہے ہوئے ارتھ میں دوسری شرتی کے حوالہ سے جو اعتراض ہے کہ مکت پرش کے ایک شریر۔ پریش آدو بپ प्रवेशादिवत् نہیں ہو سکتے کیونکہ دوسری شرتی صاف کہتی ہے کہ کوئی دوسرا اسرا یعنی ہوتا اور وہ شرتی یہ ہے नतुत द्वितीयमस्ति॥ इति اس کا شنکا سمادھان اس سوتر میں کہتے ہیں کہ۔ کسی موقع پر سکہپتی اوستھا کے اپیکشا سے اور کسی موقع پر کیول کمت کی اپیکشا سے کیشش कैवल्य بگیان کا ابھاو کہا ہے مگر۔ مکت کرم کی اپیکشا سے نہیں۔ بلکہ مکت کرم کی اپیکشا میں وہی شرتی ہے جو سوتر نمبر ۱۵ کے اخیر پر درج ہوئی۔

سترہوان سوتر۔ जगद्व्यापारवर्जं प्रकरणादसन्निहितत्वाच्च ॥ १७ ॥ सूत्र

جو سگن برہم کی آپاسنا سے مکت ہو کے سبت الیشر بھاؤ کو پراپت ہوتا ہے تنکا ایشرج سوتنتر ہوتا ہے یا پرتنتر۔ اس شنکا کا سمادھان یہ ہے کہ۔ جگت کی اتپت۔ استھت۔ پرلے روپ بیوپار کو۔ بیج (بلج) کرکے اور سب انماد ऐश्वर्यमादि انشرج سوتنتر ہوتا ہے۔ یعنی۔ وہ جگت کے اتپت۔ استھت۔ پرلے کے بیوپار میں لو وہ نہیں آتا لیکن۔ انماں۔ مہماں۔ گرما۔ لگھماں۔ پراپتی۔ پراکام۔ اشت۔ لیشت جو آٹھ سدھی اسیطرح تو۔ ندہی ویغرہ انشرج اوسکو سوتنتر پراپت ہوتے ہیں لیکن پرہی جگت کا اتپت استھت۔ پرلے بیوپار۔ نت سدہ الیشر کے آدھین ہے۔

اٹھارہوان سوتر۔ प्रत्यक्षोपदेशादिति चेन्नाधिकारिक मण्डलस्थोक्तेः ॥ १८ ॥ सूत्र ॥

اور ایک جو شرتی ہے आप्नोति स्वाराज्यम् اسکے حوالہ سے ایسا کہنا کہ پرتیکش (ظاہر) اپدیش ہونے سے مدوان کا انشرج سوتنتر ہوتا ہے۔ یہ کہنا ٹھیک نہیں کیونکہ جو سادتیہ منڈل استھان میں۔ آدھیکارک پرمیشر استھت ہیں اسکے آدھین

بھوگ بھوگ کر برھما جیکے ساتھ مکت ہوتا ہے فقط اس سوتر مین جو شبدات دو مرتبہ کہا اسکا یہہ مطلب ہے کہ یہہ - برہمہ شو ستر شاستر سری مہارشی وید - بیاس جی کرت سمپورن سماپت ہوا -

इति श्री श्री मन्महा ऋषि वेद
व्यास जी कृति ब्रह्म सूत्र वेदान्त शास्त्र सारार्थ प्रदीपका
या-भुवानी प्रसाद कायस्थ चित्र गुप्त वंसी पिन्सन्यिर
कानूगो कोल निवासी कृत भाषा व्याख्या यां समाप्तः ॥
शुभंभुयात
हरि ओं तत्सत् ॥२॥

پرماتما کے ات انگرہ سے - یہہ برہمہ سوتر ویدانت شاستر کا ترجمہ قلم اور سندرتہ خاکسار بھوانی پرشاد خلف منشی بالکشن صاحب کایستھ چترگپت بنسی سکسینہ پنشنر قانگو معروف جلیسر والہ متوطن قدیم شہر کول حال عرف ضلع علیگڈھ محلہ برہمن پوری - آج تتی ماگھ سودی نومی ۹ سنت ۱۹۵۶ تاریخ ۹ فروری سنہ ۱۹۰۰ع کو بمقام پٹیالہ بایام قحط نرخ گندم فی روپیہ ۸ سیر کے ختم ہوا - وقت ۲ بجے صبح فقط

شری شچدانند - نرگن - نرادھار - نربکار - نرنکار جگت پرماتما - پرمیشر پربرہمہ - اچنت وانت روپ کو - جانب خاکسار خاک نہاد بھوانی پرشاد - مترجم - پنشنر بہزاراں اخلاص ہی نمسکار اور ڈنڈوت تب ذیل پرارتھنا ہے -

نمبر ۱ - ہے پرماتما - کہاں یہہ برہمہ سوتر ات کٹھن شاستر مصنفہ شری - مہارشی وید بیاس

مہاراج کہ جسکے بچارنے اور سمجھنے مین اچھے بدوان بہی سنسکرت بے قصور ہین۔ کہان خاکسار کہ لقاعدہ
تعلیم سنسکرت کے۔ علم سنسکرت پڑھا ہین اور بدیں وجہ علم بیاکرن وغیرہ سے ناواقف۔ سوادس
ہیچمدان نے یہہ ترجمہ کرلیا۔ اگرچہ کمترین نے سینہ لسینہ۔ شری۔ مت پرم ہنس پرپراجکاچارج
دانندگری (مولف ٹیکا) سے ملے۔ **انندامرت برشنی** و۔ ٹیکا بہگوت گیتا
سوبہ بلتہ پرکاشکا۔ و۔ شری۔ **ہیراداس**۔ جی۔ **وگوبنداس جی**
پرم ہنسون۔ اور شری مہاراج **چرنجی لال جی** پنڈت کول لواسی اپنے منتر گرو۔ و شری
گوبنداس۔ جی پرم ہنس وشری نچوری جی **جمنا شنکر** کول فواسی جنہونے دسو آپ نشدہ کا
بہاشا مین ٹیکا کیا۔ یعنی ان مہاتماؤن برہماکار برتی والون۔ اور نیز **منشی اچل شاہ پرصاحب**
صاحب ٹیس کول لواسی حالیہ برہماکار برتی والے سے برجہ دیا ویدانت شاستر کا اپدیس لیا۔
اور سب چندآپ نشد۔ و بچار ساگر مصنفہ سوامی **نسچل داس**۔ و لینگ **بہار بندرابن**
مولفہ۔ منشی **بندرابن** صاحب وغیرہ بہت پستکون مولفہ **ویدانت شاستر**۔
کوسو انندامرت پرشنی اور پراتند پرکاسکا پستکون موصوف کے خودہی مطالعہ کرکر۔ چند چند
مرتبہ پاٹھ کئے جس سے کسیقدر۔ ویدانت وغیرہ۔ جیو شاستر دل پر خاکسار کو عبور ہوا گویا۔
ان سب اپدیشون اور مطالعہ جات کے امداد سے۔ کمترین نے۔ خودہی ترجمہ بچار ساگر۔ و
لینگ بہگوت گیتا۔ کیا اور لینگ اد۔ تریہ لوک اتہاس۔ موکش لوزتن اور برہمہ گیتا دلی لیبی یہ
متعلقہ خالص ویدانت شاستر۔ اور ترجمہ۔ کنٹھ بی آپ نشدہ بزبان اردو تصنیف و تالیف کئے
कनाथ۔ اور ادسی بچور بلا حصول سری مہاراج پنڈت **{منوبل ناتہ جی}**۔
पंडित۔ سے جو زبان بہاشا دیونگری مین اس لینگ برہمہ سوتر کا سارا ترجمہ کیا اوسکے
مدد سے کمترین نے یہہ ترجمہ زبان اردو خط فارسی مین (اس بچار سے کیا کہ ابتک اون برہمہ سوترکا
ترجمہ زبان اردو خط فارسی مین کسی مہاتما نے تصنیف فرمایا اور نیز زیادہ تر اسلئے کہ اون سب لیکون
و دیگر تمام لیکون متعلقہ ویدانت شاستر کی بنیاد یہی برہمہ سوتر مین اونکے ماہیت ہو جاوے

باہمہ - خاص الوگرہ پرماتما کا ہی ہے کہ اونکو اس معتبر و خاص پستک برہمہ سوتروں کا ترجمعہ مختصر
تیکا کے واسطے مفاد صاحبان فارسی خوان کے ہو جاوے - اس شریر کے پردے مین جو برا احسان
مین گویا خود پرماتما نے ہی اس اہم کارج کو مجہ ہیچدان کے دوارا - سماپت فرمایا -

نمبر۲ - اس پستک کے تالیف مین دو الوگرہ اور بہی ہوئے - ایک یہ کہ - اب تک کمترین نے
اپنی عمر ۱۵ سال سے پستکون کا مطالعہ کیا اور جیند پستک کو جو تاریخ ۷ ردسمبر ۱۸۹۹ء سے آج تاریخ
۸ ر فروری سنہ ۱۹۰۰ء عرصہ دو ماہ مین تالیف کیا تو سوا ایک دو دن آمد رفت کول کے توقف نہین
ہوا یعنی بہگوت کرپا سے ایسا کوئی کشیپ نہ ہوا جس سے کسی دن اسکی تالیف مین توقف
[illegible] - ہوا ہو - دوسرے - یہہ پستک پہلے یا وقت ترجمہ ہذا کے کبہی کمترین نے مطالعہ
نہین کی بلکہ جو بتاریخ ۷ ردسمبر ۱۸۹۹ء کو جلد مطبوعہ بمبئی کے شری پنڈت شنکر لال جی
ہاسٹر اسکول انگریزی ضلع و مقام ایٹہ سے عاریتاً ملی - اوسی دن سے بلا مطالعہ ترجمہ ہو کر سماپت ہوا
اور اصل پستک اونکو واپس دیدی گئی اب چند امر ضروری یہہ سمجہے گئے ہین کہ - ۱ -
شری وید بیاس جی نے جو ہر ایک مت متانتر یا چہون شاستر کا کہنڈن - منڈن فرماکر - اصلی اصلی
سدہانت ظاہر فرمادئے ہین اسوجہہ سے اس پستک کی اسقدر جلد - ہوگئی اور کل (۵۵۵)
سوتر ہوئے - اونمین سے صرف اوسیقدر خلاصہ لکہا جاوے کہ جو سدہانت مین وید و کت
کہتی وید بیاس جی کی ہے تاکہ بدوانون کو سریع الفہمی ہو - چنانچہ اس سدہانت کو ضمیمہ نمبر ۱
مین عرض کرتا ہون - نمبر ۲ - برہما، وید کے اُپ نشدون مین جو جگت اتپتی - معہ پنچی کرن
و ترہرت کرن کے لکہی ہے اون سب کو مختصراً ظاہر کیجاوے لہذا یہہ ضمیمہ نمبر ۲ مین ہے -
نمبر ۳ - کمترین نے جو صرف چالیس بحث مین تمام ویدانت کا خلاصہ پہلے تالیف کیا ہے جس سے
اور بہی زیادہ مختصری ہوگئی اونکو ضمیمہ نمبر ۳ مین موسوم بہ برہمہ گیتاولی شامل پستک ہذا کیا جاتا
ہے - ان ہر سہ ضمیمہ اور ترجمہ کل پستک ہذا مین جہان سہو و خطا ہے وہ اس شریک ہیچدانی سے
ہے بدوان اوسکو درست فرمالین فقط -